قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم بنی الاسلام علی خمس

بعون اللہ تعالیٰ یہ رسالہ نافع توحید و سنت کی ترغیب اور شرک و بدعت کی ترہیب میں
نماز و روزہ حج و زکوٰۃ کی فضیلت اور انکے ترک کی عقوبت اور بعض معاملات کے بیان میں بروایت احادیث
مسمّی بہ

سنہ ۱۲۹۳

بیّنات

مؤلفہ ناشر احکام توحید و سنت مانع رسوم شرک و بدعت حامی علم و اخلاق الکتاب جناب
مولوی حاجی خواجہ احمد حسین صاحب دام ظلہ ساکن ... کا نفع عام کے لئے ... حاجی قاری حسین ...

قد انطبع فی المطبع الاحمدیۃ الواقعۃ فی معسکر بنگلور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَتْبَاعِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ

امابعد سب مسلمانون کی خدمت مین بندہ ضعیف خادم دین رسول الثقلین **احمد حسین** عفا اللہ عنہ گذارش کرتا ہی کہ اندنون اس عاجز کے دل مین یہہ خیال گذرا کہ ایک رسالہ نافعہ برادران دینی کی نصیحت و خیرخواہی کے واسطے جسمین ایمان و توحید کی خوبی اور اتباع سنت کی بہتری اور شرک و بدعت کی برائی اور دوسری ضروری عبادات و معاملے کا بیان جیسی نماز زکوۃ ترک کرنے مین اونکے کیا کچھہ خرابی اور رسوائی ہی اور کسب حلال کی ترغیب اور رباخواری کی مذمت جو نظر کرتے اس زمانے کے ضروری باتون سے ہین صرف قرآن و حدیث سے جمع کردون اور متفرق فواید تفسیر و حدیث کی شروح وغیرہ سے انتخاب کرکے محل پر اوسکے لکھہ دون تا اوسکے دیکھنے سے ہر ایک مسلمان عمل و اعتقاد

اپنا درست کرلے اور جو دین وایمان مین خلل ڈالنے والے باتین ہین انسے
بچے خدا ورسول کے کلام سے عشق ومحبت اور دل سے انکی تابعداری کا ذوق
وشوق پیدا کرے الحمد للہ عرصہ قلیل مین یہ رسالہ [illegible] جلوہ ظہور مین آیا
تھوڑی سی کوشش سے ایک رسالہ نجات اخروی کا ہاتھ آیا اور اسکا نام
وسیلۃ النجات رکھا حق سبحانہ تعالی اس کوشش کو اپنے قبول [illegible]
کی نجات کا وسیلہ کرے اور اس خیرخواہ اور سب مسلمانون کو [illegible]
[illegible]
کی توفیق دے [illegible]

کتاب الایمان ۔ سورۃ البقرہ

اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ
اے لوگو عبادت کرو پروردگار کی اپنے جسنے پیدا کیا تمکو اور انکو جو پہلے تم سے تھے
تاکہ تم بچو ف پروردگار عالم نے جو یا ایہا الناس کرکے خطاب فرمایا ہے اس
اوسمین اہل مکہ ہین اور لفظ کے عموم مین سب لوگ داخل ہین اور عبادت سے
مراد وحدہ [illegible] یعنے یک جانور پروردگار کو تمہارے کہ پیدا کیا تمکو اور اون
لوگونکو جو آگے تمہارے تھے جنکا نام ونشان کوئی نہین جانتا تھا نیست تھے
تھے [illegible] ظہور مین لایا اور بیحد وعدد نعمتون سے سرفراز فرمایا آیت وَالَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

جو لوگ ایمان لائے اور کام کئے اچھے یہہ لوگ ہین رہنے والے بہشت کے وہ
بیچ اوسکے ہمیشہ رہنے والے ہین **ف** یعنے جو لوگ ایمان لائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اور قرآن پر کہ خدا اور رسول کی تابعداری مین بجان و دل حاضر ہوے اور نیک
عمل کئے یعنے نماز پانچوقت کی بخوبی ادا کی اور زکوۃ دی اور حج اور روزے وغیرہ
نیک کام موافق حکم کے بجالائے سورۃ آل عمران۔ يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ وَاُولٰئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ایمان لاتے
ہین ساتھ اللہ کے اور پچھلے دن کے اور حکم کرتے ہین ساتھ بھلائی کے اور منع کرتے
ہین برائی سے اور جلدی کرتے ہین بیچ بھلائیون کے اور یہہ لوگ ہین صالحون سے
ف یقین کرتے ہین آخرت کو یعنے زندہ ہونگے بعد موت کے اور ہر چیز کا سوال
کئے جاوینگے اور یقین کرتے ہین کہ نیکون کو راحت ہی اور بدون کو دوزخ اور حکم
کرتے ہین توحید کا اور فرمان برداری کرنے رسول کی اور منع کرتے ہین برائی
سے یعنے کفر اور شرک سے اور خلاف کرنے سے رسول کے یعنے روکتے ہین بدعت
سے اور جلدی کرتے ہین بیچ بھلائیون کے یعنے جلدی ادا کرتے ہین نمازون کو پہلے
وقت مین سستی اور کاہلی نہین کرتے سورۃ النسا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا اَبَدًا وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا اور جو کوئی

ایمان لاسئے اور کام کئے اچھے البتہ داخل کرینگے ہم اونکو بہشتون مین چلتے ہین نیچے انکے نہرین رہنے والے بیچ اوسکے ہمیشہ وعدہ کیا اللہ نے سچ اور کون ہی بہت سچا اللہ سے بات مین

ایۃ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَیُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّیَهْدِیْهِمْ اِلَیْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا

پس جو لوگ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور محکم پکڑے اوسکو پس البتہ داخل کریگا اونکو بیچ اپنی رحمت اور فضل کے اور راہ دکھاویگا اونکو طرف اپنی راہ سیدھی **ف** مضبوط پکڑنا اللہ کو یعنے ہر کام اور ہر مصیبت مین اللہ ہی پہ بھروسا کرے غیر پر اعتماد نرکھے بھلائی اور برائی کا

حدیث عَنِ ابْنِ عُمَرَ بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بنیاد رکھی گئی اسلام کی اوپر پانچ چیزون کے گواہی دینا اسکا کہ نہین کوئی معبود سوا خدا کے اور تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندے اوسکے اور بھیجے ہوا اوسکے ہین اور پڑھنا نماز کا اور دینا زکوۃ کا اور کرنا حج کا اور رکھنا روزے رمضان کے روایت کی اسکو بخاری اور مسلم نے **ف** اسلام کی بنا پانچ چیزون پہ ہوئی ہی کہ اگر کوئی ایک اس سے چھوڑ دیگا تو اوسکا اسلام پورا نہوگا اقرار کرنا زبان سے اور سچ جاننا دل سے کہ نہین کوئی معبود سوا اللہ کے پھر اگر کوئی اللہ کے سوا کسی مخلوق کے ساتھ کوئی خاص عبادت کا کام بجالاوے تو اقرار مین اپنے جھوٹا ٹھہرے اور اسیطرح نماز کو پانچوقت قایم رکھنا اگر سستی اور کاہلی سے

ت کی بھی نماز چھوڑ دیگا تو اسکا اسلام کامل نہوگا **حدیث** عن عبد اللہ

المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ والمہاجر من ہجر ما نہی

اللہ عنہ رواہ البخاری روایت ہی عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پورا مسلمان

وہ ہی کہ سلامت رہیں مسلمان ہاتھ سے اوسکے اور زبان سے اوسکے اور ہجرت کرنیوالا وہ ہی

جسنے چھوڑ دی وہ چیز جسکو منع کیا ہی اللہ نے اس سے روایت کی اسکو بخاری نے **ف** سلامت

رہیں مسلمان ہاتھ سے اوسکے اور زبان سے اوسکے یعنی زبان سے برا نکہے اور غیبت نکرے

اور ہاتھ سے نہ کوئی ایذا دیوے ناحق اور نہ حق کسیکا چھین لیوے **حدیث** عن انس رض

لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس

اجمعین متفق علیہ روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہ نہیں مومن ہوتا کوئی تم مین

یہانتک کہ ہو جاؤں مین بہت پیارا طرف اوسکے باپ اوسکے اور اولاد اوسکے اور

سب لوگون سے روایت کی اسکو بخاری اور مسلم نے **ف** اگر کوئی ایک بات کہے ماں باپ

ہو یا اولاد یا سارے لوگ خلاف حکم رسول اللہ کے تو ہرگز نہ مانے اور پیروی پر رسول مقبول

کے استوار رہے غرض جو کوئی رضامندی حضرت کی سب کی رضامندی پر مقدم رکہے

اور محبت آپکی سب کی محبت پر غالب ہو وہ مومن کامل ہوگا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے

منقول ہی کہ جب انہون نے یہہ حدیث سنی عرض کی یا رسول اللہ مین سب سے زیادہ آپکو

دوست رکہتا ہون سوا اپنی جان کے پس حضرت نے فرمایا کہ تو مومن کامل نہوگا ای عمر قسم ہی

اوس ذات کی کہ جان میری جسکے ہاتھ مین ہی جب تک ہون مین محبوب تر طرف تیرے جان

تیرے پس حضرت کی برکت توجہ سے اسیوقت عمر رضی اللہ عنہ کے دل مین ایسی
تاثیر ہوئی کہ کہا قسم ہی اللہ کی کہ اب آپ محبوب ترہین طرف میری جان سے بھی
پس فرمایا حضرت نے کہ اب پورا مومن ہوا تو ای عمر یا اللہ ہمسکو تیرے حبیب کی
تابعداری اور محبت مین قایم رکھہ آمین عن العباس ذاق طعم الایمان
من رضی باللہ ربا و بالاسلام دینا و بمحمد رسولا رواہ مسلم
روایت ہی عباس رضی اللہ عنہ سے چکہا مزا ایمان کا اوس شخص نے کہ راضی ہوا ساتھہ
اللہ کے رب ہونے پر اور ساتھہ اسلام کے دین ہونے پر اور ساتھہ حضرت محمد کے رسول
ہونے پر روایت کی اسکو مسلم نے ف یعنے بخوشی اللہ کو مالک اور متصرف بنا جانا اور
اور راضی ہوا اسکے حکم پر اور اسلام کو دین اپنا ٹھرایا اور حضرت کو بخوشی رسول جانا اور
پیروی انکی کی عن ابن عمر امرت ان اقاتل الناس حتی یشھدوا
ان لا الہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ ویقیموا الصلوۃ ویؤتوا
الزکوۃ فاذا فعلوا ذلک عصموا منی دماءھم واموالھم الا بحق
الاسلام وحسابھم علی اللہ متفق علیہ روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہ سے
کہ فرمایا حضرت نے حکم کیا گیا ہون مین کہ لڑون لوگون سے یہان تک کہ گواہی دین اسکی
کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور بتحقیق محمد رسول اللہ کے ہین اور قایم کرے نماز کو اور دیوین
زکوۃ پس جسوقت کہ کرین یہہ بچایا انہونے مجھہ سے خون اپنا اور مال اپنا مگر ساتھہ حق اسلام
اور حساب و نکا اوپر اللہ کے ہی روایت کی اسکو بخاری اور مسلم نے ف کوئی شخص کلمہ پڑھکر

پڑہا اور نماز قایم نرکہا اس سے لڑنیکا حکم ہی یا کوئی کلمہ شہادت پڑہا اور نماز کو بہی قایم کیا مگر زکوۃ
نہین دیا تب بہی لڑنیکا حکم ہی بہر صورت تینون حکم کو بجالانا ضرور ہی اور حکم اسلام کا
ظاہر پر ہی باطن اوسکا اللہ جانتا ہی اور قصاص اور حد جاری کیا جاویگا **باب فی
مذمۃ الاشراك باللہ** یہہ باب مذمت مین شرک کرنیکے ساتھہ اللہ کے ہی

سورۃ البقرہ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ
تَعْلَمُونَ جسنے کیا واسطے تمہارے زمین کو بچہونا اور آسمان کو چہت اور اتارا آسمان سے
پانی پس نکالا ساتہہ اوسکے قسم قسم کا میوہ رزق واسطے تمہارے پس نہ مقرر کرو واسطے
اللہ کے برابر اور تم جانتے ہو **ف** تحقیق وہ خالق اور مالک ہی ہر چیز کا اور نہین پیدا کی
اوسکے غیر نے کچہہ بلکہ وہ سب پیدا کئے گئے ہین ایۃ. وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ
عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ
يُنْصَرُونَ اور ڈرو اوس دن سے نہ کفایت کریگا کوئی جی کسی جی سے کچہہ اور نہ قبول کیجاوے
اوس سے سفارش اور نہ لیا جاوے اس سے بدلہ اور وہ نہ مدد کئے جاوینگے **ف** یعنے ڈرو اوس دن
سے کہ واسطے مشرکون کے کوئی سفارش نہین کریگا اور نہ اللہ تعالی انکو بخشیگا پس شرک سے
بچو اور توحید پر استوار ہو ایۃ. كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ
ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا کیونکر کفر کرتے ہو ساتہہ اللہ کے اور تھے تم مردے پس جلایا تمکو پہر مردہ کریگا تمکو

پھر جلا دیگا تمکو پھر طرف اوسیکے پھر جاوینگے وہ ہی جسنے پیدا کیا واسطے تمہارے جو کچھ بیچ زمین کے ہی سارا **ف** یعنے نطفہ تھے تم بیچ صلب تمہارے باپون کے پھر زندہ کیا تمکو بیچ شکم ماؤن کے اور پھوکا روح تمہارے بدنون مین اور لایا بیچ دنیا کے پھر ماریگا تمکو وقت اجل تمہارے پھر اوٹھاویگا قیامت مین اور جزا دیگا تمکو موافق تمہارے عملون کے اور جو کچھ پیدا کیا ہی زمین مین واسطے تمہارے ہی ہی **سورة النسا. وَاعْبُدُوا اللهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا** اور عبادت کرو اللہ کی اور مت شریک لاؤ ساتھہ اوسکے کسی چیز کو **ف** شرک کرنا اللہ کے ساتھہ بڑی بے انصافی ہی اللہ صاحب تمام گناہ توبہ سے یا اپنی رحمت سے بخشتا ہی مگر شرک کو نہین بخشتا اور شرک اوپر پانچ قسم کے ہی **پہلا** اشراک فی الذات یعنی شریک ٹھہرانا اللہ کے ذات مین جیسا یہود نے عزیر علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا مقرر کیا اور نصاریٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو جو کوئی ایسا اعتقاد رکھیگا بیشک کافر ہوگا **دوسرا** اشراک فی الصفات یعنی شریک ٹھہرانا اللہ کے صفات مین جیسے اللہ کے پاس مانگنے کے چیز غیرون سے چاہنا یعنے مینہہ کا برسانا صحت اور تندرستی طلب کرنا اور مصیبت اور بلا کو دفع کرنا اور اولاد کا دینا اور حاجت روائی اور رزق کی کشادگی ہی مانگنا اور مشکل کے وقت غیرون کو پکارنا اور حاجت روا اور کارساز انکو سمجھنا وغیرہ کام اللہ کے سواے غیرون سے بجالاویگا تو مشرک ہوگا نعوذ باللہ من ذالک **بیت** پس خدا سے رکھہ تو اپنی التجا پھر کسی سے مانگ مت اوسکے سوا **تیسرا** اشراک فی العبادات یعنی شریک کرنا بیچ عبادتون کے جیسے اللہ صاحب نے خاص اپنے ہی واسطے سجدہ مقرر کیا غیرون کو سجدہ کرنا یا عبودیت کے طور سے کسی کے روبرو ہاتھہ باندھکے کھڑے رہنا یا رکوع کی راہ سے اوسکے روبرو

جھکنا یا کسیکے نام سے تقرب کے واسطے کوئی جانور ذبح کرنا پس اسطرح کے کام کرنا صاف عبادت مین
اللہ کے شریک ٹھہرانا ہی چوتھا اشراک فی العادات یعنے شریک کرنا عادتون مین جیسے قسم کھانا
غیر اللہ پر یا کوئی کام کے واسطے بدفالی لینا یا کسی کاہن یا نجومی سے اپنے دل کی بات پوچھنا اور
اسپر عقیدہ رکھنا یہہ سب شرک کے عادتون مین سے ہین پس چاہیے ان سے پرہیز کرے پانچوان اشراک
فی الاسماء یعنے نامون مین شرک کرنا کہ عبد فلان یا بندۂ فلان یا پیر بخش یا علی بخش نام رکھنا پس
ہر مسلمان کو چاہیے کہ اچھا نام رکھے اور نام مین بندگی کے تئین اپنے خالق کی طرف
منسوب کرے جیسا عبد اللہ اور عبد الرحمن وغیرہ اور جس نام مین شرک کی بو آتی ہو بدل ڈالے

سورۃ المائدہ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰهُ
النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ جو کوئی شریک لاوے ساتھ اللہ کے پس تحقیق حرام
کی اللہ نے اوپر اوسکے بہشت اور جاگہہ اوسکی آگ ہی اور نہین واسطے ظالمون کے کوئی مددگار

اٰيَة. اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ
وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا تحقیق اللہ نہین بخشتا یہہ کہ شریک
لایا جاوے ساتھ اوسکے اور بخشتا ہی سوا اوسکے واسطے جسکے چاہے اور جو کوئی شریک لاوے
ساتھ اللہ کے پس تحقیق گمراہ ہوا گمراہی دور **ف** معالم التنزیل مین لکھا ہی کہ ایک پیر مرد
اعرابی تھا اوسنے حضرت سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مین گناہون مین غرق ہون لیکن
جب سے کہ اللہ کو پہچانا ہون شریک اوسکا مین نہین لایا اور گناہون سے شرمندہ ہوکر توبہ
کرتا ہون آپکے پاس آیا ہون میرا کیا حال ہوگا اسکے شان مین یہہ آیت نازل ہوئی

کر اللہ سوائے شرک کے سب گناہونکو بخشتا ہی دیکھا چاہئے کہ شرک کیا گناہ عظیم ہی کہ کبھی نہیں
بخشا جاتا یا اللہ ہمکو اور سب مسلمانونکو شرک سے بچا اور تیری توحید پر قائم رکھ آمین سورۃ
الانعام. وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ
الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ
اور جسدن اکھٹا کرینگے ہم اون سبکو پھر کہینگے ہم واسطے ان لوگونکے کہ شریک لاتے تھے کہاں ہیں
شریک تمھارے جنکو تھے تم دعوا کرتے پھر نہوگا بہانہ اونکا مگر یہہ کہ کہینگے قسم ہی اللہ پروردگار
کی ہمارے نہ تھے ہم شریک لانیوالے **ف** جھوٹھ کہینگے اور اسپر جھوٹی قسم کھاوینگے اور قیامت کے
دن توحید والونکی بڑی مقام دیکھکر مشرک کہینگے کہ ہم بھی انکار شرک کا کرین شاید ہم بھی نجات
پاوین پس قسم کھاوینگے کہ ہم مشرک نہ تھے حق تعالی انکی منہہ پر مہر لگادیگا اور سب اعضا انکے شرک کی
گواہی دینگے ایۃ. وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ
بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُوا يُخْفُونَ مِن قَبْلُ
وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ اور کاشکے دیکھے تو جسوقت کہ
کھڑے کئے جاوین اوپر آگ کے پس کہینگے ای کاشکے ہم پھیرے جاوین اور نہ جھٹلاوین ہم
نشانیونکو اپنے رب کے اور ہووین ہم ایمان والون سے بلکہ ظاہر ہوگیا واسطے انکے جو کچھ کہ چھپاتے
تھے پہلے اوس سے اور اگر پھیرے جاوین البتہ پھر جاوین طرف اوس چیز کے کہ منع کئے گئے تھے
اوس سے اور تحقیق وے البتہ جھوٹے ہین **ف** جب مشرکون نے دیکھینگے قیامت کے دن اور
دیکھینگے عذاب اپنا اور کہینگے کاشکے ہم اگر دوبارا جاوین دنیا مین اقرار کرینگے ہم توحید کا اور پھر

پکارینگے جواب مین اونکے پروردگار فرماویگا اگرچہ پھیرا جاوین طرف دنیا کے پھرینگے طرف اوسی
چیز کے جو منع کئے گئے تھے پہلے اسکے یعنے طرف شرک کے راغب و مائل ہونگے یہہ جھوٹے ہین جو
وعدہ کرتے ہین اب توحید کا ایۃ . قُلْ اَرَاَیْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ
السَّاعَةُ اَغَیْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ بَلْ اِیَّاهُ تَدْعُوْنَ
فَیَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ کہا دیکھا
تمنے اپنے تئین اگر آوے تمھارے پاس عذاب اللہ کا یا آوے تمکو قیامت کیا غیر خدا کو
پکاروگے اگر ہو تم سچے نہ بلکہ اوسیکو پکاروگے پس کھولدیگا جو کچھ کہ بلاتے ہو طرف
دفع اوسکے اگر چاہیگا اور بھول جاوگے جو کچھ شریک کرتے ہو **ف** اگر آوے تمھارے پاس
عذاب اللہ کا جیسے پہلے زمانے مین کافرون پر آیا تھا دنیا مین سو کیا سوائے اللہ کے غیرونکو پکاروگے
کہو یہہ بات اگر ہو تم سچے ایسا نہین بلکہ خاص اوسیکو پکاروگے یعنے جب مصیبت اور سختی
پہلے بار پہونچتی ہی تو اللہ کے سوائے غیرونکو پکارتے ہین اور منت مراد مانگتے ہین جب سختی
دونا ہوتی ہی اور منت مراد سے کچھ دفع نہین ہوتی ہی تو اوسوقت سبکو چھوڑ دیتے ہین
اور خاص اللہ ہی کو پکارتے ہین ایۃ . قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَهُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ قُلْ اِنِّیْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ قُلْ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ
عَظِیْمٍ کہہ کیا سوائے خدا کے پکڑون مین دوست وہ جو پیدا کرنیوالا آسمانونکا اور زمین کا ہی
اور وہی کھلاتا ہی اور نہ اوسکو کھلایا جاتا کہہ تحقیق مین حکم کیا گیا ہون یہہ کہ ہوؤن اول وہ شخص جو مسلمان

ہوا ہی اور دوست ہو تو شریک لانیوالون سے کہہ تحقیق مین ڈرتا ہون اگر نافرمانی کرون رب اپنے کی
عذاب سے بڑے دن کے **ف** خاص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب ہے اسی جناب رب العزت
سے کہ اے میرے حبیب کہہ ان مشرکونکو کہ شریک ٹھہراتے ہین اور ونکو کہ اے مشرکو کیا مین دوست
رکھون سوائے خدا کے جو پیدا کیا آسمان و زمین کو اور رزق دیتا ہی سارے خلق کو اگر شریک ٹھہراؤ
جیسا تم شریک ٹھہراتے ہو تحقیق مین ڈرتا ہون بڑے دن کے عذاب سے جب رسول مقبول کو یہہ خطاب
ہو تو اورونکا کیا حساب کہ شریک ٹھہراتے ہین اس ذات پاک مین یہہ بہت افسوس ہی

ایہ. اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ

یا محمد پیروی کر اوس چیز کی کہ وحی کیے گئی ہی طرف تیرے سے رب تیرے نہین کوئی معبود مگر وہ
اور منہہ پھیر لے شرک کرنیوالون سے **ف** پیروی کر اوس چیز کی یعنے قرآن کی کہ جسمین
سراسر ہدایت اور نجات ہی اور منہہ پھیر لے شریک کرنیوالون سے اور انکے کہنے پر التفات
نکر کیونکہ اگر تو کہا مانیگا مشرکونکا طرف شرک کے پھیر دینگے رسول مقبول علیہ الصلوة والسلام
واسطے ہدایت اور رحمت کے آئے ہین انسے خلاف اسکا نہین ہوتا جب حضرت کے
طرف خطاب ہوتا ہی تو واسطے امت آپکے ہی جب کسی قوم کے سردار کو دوسرے
سردار سے حکم ہوتا ہی تو گویا واسطے اوسکے قوم کے حکم ہوا اور ایسا ہی حضرت کے امت کو
خطاب ہوا ہی کہ شرک سے بچے اور توحید پر استوار رہے **ایة. وَاِنَّ الشَّیٰطِیْنَ**

لَیُوْحُوْنَ اِلٰٓی اَوْلِیٰٓئِهِمْ لِیُجَادِلُوْكُمْ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ

اور تحقیق شیاطین البتہ وسوسہ ڈالتے ہین طرف دوستون اپنے تاکہ جھگڑین تم سے

اور اگر کہا مانا تمنے انکا تحقیق تم البتہ مشرک ہو **ف** جب آدمی توحید پر رہتا ہی اور کام کرتا ہی اپنے پروردگار پر بھروسا کرتا ہی تو شیطان وسوسہ ڈالکر اور طرف پھیرتا ہی کسیکو پیر کی طرف اور کسیکو نجومیون کے طرف کہ اپنا حال پوچھے اور عقیدہ اوسپر رکھے اگر کہا مانوگے شیطان کا البتہ مشرک ہوگے سورة الاعراف۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ فَلَمَّا أَثْقَلَت دَّعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ

وہ ہی جسنے پیدا کیا تمکو ایک جان سے اور کیا اوس سے جوڑا اُسکا تاکہ آرام پکڑے طرف اوسکے پس جب ڈھانکا اوسنے اوسکو یعنے حاملہ ہوگئی اٹھالیا اوسنے بوجھ ہلکا پس آمد و رفت کے ساتھ اوسکے پس بوجھ بھاری ہوا دعا مانگی دونو رب سے اپنے کہ اگر دیگا تو ہمکو تندرست البتہ ہونگے ہم شکر گزار پس دیا اونکو تندرست تو مقرر کیے واسطے اوسکے شریک بیچ اوسکے کہ دیا تھا انکو پس بلند ہی اللہ اس چیز سے کہ شریک لاتے ہین کیا شریک لاتے ہین اوس چیز کو کہ نہین پیدا کرتے ہین کچھ اور وہ پیدا کیے جاتے ہین اور نہین کرسکتے واسطے انکے مدد اور نہ اپنی جانون کو اپنے مدد کرتے **ف** پس دیتا ہی انکو تندرست لڑکا اپنے جب حاملہ ہوتی ہین نیت خالص کرتے ہین اور اللہ سے دعا مانگتے ہین اور کہتے ہین

کہ یا اللہ تو ہمکو اولاد صالح عطا فرما جب فرزند عطا کرتا ہی تو متوجہ ہوتے ہین اور وطرف ونکے
کوئی تو بیڑی ڈالتے کوئی مالیدہ کرتے کوئی اور ونکو نذر و نیاز ماننے کوئی غلام فلان اور
عبد فلان نام رکھتے غرض ایسے طرح طرح کے شرک کرتے اور اللہ کو بھولجاتے اور اللہ کے دئے
ہوے نعمت کی ناشکری کرتے اور اللہ بہت پاک ہی شریک ٹھہرانے سے ۔ ایۃ اِنَّ الَّذِيْنَ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ تحقیق جنکو تم پکارتے ہو سوا اللہ کے بندے ہین مانند تمہارے
بھلا پکارو تم انکو پھر جواب دین تمکو اگر ہو تم سچے ف یعنے جیسا تم بندے اللہ کے ہین
وہ بھی بندے اللہ کے ہین انکو کچھہ دخل نہین کارخانہ الٰہی مین جیسا تمکو کچھہ دخل نہین اور ایسے
خالق و مالک کو جو رنج و مصیبت مین پکار کو سننے والا اور دعا کو قبول کرنیوالا ہی چھوڑ
اور ون سے مدد طلب کرنا بے فایدہ ہی سورۃ یونس ۔ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا
رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ دَعَوُا اللّٰهَ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ فَلَمَّاۤ
اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰۤى
اَنْفُسِكُمْ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۔
وہ ہی جو چلاتا ہی تمکو بیچ جنگل اور دریا کے یہان تک کہ جب ہوتے تم بیچ کشتی کے اور بہاری ہوتے ہین کشتیان
ساتھہ اونکے ساتھہ باو اچھے کے اور خوش ہوتے ہین ساتھہ اوسکے آجاتی ہین اون کشتیونکو

باد تند اور آتی ہی انکو موج ہر مکان سے اور جانتے ہین وہ یہہ کہ گھیر لیا اونکو پکارتے ہین اللہ کو
خالص کر کر واسطے اسکے عبادت کو اگر نجات دیگا تو ہمکو اس سے ہو نگے ہم شکر کرنیوالون سے
پس جب نجات دی انکو ناگہان وہ سرکشی کرتے ہین بیچ زمین کے ناحق ای لوگو سوا اسکے
نہین کہ سرکشی تمہاری اوپر جانون تمہارے ہی لے لو فائدہ زندگانی دنیا کا پھر طرف ہمارے
ہی پھر آنا تمہارا پس خبر دینگے ہم تمکو اس چیز کی کہ تھے تم کرتے **ف** اور وہی اللہ جو چلاتا
تمکو بیچ خشکی کے جانورون پر اور بیچ دریا کے کشتیون پر اور جب آتی ہی ہوا موافق چلنے کشتی کے
خوش ہوتے ہین اور جب آوے باد تند اور آوے موج دریا کا ہر مکان سے یعنے آگے پیچھے اوپر ادہر
اور جب جانے گھیر گیا ہمکو چارون طرف سے تو پکارتے ہین اللہ کو واسطے دفع ہوا اوس بلا کے خالص
ہو کر جب نجات پاتے ہین اس سے ناگہان سرکشی کرتے ہین بیچ زمین کے یعنے شرک کرتے ہین اور ونکو
اور نذر و نیاز مانگتے ہین غیرون سے آیة قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ فَذَٰلِكُمُ
اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ کہہ کون شخص
رزق دیتا ہی تمکو آسمان سے اور زمین سے یا کون شخص ہی کہ مالک ہی سننے کا اور آنکھونکا
اور کون شخص نکالتا ہی زندہ کو مردے سے اور نکالتا ہی مردہ کو زندے سے اور کون تدبیر
کرتا ہی کام کی پس کہینگے اللہ پس کہہ آیا نہین ڈرتے پس یہی اللہ پروردگار تمہارا حق
پس کیا ہی پیچھے حق کے مگر گمراہی پس کہان پھیرے جاتے ہو **ف** یعنے ای میرے

حبیب سوال کر او ن مشرکون سے کون روزی دیتا ہی تمکو آسمان اور زمین سے اور کون
زندہ کرتا ہی مردہ کو اور کون مارتا ہی زندہ کو اور کون تدبیر کرتا ہی ہر کام کی
جب اقرار کرین سوا خدا کے دوسرا کوئی نہین کر سکتا تو پھر کہہ ایسے خالق اور رازق
اور و ن سے کیون مانگتے ہو اور سیدھی راہ سے کیون پھرتے ہو جس مین ضلالت اور گمراہی

سورة یونس. وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ
قَآئِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ كَذٰلِكَ زُيِّنَ
لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اور جب پہونچتی ہی آدمی کو برائی پکارتا ہی ہمکو
کروٹ اپنے پاپیٹھے یا کھڑے پس جب کھولدیتے ہین ہم اوس سے ایذا کو اوسکی چلا جاتا ہی گویا
کہ نہ پکارا تھا ہمکو طرف ایذا کے کہ پہونچی تھی اسکو اسطرح زینت دیا گیا ہی واسطے حد سے نکلجانے
والون کے جو کچھ کرتے ہین **ف** آدمی جب مصیبت مین گرفتار ہوتا ہی پکارتا ہی اللہ کو
بیٹھے او ٹھے اور کھڑے عاجزی اور زاری سے جب آسان ہو جاوے بھولجاتا ہی گویا کہ اللہ کو
نہین پکارا تھا پہلے اوسکے **ف** وقت محنت کے تو کہتا ہی خدایا جاچلے محنت تو پھر غافل ہوا

سورة الرعد. لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ
لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ وَمَا دُعَآءُ
الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ واسطے اوسکے پکارنا سچا اور جن لوگونکو پکارتے ہین سوا خدا کے
نہین جواب دیتے انکو ساتھہ کسی چیز کے مگر جیسے کھولنے والا دونو ہتیلی اپنی طرف پانی کے
تاکہ پہونچے منہہ کو اوسکے اور نہین وہ پہونچنے والا اسکو اور نہین دعا کافرونکی مگر بیچ گمراہی کے

ف اور واسطے اوسکے ہی پکارنا سچا اور جنکو پکارتے ہین اپنی مصیبت مین ہرگز نہین سنتے پکار کو انکے اور اپنے خالق کو چھوڑ کر اورون کو پکارنا ایسا ہی جیسا پانی کو دیکھا دور اور پھیلایا طرف اوسکے اپنے ہاتون کو تاکہ پہونچے اپنے منہہ تک ہرگز نہین پہنچتا اور پکارنا اونکا غیرون کو صریح گمراہی اور بے فائدہ جیسا پانی منہہ تک نہین پہنچتا ایسا ہی غیرونکو پکارنا کچھہ نفع نہین دیتا ایۃ . قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ کہہ کون ہی پروردگار آسمانون کا اور زمین کا کہہ کہ اللہ کہہ کیا پس پکڑا ہی تمنے سوا اوسکے کارساز کہ نہین اختیار مین رکھتے واسطے جانون اپنے نفع کا اور نہ ضرر کا کہہ کیا برابر ہوتا ہی اندہا اور دیکھنے والا یا برابر ہوتا ہی اندھیرا اور اُجالا کیا مقرر کیا ہی انہون نے واسطے خدا کے شریک کہ پیدا کیا انہون نے مانند پیدائش اوسکے پس ملگئی پیدایش اوپر انکے کہہ کہ اللہ پیدا کرنیوالا ہر چیز کا ہی اور وہ ہی اکیلا غالب **ف** جب مشرکون سے پوچھے کون ہی پروردگار زمین و آسمان کا یہ سنکے لاجواب ہوتے ہین جواب مین اونکے خود اللہ فرماتا ہی کہہ کہ اللہ پروردگار ہی کیونکہ انکو سوائے اسکے جواب ہی نہین اور جب اب ہی تو الزام دی ای نبی انکو کیا پکڑتے ہو تم سوائے اسکے دوست یعنے جانتے ہو تم کہ پیدا کرنیوالا زمین و آسمان کا وہی ہی پھر غیرون کو کیون پکارتے ہو اور کارساز

اپنا سمجھتے ہو جو خود اُنکو نہ نفع پہنچا سکتے اور نہ ضرر دفع کر سکتے دوسرونکو کیونکر نفع دینگے
اور ضرر دفع کرینگے کیا برابر ہوتا ہی اندھا کہ شرک کرتا ہی اور دیکھنے والا کہ عبادت کرتا ہی
موحد ہی کیا برابر ہوتی ہی اندھیری شرک کی اور روشنی توحید اور معرفت کی جب یہہ
دونو برابر نہین ہوتے ہین تو توحید کو چھوڑ کے شرک مین کسلئے مبتلا ہوتے ہین ایۃ
وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ تَاللّٰهِ لَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ
تَفْتَرُوْنَ اور مقرر کرتے ہین واسطے اس چیز کے کہ نہین جانتے ایک حصہ اوس چیز
کہ دیا ہی ہمنے انکو قسم ہی اللہ کی البتہ سوال کئے جاؤگے اس چیز سے کہ تھے تم افترا کرتے **ف**
اللہ کے دئے ہوے چیز مین غیرونکو حصہ مقرر کرتے ہین جیسا اللہ کے واسطے مقرر کرتے
ہین اسکو منع فرمایا ایۃ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ
شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ
اور جب دیکھینگے وہ لوگ جو شریک لاتے ہین شریکونکو اپنے کہینگے ای پروردگار ہمارے یہہ ہین شریک
ہمارے وہ جو تجھے ہم پکارتے سوا تیرے پس شریکان ڈالینگے طرف انکے بات تحقیق تم البتہ
جھوٹے ہو **ف** یعنے جنکو پکارتے ہین اور شریک ٹھہراتے ہین وے غافل ہین اون سے
اور بیزار اور انکار کرینگے پکارسے اونکے جو پکارتے تھے واسطے اپنی حاجت کے پھر
کیا فائدہ کہ سوا اللہ کے غیرونکو پکارے سورۃ بنی اسرائیل . وَاِذَا ذَكَرْتَ
رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا اور جس وقت کہ یاد کرتا ہی
تو یا محمد پروردگار کو اپنے بیچ قرآن کے اکیلا پھر جاتے ہین اوپر پیٹھون اپنے بھاگتے ہوے

ف جب خالص توحید اللہ کی اور مذمت شرک کی اور بُرے کاموں کی بیان کیے جاویں تو بھاگتے ہیں اور ناخوش ہوتے ہیں اور جب قصے یا کہانی کہے جاویں تو رغبت دل سے اور خوش ہوتے ہیں آیۃ۔ رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَن تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْإِنسَانُ كَفُورًا أَفَأَمِنتُمْ أَن يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا أَمْ أَمِنتُمْ أَن يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا پروردگار تمھارا وہ ہی جو چلاتا ہی واسطے تمھاری کشتی بیچ دریا کے تاکہ چاہو معیشت فضل سے اوسکے تحقیق وہ ہی ساتھ تمھاری مہربان اور جب پہنچتی ہی تمکو سختی بیچ دریا کے گم ہو جاتے ہیں جنکو تم پکارتے ہو مگر وہی پس جب نجات دیتا ہی تمکو طرف جنگل کے منہہ پھیر لیتے ہو اور ہی آدمی ناشکرگزار کیا پس نڈر ہو تم اس سے کہ دھنساوے تمکو طرف جنگل کے یا بھیجدیوے اوپر تمھارے منہہ پھیرونگا پھر نہ پاؤ تم واسطے اپنے کوئی کارساز یا نڈر ہو تم اس سے کہ لیجاوے تمکو بیچ اس دریا کے دوسری بار پس بھیجے اوپر تمھارے کشتی توڑنیوالا بار پس ڈوبادیوے تمکو بسبب اوسکے کفر کیا تمنے پھر نہ پاؤ تم واسطے اپنے اوپر ہمارے بدلے اسکے پیچھا کرنیوالا ف جب تم سوار ہوتے ہو کشتیوں پر اور قصد کرتے ہو ایک شہر سے دوسرے شہر کا تو پروردگار عالم اپنے

مہربانی سے بار موافق کشتی کے لئے بھیجتا ہی اور تم ساتھ عافیت کے اپنے منزل مقصود کو جاتے
ہو اور جب پہنچتی ہی تمکو کوئی سختی دریا مین جیسے باد مخالف یا گرداب تو تم گمان کرتے ہو یہہ
ہین بچتے ہم اس آفت سے اور نا امید ہوتے ہو اپنے زندگی سے تب بھول جاتے ہو جنکو پکارتے تھے
پہلے اور خاص اللہ ہی کو پکارتے ہو پھر اللہ نجات دیتا ہی تمکو آفت سے اور لاتا ہی تمکو خشکی تک
ساتھ سلامتی کے پھر منہہ پھیر لیتے ہو اللہ سے اور غافل ہوتے ہو احسان سے اوسکے اور ناشکری
کرتے ہو کیا بےخوف ہو گئے ہو تم اللہ سے کہ دھسا دے تمکو زمین مین جیسا دھسایا قارون اور اوسکے
مال کو یا بھیجے اوپر تمارے مینہ پتھرون کا جس طرح لوط اور شعیب علیہما السلام کے امت پر بھیجا تھا
یا لیجاوے وہ تمکو دوسرے بار بیچ دریا کے اور بھیجے اوپر تمارے باد مخالف کشتی توڑنیوالا اور ڈبادے
تمکو اوسمین بسبب ناشکر تمھارے اور نہ پاؤگے واسطے تمہارے کوئی مددگار وقت آفت کے سوائے اللہ کے
پس ایسے خالق و قادر کو جو بچانیوالا ہر سختی اور مصیبت کا ہی چھوڑکر غیرونکو کیون پکارتے ہو چاہیے
کہ ہر کام مین اپنے اوسیکو کارساز اور حاجت روا اپنا جانے آیۃ. وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ

فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ

اور جو کوئی شریک کرے ساتھ اللہ کے پس گویا گر پڑا وہ آسمان سے پس لیجاتے ہین اوسکو جانور یا
پھینک دیتے ہین اوسکو باؤ بیچ مکان دور کے **ف** جو شخص شرک کرتا ہی ساتھ اللہ کے اوسکا یہہ حال
ہی کہ آسمان سے گر پڑے جب گر پڑے چورا چورا ہو جاوے یا کوئی جانور اچک لیجاوے اور بوٹی بوٹی
کر دے یا پھینک دے اوسکو باؤ بلندی سے کوئی دور جاپڑے جہان کوئی فریاد سننے والا ہی نہ ہاتھ
پکڑنیوالا سمجھ لیجئے کہ یہہ تشبیہ ہی یعنے جو کوئی اوج ایمان سے پستی شرک مین گر پڑے ہوائے نفس

اسکو پریشان اور پامال کرے آیة. یا ایها الناس ضرب مثل فاستمعوا له

ان الذین تدعون من دون الله لن یخلقوا ذبابا ولو اجتمعوا له وان

یسلبهم الذباب شیئا لا یستنقذوه منه ضعف الطالب والمطلوب ما قدروا

الله حق قدره ان الله لقوی عزیز ای لوگو بیان کی گئی ہی مثال پس سنو اوسکو تحقیق

جنکو پکارتے ہو تم سوا اللہ کے ہرگز نہ پیدا کرینگے ایک مکھی اگرچہ اکٹھے ہوں واسطے اوسکے اور اگر

چھین لے انسے مکھی کچھ چیز نہ چھڑا سکین وہ اوسکو اوس سے ناتوان ہی مانگنے والا اور جو مانگا گیا نہین

قدر پہچانی انہون نے اللہ کی حق قدر اسکا تحقیق اللہ زبردست ہی غالب ف ای لوگو بیان کی جاتی ہی

ایک مثال واسطے تمہارے پس سنو اوسکو ہوش و گوش سے اور سمجھو جنکو تم پکارتے ہو سوا اللہ کے طاقت

نہین رکھتے ایک مکھی پیدا کرینگی اگر چھین لیجاوے انسے کچھ طاقت نہین رکھتے کہ چھڑا او اوس سے

طالب اور مطلوب یہہ دونون ضعیف و ناتوان ہین پس کیونکر ان سے اپنی حاجت طلب کرتے ہو

باوجود محبوب اللہ عبادت ہو اس خالق و مالک کے اور انسے حاجت اپنی طلب کرنا بے فائدہ ہی سورة

النمل. امن یجیب المضطر اذا دعاه ویکشف السوء ویجعلکم خلفاء

الارض ءاله مع الله قلیلا ما تذکرون آیا کون ہی کہ قبول کرتا ہی دعا مضطر کی

جسوقت پکارتا ہی اسکو اور کھولتا ہی برائی اور کرتا ہی تمکو جانشین زمین کی آیا کون

ہی معبود ساتھ اللہ کے تھوڑا سا نصیحت پکڑتے ہو ف جب دعا کرتا ہی کسی نے حالت

بیقراری اور عاجزی مین سنتا ہی اسکو اور قبول کرتا ہی اور دور کرتا ہی برائی کو اوسکے

پس ایسے حاجت روا اور کارساز کو چھوڑ کر جن سے کچھ نہین ہو سکتا سوا ارادہ اللہ کے

انکو پکارنا اور نذر و نیاز کرنا کیا فائدہ سورۃ القصص. قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِضِيَاءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ وَمِن رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ کہہ کیا دیکھا تمنے کہ اگر کردیوے اللہ اوپر تمھارے رات کو ہمیشہ دن قیامت تک کون ہی معبود سوائے خدا کے کہ لے آوے تمھارے پاس روشنی کیا پس نہیں سنتے ہو تم کہہ کیا دیکھا تمنے کہ اگر کردیوے اللہ اوپر تمھارے دن کو ہمیشہ دن قیامت تک کون ہی معبود سوائے اللہ کے کہ لے آوے تمھارے پاس رات کو کہ آرام پکڑے بیچ اوسکے کیا پس نہیں دیکھتے اور مہربانی سے اپنے کیا واسطے تمھارے رات اور دن تاکہ آرام پکڑو بیچ اوسکے اور تاکہ چاہو فضل اوسکا اور تاکہ تم شکر کرو **ف** اگر کردیوے واسطے تمھارے اللہ رات کو قیامت تک کون ہی سوائے اللہ کے کہ لاوے روشنی دن کی یا کردیوے اللہ دن کو قیامت تک کون ہی سوائے اللہ کے کہ لاوے تاریکی شب کی کہ سکون اور آرام پاتے ہو تم کوئی نہیں پس پھر فائدہ تمھارے واسطے مقرر کئے اور ہر ایک کو ہر طرح کی روزی بتلا ایسے رازق کو چھوڑ کے غیر وں سے اپنی حاجت طلب کرنا بے فائدہ ہی اور اللہ فضل اور رحمت سے اپنے کردیا واسطے تمھارے رات کہ جسمیں تم آرام پاتے ہو اور دن میں بسبب معیشت کے تھک جاتے ہو ماندگی دفع کرتے ہو اور سکین پاتے ہو اور کردیا واسطے تمھارے دن کو روشن جسمیں روزی طلب کرتے ہو اور فکر معیشت

او سفر کرتے ہو اور سامان بود و باش کا جمع کرتے ہو پس چاہیئے کہ ان نعمتوں کی شکر گزاری کرین کفران نعمت نکرین سورة العنکبوت. مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ مثال اون لوگونکی کہ پکڑتے ہین سوائے اللہ کے دوست مانند مکھڑی کے ہی کہ بناتی ہی گھر اور تحقیق بہت سست گھرون مین البتہ گھر مکھڑی کا ہی کاش کہ جانتے ہوتے **ف** یعنے جیسا مکھڑی کا گھر سست اور بے اعتبار ہی ایسا ہی بین ان شہر کو نکا خوار اور بے مقدار ہی اس سے کچھ حاصل اور نہ اوس سے کچھ فائدہ لگیا ہی کہ مکھڑی اپنے جالے مین آپ پہنستی ہی گھر اوسکا قیدخانہ اسی کا ہی ایسا ہی وہ لوگ کہ اپنے خواہشون پہ چلتے ہین اور خدا اور رسول کی فرمانبرداری کو چھوڑ بیٹھے ہین اور محبت دنیا اور متابعت شیطان کی کرتے ہین اسکے وبال مین آپ قید ہوکر راہ مخلصی کی نہین پاتے آخر کو دوزخ مین چلاجاوینگے جیسا کیا ویسا ہی پاوینگے سورة الروم. وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ اور جب پہنچتی ہی لوگونکو سختی پکارتے ہین پروردگار کو اپنے رجوع کرتے ہو طرف اوسکے پھر جب بخشتا ہی انکو اپنے طرف سے مہربانی ناگہان ایک فرقہ اونمین سے ساتھ رب اپنے شریک لاتے ہین تاکہ ناشکری کرین ساتھ اوس چیز کے کہ دیا ہی ہمنے انکو لے لو فائدہ پس جلد جانوگے **ف** جب پہنچتی ہی مشرکونکو سختی یا بیماری یا محتاجی پکارتے ہین عاجزی سے رجوع کرکے اپنے کو طرف اللہ کے پھر جب عطا فرماتا ہی انکو اللہ نے اپنے طرف سے مہربانی

یا صحت یا تونگری ناگہان ایک فرقہ اونمین پروردگار سے اپنے شریک لاتے ہین تاکہ ناشکری کرے اس چیز سے کہ دیا ہی اللہ نے اپنے فضل وعنایت سے پس فائدہ اوٹھالو چند روز دنیا کی زندگانی مین البتہ قریب جانوگے جب مبتلا ہوگے عذاب مین سورۃ فاطر قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِنْهُ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا کہہ کیا دیکھا تمنے شریکونکو اپنے جنکو پکارتے ہو تم سوا خدا کے دکھلاؤ مجھکو کیا چیز پیدا کیا ہی انہون نے زمین مین سے یا واسطے انکے شرکت ہی بیچ آسمانون کے یا دی ہمنے اونکو کوئی کتاب پس وہ اوپر دلیل ظاہر کے ہین اوس سے بلکہ نہین وعدہ دیتے ستمگاران بعضے اونکے بعضونکو مگر فریب دینا **ف** جنکو تم پکارتے ہو کیا بھلا بتلاؤ کچھہ پیدا کیا ہی انہون نے زمین سے کیا کچھہ شرکت ہی انکو آسمان بنانے مین یا فرشتونکو ہر کام کا حکم کرنے میں یا کوئی کتاب ہی تمہارے پاس اللہ کے طرف سے اتری ہوئی کہ اسپر عمل کرتے ہو بلکہ یہہ مشرکان آپسمین وعدہ کرتے ہین فریب اور دغابازی کا یعنے بلاتے ہین طرف شرک کے آیۃ فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ پس جب پہنچتی ہی آدمی کو سختی پکارتا ہی وہ ہمکو پھر جب دیتے ہین ہم اوسکو نعمت اپنے طرف سے کہتا ہی سوا اسکے نہین کہ دیا گیا ہون مین اوسکو اوپر علم کے بلکہ یہہ آزمائش ہی اور لیکن اکثر اونکی نہین جانتے **ف** جب پہنچتی ہی انسان کو کچھہ سختی یا محتاجی پکارتا ہی اپنے پروردگار کو خلوص دل سے رجوع ہوکر طرف اسکے اور انکار کرتا ہی

جو شریک ٹھہرایا تھا غیر انکو ساتھ اللہ کے اور اُن سے کچھ خواہش نہین رکھتا پھر جب اللہ دیتا ہی اسکو نعمت نزدیک آپنے یعنے سختی اور مشکل اور محتاجی کو آسان کرتا ہی اور کشادگی دیتا ہی تو کہتا ہی کہ دیا گیا مین اس مال کو بسبب علم کے اور ساتھ محنت اور مشقت کے اور مین جانتا تھا ہنر حاصل کرنے مال کا سبب اوسکے مال جمع ہوا ایسا نہین جیسا وہ کہتا ہی بلکہ یہہ مال جو دیا گیا ہی واسطے آزمایش کے ہی کیا شکر کرتا ہی اور حق مال کا بجا لاتا ہی یا ناشکر ہوتی ہی کہ بخل کرتا ہی **حدیث**

يَا أَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللهَ فَإِنَّ التَّوْحِيدَ أَسَاسُ الْحَسَنَاتِ وَرَأْسُ الْعِبَادَاتِ ای لوگو ایک جانو تم اللہ کو یعنی مقر ایک جاننا اللہ کا بنیاد ہی سب نیکیونکی اور سر ہی عبادتونکا **ف** ایک جانو تم اللہ کو یعنے ایک جاننا اللہ کا اسطرح ہوا کرتا ہی کہ اُسکے ذات و صفات مین کسیکو شریک نکرے اگر عقیدہ شرک کا رکھو گے اور عبادات مانند کوہ طور کے کروگے کچھ فائدہ نہ دیگا آخر پشیمان ہوگے **عَنْ** مُعَاذٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِلَّا مُؤْخِرَةُ الرَّحْلِ فَقَالَ يَا مُعَاذُ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللهِ عَلَى عِبَادِهِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَحَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَ مَنْ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا أُبَشِّرُ بِهِ النَّاسَ قَالَ لَا تُبَشِّرْهُمْ فَيَتَّكِلُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ روایت ہی معاذ سے کہ کہا انہون نے تہا مین پیچھے بیٹھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر سواری گدہے کے نتھی درمیان میرے اور درمیان اُنکے مگر لکڑی پچھلے زین کی پس فرمایا ای معاذ کیا جانتا ہی تو کیا ہی

حق اللہ کا اوپر بندون اوسکے اور کیا ہی حق بندونکا اوپر اللہ کے کہا مین نے اللہ اور رسول اوسکا
زیادہ جانتا ہی فرمایا پس تحقیق حق اللہ کا اوپر بندون کے یہہ ہی کہ بندگی کرین اوسکی اور
نہ شریک کرین ساتھہ اوسکے کسیکو اور حق بندونکا اوپر اللہ کے یہہ کہ نہ عذاب کرے اوسکو کہ
نہ شریک کرے ساتھہ اوسکے کسیکو پس مین نے کہا ای رسول خدا کے کیا نہ خوشخبری پہنچاؤن
مین ساتھہ اوسکے لوگونکو فرمایا نہ خوشخبری پہنچا اونکو پس بھروسا کرینگے روایت کی اسکو
بخاری اور مسلم نے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُّ
الذَّنْبِ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ قَالَ اَنْ تَدْعُوَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
روایت ہی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا ایک شخص نے ای رسول خدا کونسا گناہ بہت بڑا ہی
نزدیک اللہ کے فرمایا کہ ٹھہراوے تو کسیکو واسطے خدا کے شریک حالانکہ اوسی نے پیدا کیا تجھکو روایت
کی اسکو بخاری اور مسلم نے عَنْ مُعَاذٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ
بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِيْ مِنَ النَّارِ قَالَ لَقَدْ سَاَلْتَ عَنْ عَظِيْمٍ
وَاِنَّهٗ لَيَسِيْرٌ عَلٰى مَنْ يَسَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا
رَوَاهُ اَحْمَدُ روایت ہی معاذ رضی اللہ عنہ سے کہا کہا مین نے ای رسول خدا کے خبر دو
مجکو ساتھہ اوس عمل کے کہ داخل کرے مجکو بہشت مین اور دور کرے مجھکو آگ سے فرمایا تحقیق
پوچھا تو نے ایک بڑی کام سے اور تحقیق البتہ یہہ آسان ہی جسپر آسان کرے اللہ اوپر اوسکے
وہ یہہ ہی کہ بندگی کرے تو اللہ کی اور نہ شریک کرے تو ساتھہ اوسکے کسیکو روایت
کی اسکو احمد نے عَنْ جَابِرٍ ثِنْتَانِ مُوْجِبَتَانِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا

الْمُوجِبَتَانِ قَالَ مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ روایت ہی جابر سے دو چیز واجب کرتے ہین جنت اور نار کو کہا ایک شخص نے ای رسول اللہ کے کیا چیز واجب کرتی ہی جنت اور آگ کو فرمایا جو کہ مرے شریک کرتا ہو ساتھ اللہ کے کسیکو داخل ہوگا آگ مین اور جو کہ مرے نہ شریک کرتا ہو ساتھ اللہ کے کسیکو داخل ہوگا وہ بہشت مین روایت کیا اسکو مسلم نے

عَنْ مُعَاذٍ قَالَ لَا تُشْرِكْ بِاللهِ شَيْئًا وَاِنْ قُتِلْتَ وَحُرِّقْتَ رَوَاهُ اَحْمَدُ روایت ہی معاذ سے فرمایا رسول خدا نے نہ شریک کر ساتھ اللہ کے کسیکو اگرچہ مارا جاوے تو اور جلایا جاوے تو روایت کی اسکو احمد نے

باب علم الغيب لا يعلمه الا هو

یہہ باب ہی علم غیب کا نہین جانتا ہی کوئی اسکو سوائے اللہ کے سورۂ آل عمران

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ اِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُونَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُونَ ای محمد یہہ خبرین ہین غیب کے وحی کرتے ہین ہم اوسکو طرف تیرے اور نتھا تو پاس انکے جب ڈالتے تھے قلم اپنے کہ کون اون مین سے پالے مریم کو اور نہ تھا تو پاس انکے جب جھگڑتے تھے ف پروردگار عالم نے قصہ ذکریا علیہ السلام کا اور بی بی مریم کے تولد ہونیکا اور انکے پرورش کیواسطے ذکریا علیہ السلام کو اور لوگون کو قلم ڈالنے مین عہد ہونیکا واسطے پرورش پانے بی بی مریم کے حضرت خاتم النبیین کو وحی سے معلوم کروایا اور فرمایا ای نبی تو نزدیک نہین تھا ادن لوگون کے جب پانسے مریم کے جھگڑتے تھے پس اگر غیب دانی سوائے اللہ کے اور کسی کو ہوتی البتہ رسول خدا اسکے جاننے والے ہوتے

معلوم کرانے کی حاجت ہوتی آیۃ وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُطْلِعَکُمْ عَلَی الْغَیْبِ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَجْتَبِیْ مِنْ رُّسُلِہٖ مَنْ یَّشَآءُ اور نہین ہی اللہ کہ خبردار کرے تمکو اوپر غیب کے اور لیکن پسند کرتا ہی پیغمبرون سے اپنے جسکو چاہے ف یعنے اللہ معلوم نہین کراتا غیب کی بات کسی کو مگر پسند کرتا ہی پیغمبرون مین سے جسکو چاہتا ہی اور اسکو چھپی باتون سے آگاہ کرتا ہی وحی سے یا الہام سے جب ان دونون سے معلوم ہوتے ہین اسکو غیب نہین کہا جاتا

سورۃ النساء وَاَنْزَلَ اللّٰہُ عَلَیْکَ الْکِتَابَ وَالْحِکْمَۃَ وَعَلَّمَکَ مَا لَمْ تَکُنْ تَعْلَمُ وَکَانَ فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکَ عَظِیْمًا اور اتاری اللہ نے اوپر تیرے کتاب اور حکمت اور سکھایا تجھکو جو کچھ کہ نہ تھا تو جانتا اور ہی فضل اللہ کا اوپر تیرے بڑا ف یعنے اوتارا اللہ نے اوپر تیرے قرآن اور احکام حلال و حرام اور سکھایا تجھکو جو کچھ کے نہین جانتا تھا تو چھپے چیزین اور جب رسول مقبول کو غیب پر معلوم کرانے سے معلوم ہو تو اور ونکو کہان میسر کہ غیب کا علم حاصل ہو سورۃ الانعام قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَکُمْ عِنْدِیْ خَزَآئِنُ اللّٰہِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَکُمْ اِنِّیْ مَلَکٌ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ کہہ نہین کہتا مین تمکو نزدیک میرے خزانے اللہ کے ہین اور نہ مین جانتا ہون غیب کو اور نہ کہتا ہون مین تم سے کہ مین فرشتہ ہون نہین پیروی کرتا مین مگر اوس چیز کی کہ وحی کیا جاتا ہی طرف میرے ف یعنے حکم ہوا نبی کو کہ کہدے ای نبی کہ نہین کہتا مین کہ خزانے ہین اللہ کے میرے نزدیک کہ جو تم مانگو دون اور نہین جانتا مین غیب کو جب تک وحی نہ اوے کہ جو تم پوچھو بتا دون اور نہین کہتا مین تم سے کہ مین فرشتہ ہون تاکہ تم جو

چاہو قوت ملکی سے کردون بلکہ مین آدمی ہون پیروی کرتا ہون اوس چیز کی کہ وحی کی
جاتی ہی طرف میرے آیۃ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ
مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ
الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ اور نزدیک اوسکے ہی
کنجیان غیب کے نہین جانتا کوئی اونکو مگر وہ اور جانتا ہی جو کچھہ بیچ جنگل کے ہی اور دریا کے
اور نہین گرتا کوئی پتا مگر جانتا ہی اوسکو اور نہین گرتا کوئی دانہ بیچ اندھیرون زمین کے اور
نہ تر اور نہ کوئی خشک مگر بیچ کتاب بیان کرنیوالے کے ہی **ف** یعنے غیب کی بات
سوائے اللہ کے کوئی نہین جانتا اور نہین جانتا کہ کتنا پانی ہی دریا مین اور کتنی ریتی ہی
جنگل مین مگر سب لوح محفوظ مین لکھا گیا ہی کسیکو یہہ طاقت نہین کہ جب وے چاہین
غیب کی بات معلوم کرلین بلکہ اللہ صاحب اپنے ارادے کے موافق کبھی کسیکو جتنی بات کی خبر
دینا چاہتا ہی تو خبردار کردیتا ہی سورۃ الاعراف قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا
ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا
مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ کہہ نہین اختیار رکھتا ہون
مین واسطے اپنے جان کے نفع اور ضرر کا مگر جو چاہے اللہ اور اگر ہوتا مین جانتا غیب کو
البتہ بہت جمع کرتا مین بھلائی سے اور نہ پہنچتی مجھکو برائی نہین ہون مین مگر ڈرانیوالا اور
خوشخبری دینے والا واسطے اوس قوم کے کہ ایمان لاتے **ف** یہ سب لیا اور نبیا کے
سردار پیغمبر خدا تھے اون ہی سے سب نے اسرار کی باتین سیکھین اسلئے اونہی کو اللہ صاحب نے

فرما دیا کہ اپنا حال لوگوں کے آگے صاف بیان کرو کہ سب معلوم کر لیں آنحضرت نے بھی صاف
بیان فرما دیا غیب دانی میرے ہاتھ نہیں بلکہ اللہ صاحب نے جو معلوم کروایا بیان کرتا ہوں اگر غیب
میں جانتا غیب کو بہت سے بھلائیاں جمع کر لیتا اور رنج کفار اور جہاد کا نہ اٹھاتا سورۂ ہود
تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا
قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا یہہ خبران غیب کے ہیں وحی کرتے ہیں ہم اونکو طرف تیرے نتھا
تو جانتا اونکو تو اور نہ قوم تیری پہلے اوس سے سورۃ یوسف نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ
أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَٰذَا الْقُرْآنَ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ
الْغَافِلِينَ ہم بیان کرتے ہیں اوپر تیرے اچھے طرح کے قصے اسطرح کہ وحی کیا ہمنے طرف تیرے
یہہ قرآن اور تحقیق تھا تو پہلے اس سے البتہ غافلوں سے ف یعنے اللہ صاحب نے غافلین کا لفظ
فرمایا ہی اگر حضرت غیب دان ہوتے ایسا لفظ نہ فرماتا آیۃ ذَٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ
نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ یا محمد
یہہ ہی خبران غیب کے وحی کرتے ہیں ہم طرف تیرے اور نہیں تھا تو نزدیک انکے جسوقت
کے جمع ہو کام اپنے اور وہ مکر کرتے تھے ف جب بھائیوں نے یوسف علیہ السلام کا
قصد کیا کہ انکو کوئے میں ڈالیں اور باپ سے اپنے بناوٹ کی بات کہدیں تو یہہ پورا قصہ پروردگار
عالم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی سے معلوم کروایا اور کہا یا محمد یہہ قصہ پورا ہمنے
بیان کیا جو تمسے پوشیدہ تھا سورۃ الانبیاء وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَا تُوعَدُونَ
اور نہیں جانتا میں کہ نزدیک ہی یا دور جو وعدہ دئے جاتے ہو تم ف یعنے جب حضرت نے

قیامت آنیکا وعدہ اور کافرونکی شکست اور مسلمانونکا غلبہ ظاہر کیا تو کفار نے مدت معین سے اسکے سوال کرنا شروع کیا یعنے کب آنیوالا ہی تب حکم ہوا کہدے ای محمد نہین جانتا مین کہ نزدیک ہی یا دور جو تمکو وعدہ دیا ہی اللہ صاحب خوب جانتا ہی سورۃ النمل

قُلْ لَا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ وَمَا یَشْعُرُوْنَ اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ کہہ نہین جانتا کوئی بیچ آسمانون کے اور زمین کے غیب کو مگر اللہ اور نہین جانتے کہ کسوقت اوٹھا جاوینگے ف یعنے اللہ صاحب نے پیغمبر کو فرمایا کہ لوگون سے یون کہدے کہ غیب کی بات سوا اللہ کے کوئی نہین جانتا آسمانون کی بات نہ زمین کی اور غیب کی بات جان لینا کسی کے اختیار مین نہین جنکو جتنا معلوم کراتا ہی اوتنا ہی جانتے ہین اور یہہ بھی جانتے نہین کہ کب قبرون سے اوٹھایا جاوینگے سورۃ القصص وَمَا کُنْتَ

بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذْ قَضَیْنَا اِلٰی مُوْسَی الْاَمْرَ وَمَا کُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ

وَمَا کُنْتَ ثَاوِیًا فِیْٓ اَهْلِ مَدْیَنَ تَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَا وَلٰکِنَّا کُنَّا مُرْسِلِیْنَ

وَمَا کُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَیْنَا وَلٰکِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اور نتھا تو طرف غربی طور کے جسوقت کہ فیصل کیا ہمنے طرف موسی کے حکم اور نتھا تو حاضرون سے اور نتھا تو رہنے والا بیچ رہنے والے مدین کے کہ پرہتا تھا تو اوپر انکے آیتین ہمارا اور لیکن ہیت ہم بھیجنے والے اور نتھا تو بیچ کنارے طور کے جسوقت کہ پکارا ہمنے اور لیکن رحمت پروردگار سے تیرے سورۃ لقمان اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَیُنَزِّلُ

الْغَیْثَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَکْسِبُ غَدًا

وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ تحقیق اللہ کے پاس ہی علم قیامت کا اور اتارتا ہی مینہہ اور جانتا ہی جو کچھہ بیچ شکم حاملہ کے ہی اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کیا کماویگا کل اور نہیں جانتا کوئی شخص کس زمین میں مریگا تحقیق اللہ جاننے والا خبردار ہی **ف** یعنے غیب کے باتوں کے سب خبرین اللہ ہی کو معلوم ہین اور انکا جان لینا کسیکے اختیار مین نہین چنانچہ قیامت سے چیز کہ اسکا آنا بہت مشہور ہی اور نہایت یقینی اسکی بہی آنیکی وقت کی خبر کسیکو نہین پہر اور چیزون کے ہونیکی خبر کیونکر معلوم ہو اور ایسا ہی کسیکا بیمار ہونا کسیکا تندرست ہونا اور کون سے وقت مینہہ برسنا اور ماں کے پیٹ مین نر ہی یا مادہ کامل ہی یا ناقص اور کل کے روز کیا کریگا اور کونسی زمین مین مریگا کوئی نہین جانتا سوا اللہ کے سورۃ الاحزاب یَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِیْبًا سوال کرتے ہین لوگ تجھہ سے قیامت کا کہہ سوا اسکے نہین کہ علم اسکا نزدیک اللہ کے ہی اور کیا چیز معلوم کراتی ہی تجہکو شاید کہ قیامت ہو نزدیک سورۃ الشوریٰ وَكَذٰلِكَ اَوْحَیْنَا اِلَیْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ اور اسیطرح وحی کیا ہمنے طرف تیرے قرآن کو حکم سے ہمارے نہ جانتا تہا تو کیا ہی کتاب اور نہ ایمان **ف** یعنے جیسے پہلے تجھہ سے پیغمبرون پر ہم نے وحی کی تہی اسیطرح وحی کی ہمنے طرف تیرے قرآن کو اور قرآن شریف کو روح فرمایا اسواسطے کہ اس سے دل زندہ ہوتا ہی جیسا بدن روح سے حیات پاتا ہی اور نہین جانتا تہا تو پہلے وحی کے کہ کیا ہی کتاب اور نہ ایمان

یعنے دعوت کرنا طرف ایمان کے یا اہل ایمان کو نہین جانتا تھا سورۃ الاحقاف قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ کہہ نہین ہون مین نیا پیغمبرون مین سے اور نہین جانتا مین جو کچھ کیا جاوےگا ساتھ میرے اور نہ ساتھ تمہارے نہین پیروی کرتا مین مگر اوس چیز کی کہ وحی کیا جاتی ہی طرف میرے اور نہین ہون مگر ڈرانیوالا ظاہر سورۃ الجن قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَّا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا کہہ مین نہین جانتا آیا نزدیک ہی جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم یا کریگا واسطے اوسکے پروردگار میرا مدت وہ ہی جاننے والا غیب کا پس نہین خبردار کرتا اوپر غیب اپنے کسیکو مگر جسکو پسند کرتا ہی پیغمبرون مین سے عن الربيع بنت معوذ بن عفراء قالت جاء النبي صلى الله عليه وسلم فدخل حين بني علي فجلس على فراشي كمجلسك مني فجعلت جويريات لنا يضربن بالدف ويندبن من قتل من آبائي يوم بدر اذ قالت احديهن وفينا نبي يعلم ما في غد فقال دعي هذه وقولي بالذي كنت تقولين رواه البخاري روایت ہی ربیع بنتِ معوذ بیٹی عفراء کی سے کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس داخل ہوے اوسوقت کہ لائی گئی مین گھر مین میر پھر بیٹھے میرے بچھونے پر مانند بیٹھنے تیرے بہ نسبت میرے پس شروع کیا چھوکریون نے کہ تھی ہمارے قوم مین بجانا دف کا اور بیان کرنے لگیان اونکو کہ قتل کئے گئے تھے ہمارے باپون مین

دن بدر کے ناگہان کہی ایک چھوکری نے اُنمین سے اور بیچ ہمارے نبی ہین کہ جانتے ہین اوس چیز کو
کہ کل آنیوالی ہی پس فرمایا کہ چھوڑ دے اوسکو اور کہہ وہ چیز کہ کہتی تھی نقل کی اسکو بخاری نے
ف یعنے جب چھوکریان شعر کہتے تھین اور حضرت کے تعریف مین کہنے لگین کہ پیغمبر ہمارے کل کی بات
جو آنیوالی ہی جانتے ہین اور حضرت نے اس بات سے منع فرمایا اگر فی الحقیقت غیب کی بات
جانتے ہوتے خاموش ہوتے پس معلوم ہوا غیب کی بات سوائے اللہ کے کوئی نہین جانتا اور
جنکو جتنا معلوم کراتا ہی جانتے ہین **عن** عَائِشَةَ مَنْ اَخْبَرَكَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَاٰی
رَبَّهٗ اَوْ كَتَمَ شَيْئًا مِّمَّا اُمِرَ بِهٖ اَوْ يَعْلَمُ الْخَمْسَ الَّتِيْ قَالَ اللهُ تَعَالٰی اِنَّ اللهَ
عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ فَقَدْ اَعْظَمَ الْفِرْيَةَ روایت ہی عائشہ سے
جو شخص خبر دیوے تجھکو تحقیق محمد نے دیکھا پروردگار کو شب معراج مین یا خبر دی کہ
چھپایا کچھہ اوس چیز سے کہ حکم کئے گئی تھی اسکا یا جانتے ہین پانچ چیزین کہ کہا اللہ تعالی
نے انکے حق مین تحقیق اللہ نزدیک اُسکے ہی علم قیامت کا اور اتارنا مینہہ کا پس تحقیق بڑا بہتان
کیا **عن** ام العلاء الانصاریة قالت قال رسول الله صلی الله علیه
وسلم والله لا ادری والله لا ادری وانا رسول الله ما یفعل بی
ولا بکم رواه البخاری روایت ہی اُم علاء انصاریہ سے کہ کہے فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہی اللہ کی نہین جانتا مین قسم ہی اللہ کی نہین جانتا مین اور مین رسول اللہ کا
ہون کہ کیا کیا جاویگا ساتھ میرے اور ساتھ تمہارے نقل کی اسکو بخاری نے **ف** یعنے جو کچھہ اللہ
بندون سے معاملہ کریگا خواہ دنیا مین خواہ قبر مین خواہ آخرت مین سو اُسکی حقیقت کسیکو کچھہ معلوم

نہین اور اگر کچھہ بات اللہ نے اپنے مقبول بندون کو وحی یا الہام سے معلوم کرا دی وہی جانتے ہین عن عائشۃ یا معشر المسلمین من یعذرنی من رجل قد بلغنی اذاہ فی اھل بیتی فواللہ ما علمت علی اھلی الا خیرا ولقد ذکروا رجلا ما علمت علیہ الا خیرا وما کان یدخل علی اھلی الا معی روایت ہی عائشہ سے ای گروہ مسلمانون کے کون ایسا ہی جو بدلہ لیوے میرا اوس مرد سے کہ تحقیق پہنچی مجھکو ایذا اوس سے بیچ اہل بیت میرے پس قسم اللہ کی نہین جانتا مین اپنے بی بی کو مگر نیک اور البتہ ذکر کئے لوگ اس مرد کو جس کو نہین جانتا مین مگر نیک اور وہ نہین جاتا تھا میری بی بی پاس بدون میرے ساتھہ کے **ف** یعنے جب عبداللہ بن ابی منافقون کا سردار تھا حضرت عائشہ پر عیب لگایا اور حضرت کو اس بات کا غم تھا بعد ایک مہینے کے بی بی پاکدامنی کی گواہی خود اللہ نے دی اس سے حضرت کی فکر اور غم دور ہوا اگر غیب دانی اللہ کے سوائے اور ونکو ہوتی تو حضرت کو کیون نہین ہوتی اور بی بی کے حالت پر کیون غم کرتے اس سے معلوم ہوا غیب کی بات سوائے خدا کے کوئی نہین جانتا باب الاعتصام بالکتب یہہ باب ہی مضبوط پکڑنے کتاب کے عمل کرنے مین سورۃ البقرہ الم ذلک الکتب لا ریب فیہ ھدی للمتقین الذین یؤمنون بالغیب ویقیمون الصلوۃ ومما رزقنھم ینفقون یہہ کتاب نہین شک بیچ اسکے راہ دکھاتی ہی واسطے پرہیزگارون کے وہ جو ایمان لاتے ہین بن دیکھے اور قایم رکھتے ہین نماز کو اور اوس چیز سے کہ دیا ہمنے انکو خرچ کرتے ہین سورۃ ال عمران واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا

تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ
فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِنْهَا
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ اور مضبوط پکڑو رسی اللہ کی
اکھٹے اور مت متفرق ہوا اور یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر اپنے جس وقت تھے تم دشمن باہم پس
الفت ڈالا درمیان دلون تمہارے پس ہو گئے تم ساتھ نعمت اوسکے بھائی اور تھے اوپر کنار گڑھے
آگ سے پس چھڑوایا تمکو اوس سے اسیطرح بیان کرتا ہی اللہ واسطے تمہارے نشانیان اپنے تا کہ
تم راہ پاؤ **ف** مضبوط پکڑو رسی اللہ کی اکھٹے ہوکر یعنے قرآن عظیم کو خوب مضبوط پکڑو اور
تابعداری کرو اوسکی اور حلال کو حلال جانو اور حرام کو حرام اور حلال ہین فرمان برداری کرو
اور حرام سے پرہیز کرو اور ہدایت پاؤ اوس سے اور یاد کرو احسان اللہ کا اور شکر کرو اوسکا کہ تھے
تم کنارے پر گڑہے دوزخ کے پہلے قرآن اوتارنیکے یعنے قریب گرنیکے تھے دوزخ مین اگر اوسی حالت
مین مرجاتے تو دوزخ مین جاتے پس چھڑایا تمکو اللہ نے اوس سے کہ قرآن کو نازل فرمایا اور غضب اور
مہربانی کو اللہ نے معلوم کرایا اور رسول مقبول کو واسطے ہدایت تمہارے بہیجا پس چاہئے کہ تابعداری
کرین قرآن کی اور تابعداری کرین اسکے رسول برحق کی اٰیۃ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ
وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ یہہ بیان ہی واسطے لوگون کے اور ہدایت ہی
اور نصیحت ہی واسطے پرہیزگارون کے سورۃ المائدہ قَدْ جَاءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ
وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تحقیق

تمہارے پاس طرف سے اللہ کے روشنی اور کتاب بیان کرنیوالی ہدایت کرتا ہی ساتھ اوسکے اللہ اوس شخص کو کہ پیروی کرتا ہی رضامندی مین اوسکے راہین سلامتی کے اور نکالتا ہی انکو تاریکیون سے طرف روشنی کے ساتھ حکم اپنے اور ہدایت کرتا ہی اونکو طرف راہ سیدہی کے سورۂ الاعراف وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ اور جو لوگ مضبوط پکڑتے ہین کتاب کو اور قایم کرتے ہین نماز کو تحقیق کہ ہم نہین ضایع کرتے ثواب نیکی کرنیوالونکا آیۃ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ کہہ یا محمد سوائے اسکے نہین کہ مین پیروی کرتا ہون اوسکی کہ وحی کیا جاتی ہی طرف میری رب میرے سے یہہ دلیلین ہین رب تمہارے سے اور ہدایت اور رحمت واسطے اوس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین سورۂ یونس يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ای لوگو تحقیق آئی ہی تمہارے پاس نصیحت پروردگار سے تمہارے اور تندرستی اوس چیز کی کہ بیچ سینونکے ہی اور ہدایت اور رحمت واسطے مسلمانون کے کہہ ساتھ فضل اللہ کے اور ساتھ رحمت اسکے پس ساتھ اوسکے پس چاہیے کہ خوش ہون وہ بہتر ہی اوس چیز سے کہ جمع کرتے ہین **ف** ای لوگو تحقیق آئی ہی تمکو نصیحت طرف تمہارے پروردگار کے اور شفا ہی اور دوا اوس چیز کی کہ بیچ دلون تمہارے ہی امراض جہالت اور عقیدۂ فاسدہ اور سراسر ہدایت اور رحمت ہی واسطے مسلمانون کے یعنے قرآن شریف

نازل ہوا ہی واسطے لوگون کے یہہ کتاب جامع ہی پند اور شفا اور ہدایت اور رحمت کو کہ بیان ترغیب اعمال نیک اور قبایح افعال بد اس مین ہی پس چاہئے کہ خوش ہوویں اس سے کہ اوسنے ہدایت اور رحمت بھیجی طرف ہمارے اور تابعداری کرنا قرآن کی اور راہ پانا اوس سے بہتر ہی اوس چیز سے جو جمع کرتے ہین دولت دنیا کو کہ ناپایداری ہی سورۃ ابراھیم کِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ کتاب ہی اوتارا ہمنے اسکو طرف تیرے یا محمد تا کہ نکالے تو لوگونکو اندھیرون سے طرف روشنی کے ساتھ حکم رب انکے طرف راہ عزت والے تعریف کئے گئے کی **ف** جب قرآن کی تابعداری کریگا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمان برداری بجالاویگا ذلت سے شرک وکفر کے نکلیگا اور روشنی توحید مین آویگا اگر تابعداری قرآن کی نکریگا اور حرام کو حرام اور حلال کو حلال نہ جانیگا پس گمراہ ہوگا سورۃ ص كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ یہہ کتاب ہی کہ اوتارا ہمنے اوسکو طرف تیرے برکت والی تا کہ فکر کرین بیچ آیتان اوسکے اور تا کہ نصیحت پکڑین صاحبان عقل **ف** غور کیا چاہیے کسیکو اپنے بھائی کے طرف سے کوئی نامہ آجاوے اوسکو خوب جانچتا ہی اور دو دو تین تین بار پڑھتا ہی اور جب مطلب اوسکو معلوم نہین ہوتا اوسکو غیرون کے پاس لیجاتا اور مطلب خوب سا سمجھتا جب نامہ پروردگار عالم کا اپنے بندون کے واسطے جسمین ہدایت اور رحمت اور شفا ہی آپہنچا اوس طرح سے نہین جانچتا اور کوئی جاننے والون سے بھی نہین دریافت کرتا کہ اس مین کیا حکم ہی اور کیا عمل کیا چاہیے سورۃ المدثر فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ پس کیا ہی انکو اس نصیحت سے منہہ پھیرے ہین گویا کہ وہ گدہے ہین بھاگے ہوے بھاگے ہین شیر سے **ف** اور جب قرآن کی آیت سنایا جاوے اور وعظ و نصیحت کیا جاوے بھاگتے ہین اس سے جیسا شیر سے بھاگتے ہین اور کہتے ہین کہ خدا کا کلام سمجھنے کی لیاقت ہمکو کہان ہی اور اسپر عمل کرنیکی طاقت نہین کہ اللہ فرماتا ہی کہ قرآن سیکھنے اور سمجھنے ہمنے آسان کر دیا پس کون ہی نصیحت لینے والا باوجود اسکے معنی طرف اوسکے اکثر غور نہین کرتے اور عمل بجا نہین لاتے **عن** ابن شریح

اَنَّهُ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَيْسَ تَشْهَدُوْنَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ قَالُوْا بَلٰى قَالَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ طَرَفُهُ بِاَيْدِيْكُمْ فَتَمَسَّكُوْا بِهٖ فَاِنَّكُمْ لَنْ تَضِلُّوْا وَلَنْ تَهْلِكُوْا بَعْدَهٗ اَبَدًا

روایت ہی ابن شریح سے تحقیق کہا نکلے ہمارے پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کیا نہین گواہی دیتے ہو تم اس بات کی یہہ کہ نہین ہی کوئی معبود سوائے اللہ کے اور تحقیق مین رسول ہون کہے کیون نہین فرمایا یہہ قرآن کنارہ اوسکا بیچ ہاتہان تمہارے ہی پس مضبوط پکڑو اوسکو پس تحقیق تم ہرگز گمراہ نہوگے اور ہرگز نہ ہلاک ہوگے تم بعد اسکے ہمیشہ **عن**

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِّمَا جِئْتُ بِهٖ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ روایت ہی عبد اللہ بن عمرو سے نہین پورا مومن ہوتا کوئی تمہارا یہانتک کہ ہو خواہش اوسکی تابع اوس چیز کے کہ لایا ہون مین اوسکو روایت ہی بیچ شرح سنہ کے **عن** مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا

کتاب اللہ وسنۃ رسولہ رواہ فی الموطا روایت ہی مالک بن انس سے
چھوڑا ہوں میں نے بیچ تمہارے دو چیزیں ہرگز گمراہ نہو گے تم جبتک پکڑے رہو اون دونوں کو
کتاب اللہ کی اور سنت رسول کی اوسکے روایت کیا اسکو بیچ موطا کے **ف** جب مخبر صادق
نے خبر دی اسبات کی کہ جبتک پکڑے رہو گے کتاب و سنت کو ہرگز گمراہ نہوگے پس بعضے کہتے ہیں کہ قرآن
و حدیث پر جو عمل کریگا گمراہ ہوگا عجب ہی کہ رسول کریم کے خلاف میں بیان کرتے ہیں اور اوپر
عمل کرنیوالوں کو گمراہ کہتے ہیں جس سے راہ ہدایت کی معلوم ہوئی اور ضلالت و گمراہی دور ہوئی

عن ابن عباس من تعلم کتاب اللہ ثم اتبع ما فیہ ہداہ اللہ من
الضلالۃ فی الدنیا ووقاہ یوم القیمۃ سوء الحساب وفی روایۃ من
اقتدی بکتاب اللہ لا یضل فی الدنیا ولا یشقی فی الآخرۃ ثم تلا ہذہ
الآیۃ فمن اتبع ہدای فلا یضل ولا یشقی رواہ رزین روایت ہی ابن عباس
سے جس نے سیکھی کتاب اللہ کی پھر پیروی کی اوس چیز کی کہ بیچ اوسکے ہی ہدایت کریگا اوسکو اللہ گمراہی
بیچ دنیا کے اور بچاویگا اوسکو دن قیامت کے بری حساب سے اور بیچ ایک روایت کے ہی جسنے پیروی
کیا ساتھ کتاب اللہ کے نہیں گمراہ ہوگا دنیا میں اور نہ بدبخت ہوگا بیچ آخرت کے پھر پڑھی حضرت نے
یہ آیت پس جسنے پیروی کیا ہدایت کی میری پس گمراہ ہوگا اور نہ بدبخت ہوگا روایت کی اسکو
رزین نے **عن** ابی موسی مثل من اطاعنی فاتبع ما جئت بہ ومثل من عصانی
وکذب ما جئت بہ من الحق متفق علیہ روایت ہی ابی موسی سے مثال اوسکی کہ پیروی
کرے میری پس پیروی کیا اوس چیز کی کہ لایا میں اسکو اور مثال اوسکی کہ نافرمانی کرے میری

جھٹلایا اوس چیز کو کہ لایا مین اوسکو حق سے روایت کی اسکو بخاری اور مسلم نے عن ابی ھریرۃ

نزل القرآن علی خمسۃ اوجہ حلال وحرام ومحکم ومتشابہ وامثال فاحلوا

الحلال وحرموا الحرام واعملوا بالمحکم وامنوا بالمتشابہ واعتبروا بالامثال

ھذا لفظ المصابیح وروی البیھقی فی شعب الایمان فاعملوا بالحلال واجتنبوا

الحرام واتبعوا المحکم روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نازل

ہوا قرآن اوپر پانچ طرح کے حلال اور حرام اور محکم اور متشابہ اور امثال پس حلال جانو حلال کو اور حرام جانو

حرام کو اور عمل کرو ساتھ محکم کے اور ایمان لاؤ ساتھ متشابہ کے اور عبرت پکڑو ساتھ مثالون کے لفظ یہہ

مصابیح کے ہین اور روایت کی بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے پس عمل کرو ساتھ حلال کے اور بچو حرام سے

اور پیروی کرو محکم کی عن عثمان خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ رواہ البخاری

روایت ہی عثمان رضی اللہ عنہ سے بہتر تم مین کا وہ شخص ہی کہ سیکھا قرآن کو اور سکھایا اوسکو روایت

کی اسکو بخاری نے عن معاذ الجھنی من قرأ القرآن وعمل بما فیہ البس

والداہ تاجا یوم القیمۃ ضوءہ احسن من ضوء الشمس فی بیوت

الدنیا لو کانت فیکم فما ظنکم بالذی عمل بھذا رواہ احمد وابوداود

روایت ہی معاذ الجہنی سے جو شخص کہ پڑہی قرآن اور عمل کرے ساتھ اوس چیز کے کہ اوسمین ہی پہنایا

جاویگی ماں باپ اوسکے تاج دن قیامت کے کہ روشنی اوسکی بہت اچھی ہوگی روشنی سے آفتاب

کے بیچ گھرون دنیا کے اگر ہو آفتاب بیچ گھر تمہارے پس کیا گمان ہی تمہارا ساتھ اوسکے کہ عمل کرے ساتھ

قرآن کے روایت کی اسکو احمد اور ابوداود نے

باب الاعتصام بالسنۃ

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ای محمد کہہ اگر دوست رکھتے ہو تم اللہ کو پس پیروی کرو میری دوست رکھے تمکو اللہ اور بخشے واسطے تمہاری گناہ تمہارے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہی **ف** یعنے اگر دوست رکھتے ہین اللہ کو پس چاہئے کہ متابعت کرے رسول کی بغیر متابعت رسول کے دوستی اللہ کی کچھ فائدہ ندیگی اور اللہ بھی دوست نہین رکھتا بلکہ غضب مین آویگا اور تابعداری رسول کی اسطرح کیا چاہئے کہ دنیا اور دین کے کامو مین کچھ خلاف نکرین بعضے اپنے باپ دادو کے راہ و رسم پہ چلتے ہین اور رسول کریم کے حکم کو پیٹھ پیچھے ڈال دیتے ہین اور آنحضرت ٹھہرائے کامون کو عیب لگاتے ہین پھر دعوی مسلمانی کا کرتے ہین عجب ہی ایسے مسلمانون سے کہ اپنے باپ دادا کے راہ و رسم پر چلتے ہین سو کیا پھل پاوینگے سوا افسوس و پشیمانی کے کچھ فائدہ نہ اوٹھاوینگے پس جو شخص منہہ پھیرا تابعداری رسول مقبول کے وہ غضب مین آیا اللہ کے آیۃ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ تحقیق احسان کیا اللہ نے اوپر ایمان والون کے جب بھیجا بیچ انکے پیغمبر قوم سے انکے پڑہتا ہی اوپر انکے آیتین اسکی اور پاک کرتا ہی انکو اور سکھاتا ہی انکو کتاب اور حکمت اور تحقیق تھے پہلے اس سے البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے **ف** یعنے اللہ صاحب بڑا احسان کیا مومنون پر کہ ایسے رسول ہبر کو بھیجکر راہ توحید کی بتلایا اور گمراہی سے نکالکر طرف تابعداری رسول مقبول علیہ الصلوۃ والسلام کے کہ جس مین

نجات والے نہیں ہیں بجز اسکے کہ ایماندار ہوں سورة النسا وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ

وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ اور جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول کی اسکے

داخل کریگا اسکو بہشتوں میں چلتے ہیں نیچے اونکے نہرین ہمیشہ رہنے والے ہیں بیچ اوسکے

اور یہہ مراد بامراد ف یعنے جو شخص مطیع ہوا اللہ کا یعنے حلال کو حلال جانے اور حرام کو حرام

اور حلال سے رغبت کرے اور حرام پر پرہیز کرے اور رسول کی تابعداری کرے اور جو چیز

کا حکم کیا ہی بیجان و دل ادا کرے اور جس سے منع فرمایا ہی احتراز کرے اور آنحضرت کے حکم پر

اور رسم و عادت کو ترجیح نہ دیوے گو کہ ماباپ اور سارے لوگ کہیں خلاف حکم رسول کے

تو واسطے اسکے خوشخبری ہی جنت کی جس میں آرام و راحت ہی ایة وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ

وَرَسُوْلَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ

اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور رسول کی اوسکے اور گذر جاوے حدون سے اوسکے

داخل کریگا اسکو آگ میں ہمیشہ رہنے والا ہی بیچ اوسکے اور واسطے اسکے عذاب ہی

ذلیل کرنیوالا ف یعنے جو شخص فرمان برداری اللہ کی اور اوسکے رسول کی نہ ادا کرے

اور اپنے خواہش نفسانی پر چلے اور ٹھہرائے ہوے حدون سے خدا اور رسول کے پھر جاوے

او سکے لئے عذاب ہی رسوا کرنیوالا کہ قیامت مین ذلیل ہوگا ایة يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ

شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا اے لوگو جو ایمان لائے ہو فرمان برداری کرو اللہ کی اور فرمانبرداری کرو رسول کی اور صاحبان حکم کی تم مین سے پس اگر جھگڑو تم بیچ کسی چیز کے پس پھیر دو اسکو طرف اللہ کے اور طرف رسول کے اگر ہو تم ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے یہہ بہتر ہی اور اچھا ہی جزا ملنے مین ف یعنے اے لوگو ایمان والو فرمان برداری کرو اللہ کی فرضون اور حرام و حلال مین اور کہا مانو رسول کا کہ جو حکم فرمایا ہی عمل کرو اسپر اور اپنی عقل کو دخل نہ دو اسمین تابعداری رسول کی نجات ہی آخرت کی اور اطاعت کرو صاحبان حکم کی اور صاحبان حکم سے امراء اسلام ہین یا خلفا مثل ابوبکر صدیق اور عمر رضی اللہ عنہما ہین یا سب اصحاب کبار یا علماء ربانی پس اگر جھگڑو تم کسی چیز مین اور نہ پاؤ اسکا حکم صاف تو رجوع کرو اسکو طرف قرآن کے اگر قرآن مین صریح نہ پاؤ تو رجوع کرو اسکو طرف رسول کے کہ کیا حکم ہی سنت سے رسول اللہ کے اگر ان دونو کو چھوڑ دوگے اپنے وہم و خیال پر چلوگے البتہ گمراہ ہوگے اور ہر کام کو اپنے طرف اللہ کے اور طرف اسکے رسول کے رجوع کرنا یہہ بہتر ہی تمکو اور نیک تر

آیة وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا

اور جو کوئی برخلاف کرے رسول کے پیچھے اسکے کہ ظاہر ہوئی واسطے اسکے ہدایت اور پیروی کرے سوا راہ مسلمانون کے متوجہ کرینگے ہم اسکو جدہر متوجہ ہوا ہی اور داخل کرینگے ہم اسکو دوزخ مین اور بری ہی جاگاہ ف یعنے جو کوئی خلاف حکم چلے رسول کی اور مسلمانون کی راہ کے خلاف پیروی کرے یعنے اوروں کے معتقد ہوئے

راہ پر چلے البتہ داخل ہوگا وہ جہنم میں ایۃ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ
اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ اور جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی
اور رسول کی اسکے اور ڈرے اللہ سے اور پرہیزگاری کرے پس یہہ لوگ وہ ہیں مراد
پانیوالے ف یعنے جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور اسکے رسول کی امر و نہی
مین اور اپنے عقل کو دخل نہ دے اور ڈرے عذاب سے اللہ کے اور پرگذرے ہوئے گناہوں کے اور
پرہیز کرے غصہ سے اوسکے پھر کبھی نکرنے پر مضبوط رہے پس یہہ لوگ وہی ہیں کامیاب
بہشت کے نعمتوں سے ایۃ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ
فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ پس چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہین
حکم سے اسکے اس سے کہ پہونچ جاوے اونکو فتنہ یا پہنچ جاوے اونکو عذاب درد دینے والا ف
جو لوگ خلاف کرتے ہین حکم کو اللہ کے اور پیروی کرتے ہین اپنے نفس کی خواہشوں کی کہ
پہنچ جاوے انکو فتنہ کہ گمراہی ہی یا نقصان ہونا جان اور مال اور اولاد کا یا نقصان ہونا
زراعت کا یا غلبہ ہونا حاکم جابر کا یا قہر ہونا اونکے دلون پر کہ غفلت ہوجاوے گناہوں کے
کاموں پر اور خوف نہ پیدا ہو اور بعضے کہتے ہین کہ فتنہ سے مراد سختی دل کی کہ اثر نہین ہوتی معرفت
حق کی یا پہنچ جاوے عذاب آخرت مین دردناک سورۃ الشعرا فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ پس اگر نافرمانی کرے تیری لیس کہہ یا محمد تحقیق مین بیزار ہوں اوس چیز سے کہ کرتے
ہو تم سورۃ الاحزاب لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا
اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا البتہ تحقیق ہی واسطے تمہارے بیچ رسول خدا کے پیروی اچھی

ف واسطے اوس شخص کے کہ امید رکھتا ہی خدا کے اور دن پچھلے کی اور یاد کرتا ہی اللہ کو بہت
اے لوگو تحقیق پیروی کرنے رسول کی واسطے تمہارے بہتر ہی اور نجات ہی آخرت کی صبر کرنا مصیبت مین
اور شکر کرنا فراخی مین اور خوش ہونا عبادت پر اور غم کرنا گناہون پر اور رحم کرنا لوگون پر اور شفقت
کرنا یتیمون پر اور دوست رکھنا مسافرونکو اور احسان کرنا قرابت پر یہہ بہتر ہی واسطے اوسکے
جو امید رکھتا ہی اللہ سے کہ ثواب پاویگا اوس سے اور امید رکھتا ہی قیامت کے دن کی ملاقات
اُسکے اور جزا سے اسکے اور یاد کرتا ہی اللہ کو بہت دل اور زبان سے آیة وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ
وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ
يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا اور نہین ہی لایق واسطے کسی مرد مسلمان
کے اور نہ عورت مسلمان کی جسوقت کہ مقرر کرے خدا اور رسول اوسکا کوئی کام یہہ کہ ہووے
واسطے اونکے اختیار کام مین اپنے اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور رسول کی اوسکے پس
تحقیق گمراہ ہوا گمراہی ظاہر آیة وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا
اور جو کوئی کہا مانیگا اللہ کا اور رسول کا اوسکے پس تحقیق وہ مراد کو پہنچا مراد کو پہنچنا بڑا
سورة الجمعة هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَ
يُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ
وہی ہے جسنے بھیجا بیچ ان پڑھون کے پیغمبر اپنی مین سے پڑھتا ہی اوپر اونکے آیتان اوسکے اور پاک کرتا ہی انکو
اور سکھاتا ہی انکو کتاب اور حکمت اور تحقیق تھے پہلے اس سے البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے ف بھیجا بیچ
ان پڑھون کے پیغمبر اون مین سے یعنے امی مراد ان پڑھون سے قوم عرب ہین کہ اکثر پڑھنا لکھنا نہین جانتے تھے

اور پیغمبر کو بھی امی بھیجا تاکہ تہمت نہ کر سکیں کہ یہہ پڑھا لکھا ہی اپنے طرف سے عبارت بناکر سناتا ہی
اور بعضون نے کہا ہی کہ امی ہونے کی آپکے یہہ وجہہ ہی کہ پہلے کتابوں مین اسیطرح فرمادیا تھا
کہ خاتم انبیا امی ہوگا اور پڑہتا ہی اوپر انکے آیتین خدا کے باوجود اسکے کہ امی ہی مانند انکے
اور پاک کرتا ہی اونکو پلیدی سے کفر کے اور عقاید خبیث سے اور اخلاق رذیلہ سے اور سکھاتا ہی
اونکو قرآن اور احکام شریعت اور تحقیق تھے یہہ لوگ کہ اب قرآن پڑہتے ہین اور احکام شرع
سیکھتے ہین پہلے آنے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے کہ شرک کرتے تھے
اور دین جاہلیت کے تابع تھے اور اپنے ابوی رسمون پر چلتے تھے عن ابی ھریرۃ کل
امتی یدخلون الجنۃ الا من ابی قیل ومن ابی قال من اطاعنی دخل الجنۃ
ومن عصانی فقد ابی رواہ البخاری روایت ہی ابی ہریرہ سے سب امت میری داخل
ہوگی بہشت مین مگر جسنے قبول نہ کیا کہا گیا اور کسنے قبول نہ کیا فرمایا جسنے اطاعت کی میری داخل ہوا
بہشت مین اور جسنے نافرمانی کی میری پس تحقیق قبول نہ کیا روایت کی اسکو بخاری نے
عن جابر جاءت ملئکۃ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو نائم فقالوا
مثلہ کمثل رجل بنی دارا وجعل فیھا مادبۃ وبعث داعیا فمن اجاب
الداعی دخل الدار واکل من المادبۃ ومن لم یجب الداعی لم یدخل
الدار ولم یاکل من المادبۃ فقالوا الدار الجنۃ والداعی محمد فمن اطاع
محمدا فقد اطاع اللہ ومن عصی محمدا فقد عصی اللہ ومحمد فرق بین
الناس رواہ البخاری روایت ہی جابر سے کہ آئی فرشتے طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

اور وہ سوتے تھے پس کہا فرشتوں نے آپس میں مثال اوسکی مانند مثال ایک شخص کے ہے کہ بنایا گھر اور
ٹھہرایا بیچ اوسکے کھانا کھلانا اور بھیجا بلانیوالے کو پس جسنے مانا بلانیوالے کو داخل ہوگا
گھر میں اور کھاویگا کھانا اور جسنے قبول نہ کیا بلانیوالے کو نہ داخل ہوگا گھر میں اور نہ
کھاویگا کھانا پس کہا فرشتوں نے مراد گھر سے بہشت اور بلانیوالے سے محمد پس جسنے فرمانبرداری
کی محمد کی پس تحقیق فرمانبرداری کی اللہ کی اور محمد فرق کرنیوالے ہین درمیان لوگونکے
روایت کی اسکو بخاری نے **ف** فرق کرنیوالے ہین کہ فرق کردیا کافر اور مومن مین
اور حق اور باطل مین اور صالح اور فاسق مین **عن** العرباض بن ساریۃ

مَن یَعِش مِنکُم بَعدِی فَسَیَرٰی اختِلَافًا کَثِیرًا فَعَلَیکُم بِسُنَّتِی وَسُنَّۃِ
الخُلَفَاءِ الرَّاشِدِینَ المَهدِیِّینَ تَمَسَّکُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَیهَا بِالنَّوَاجِذِ
رَوَاهُ أَحمَدُ روایت ہی عرباض بن ساریہ سے جو شخص کہ زندہ رہے تم مین بعد میرے
پس دیکھیگا اختلافات بہت پس لازم پکڑو طریقہ میرا اور طریقہ خلفاء راشدین کا کہ ہدایت
کئے گئے ہین بھروسا کرو ساتھ اوسکے اور مضبوط پکڑے رہو اسکو ساتھ داڑھون کے روایت کی
اسکو احمد نے **ف** جو شخص زندہ رہیگا میرے بعد پس دیکھیگا بہت سے اختلافات یعنے کوئی اپنے
باپ دادون کے نکالے ہوے رسمون پر اٹک رہیگا اور کوئی اپنا پیر بتاے ہوے برے عقیدونکو
مضبوط پکڑیگا اور کوئی اپنے ذہن سے نکالے ہوے کام پر اصرار کریگا غرض ایسے ایسے برے
کام اور برے عقیدے پھیلجاوینگے پس اوسوقت لازم پکڑو میری سنت اور میرے خلفا کی سنت کہ
ہدایت پاے ہین **عن** عبد اللہِ بنِ مَسعُودٍ قَالَ خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا ثُمَّ قَالَ هٰذَا سَبِيْلُ اللّٰهِ ثُمَّ خَطَّ خُطُوْطًا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَ

عَنْ شِمَالِهٖ وَقَالَ هٰذِهٖ سُبُلٌ عَلٰى كُلِّ سَبِيْلٍ مِّنْهَا شَيْطَانٌ يَّدْعُوْا اِلَيْهِ

رَوَاهُ اَحْمَدُ روایت ہی عبداللہ بن مسعود سے کہا خط کھینچا واسطے ہمارے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خط پھر فرمایا یہہ راہ اللہ کی ہی پھر کھینچا کئی خط داہنے اسکے اور بائین اوسکے اور فرمایا یہہ راہین ہین اوپر ہر راہ کے اون مین سے شیطان ہی پکارتا ہی طرف اوس راہ کے روایت کی اسکو احمد نے ف جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدھا ایک خط کھینچا اور فرمایا یہہ راہ اللہ کی ہی یعنے ہر کام مین تابعداری کرنی رسول اکرم کی رضامندی اللہ کی ہی اور خوشنودی اوسکی اور داہنے اور بائین راہ مین شیطان ہی کہ پکارتا ہی طرف اپنے یعنے جب خدا اور رسول کی تابعداری چھوڑدے اور غیرون کے کہے پر عمل کرے گو وہ عمل موافق عقل کے پایا جاوے تو مردود ہی اور شیطان موافق عقل کے سمجھا کر دھوکے مین ڈالتا ہی چاہیے کہ ہر کام مین خدا اور رسول کی تابعداری کرے جس مین نجات دارین ہی کیا جاوے اور کسیکا کہا کہ خلاف حکم خدا اور رسول کے ہی نہ مانے اگرچہ ماں باپ ہو یا پیر و استاد عَنْ

اَنَسٍ مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِيْ فَقَدْ اَحَبَّنِيْ وَمَنْ اَحَبَّنِيْ كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ

التِّرْمِذِيُّ روایت ہی انس سے جسنے دوست رکھا سنت کو میری پس تحقیق دوست رکھا مجھکو اور جسنے دوست رکھا مجھکو ہوگا ساتھ میرے بیچ بہشت کے روایت کی اسکو ترمذی نے

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِيْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِيْ فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ

شَهِيْدٍ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ روایت ہی ابی ہریرہ سے جسنے دلیل پکڑی ساتھ سنت میری

نزدیک بگڑنے امت میری پس واسطے اوسکے ثواب ہی سو شہید و نکار روایت کی اسکو بیہقی نے ف جب امت مگڑیگی اور کام بگڑ جاوینگے اور طرح طرح کی بدعت پھیلاوینگے اور سنت کو رسول اللہ کے موقوف کردینگے اور سنت پر رسول کے جو شخص رہیگا اوسپر طرح طرح کی آفت اور مصیبت پہنچاوینگے اور دشمنی کرینگے پس ایسے وقت جو شخص صبر کریگا اور سنت کو جاری کرے واسطے اسکے سو شہید کا ثواب ملیگا

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنُسْخَةٍ مِنَ التَّوْرٰىةِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذِهٖ نُسْخَةٌ مِنَ التَّوْرٰىةِ فَسَكَتَ فَجَعَلَ يَقْرَءُ وَوَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَيَّرُ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ ثَكِلَتْكَ الثَّوَاكِلُ مَا تَرٰى مَا بِوَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ عُمَرُ اِلٰى وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ وَغَضَبِ رَسُوْلِهٖ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ بَدَا لَكُمْ مُوْسٰى فَاتَّبَعْتُمُوْهُ وَتَرَكْتُمُوْنِيْ لَضَلَلْتُمْ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيْلِ وَلَوْ كَانَ حَيًّا وَاَدْرَكَ نُبُوَّتِيْ لَاتَّبَعَنِيْ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

روایت ہی جابر سے کہ تحقیق عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ لایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نسخہ توریت کا پس کہا ای رسول خدا اسکے یہہ ہی نسخہ توریت کا پس چپ رہے حضرت پس شروع کیا عمر نے پڑھنا اور چہرہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا

متغیر ہوتا تھا پس کہا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عمر کو گم کریں تجھکو گم کرنیوالیاں کیا نہیں دیکھتا تو
اوس کو کہ بیچ چہرۂ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے پس دیکھا حضرت عمر نے طرف چہرۂ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا حضرت عمر نے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے اللہ کے
غضب سے اور غضب سے اسکے رسول کے راضی ہوے ہم ساتھ اللہ کے رب ہونے پر اور ساتھ اسلام
کے دین ہونے پر اور ساتھ محمد کے نبی ہونے پر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوس
ذات پاک کی کہ جان محمد کا بیچ ہاتھ اوسکے ہے اگر ظاہر ہوتا واسطے تمھارے موسی پس
پیروی کرتے تم انکی اور چھوڑ دیتے تم مجھکو البتہ گمراہ ہوتے تم سیدھی راہ سے اور ہوتا موسی زندہ
اور پاتا نبوت میری البتہ پیروی کرتا میری روایت کی اسکو دارمی نے **ف** حضرت
عمر رضی اللہ عنہ جب لایا توریت میں سے ایک نصیحت کی بات اور پڑھنا شروع کیا روبرو
حضرت کے اور رنگ چہرۂ مبارک کا آپکے متغیر ہوا بسبب غصہ کے اور فرمایا اگر موسی
ظاہر ہوجاوے اور پیروی کروگے تم موسی کی تو البتہ تم گمراہ ہوگے اگر وہ ہوتے اسوقت البتہ میری
پیروی کرتے پس دیکھا چاہیے کہ موسی علیہ السلام نبی مرسل تھے اور انکی کتاب ہے امت
انکی راہ پائی باوجود اسکے حضرت نے منع فرمایا اس زمانے کے لوگ ایسے رسول کی پیروی
جسمیں نجات آخرت کی اور خوشنودی پروردگار کی ہے چھوڑ کے اور دون کی راہ و
رسم اور عادت پر چلتے ہیں جسمیں سراسر ناراضامندی اور ناخوشی اللہ کی اور اوسکے رسول
کی ہے اور سمجھتے ہیں اپنکو کہ ہم راہ ہدایت پر ہیں اور پیروی کرنیوالے رسول اکرم کی اسپر
ایک مثال فرمائی ہے اللہ نے تحقیق انہوں نے پکڑا شیطان کو دوست سوا خدا کے اور

گمان کرتے ہین کہ وہ راہ پانیوالے ہین پس ایسا ہی تابعداری کرنیوالے ہین اونکی اور سمجھتے ہین کہ ہم راہ راست شریعت محمدی کے ہین عجب ہی ایسے لوگون سے کہ پیروی کرے اپنے خواہش نفس کی اور سمجھے کہ ہم ہدایت پر ہین

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَی اللّٰهَ مسلم مین روایت ہی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے جسنے اطاعت کی میری مقرر اوسنے اطاعت کی اللہ کی اور جسنے میرا خلاف کیا پس تحقیق اوسنے خلاف کیا اللہ کا

ق عَلَیْکُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِیْ اِلَی الْاِطَاعَةِ فَمَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰی وَاِیَّاکُمْ وَالْبِدْعَةَ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِیْ اِلَی الْمَعْصِیَةِ وَمَنْ عَصَی اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰی اور اختیار کرو تم چال چلنے پیغمبر کی کہ مقرر چال چلنے پیغمبر کی پہنچاتی ہی تابعداری تک اور جو تابعدار ہوا اللہ اور اسکے رسول کا پس تحقیق پہنچا بھلائی کو اور راہ پایا اور دور رہو تم نئی بات سے کہ مقرر نئی بات پہنچاتی ہی نافرمانی تک اور جسنے نافرمانی کی اللہ کی اور اوسکے رسول کی مقرر بھٹکا اور دور ہو مین پڑا

باب فی مذمت اتباع الهوٰی

یہہ باب ہی مذمت مین تابعداری کرنے خواہش کے

سورۃ البقرہ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا اَلْفَیْنَا عَلَیْهِ اٰبَاءَنَا اَوَلَوْ کَانَ اٰبَاؤُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْئًا وَّلَا یَهْتَدُوْنَ اور جب کہا جاتا ہے واسطے انکے پیروی کرو اوس چیز کی کہ اوتارا اللہ نے کہتے ہین بلکہ پیروی کرینگے ہم اوس چیز کی کہ پایا ہمنے اوپر اوسکے باپون کو اپنے کیا اگرچہ تھے باپ اونکے نہین سمجھتے کچھ اور نہ راہ پاتے

ف جب کہا جاتا ہی واسطے انکے پیروی کرو اوس چیز کی کہ اوتاری اللہ نے یعنے فرمان

برداری اور تابعداری بجالاؤ قرآن کی کہ سراسر ہدایت ہی اور عمل رضامندی پر اوسکے
اور پرہیزگاری کرو اور بچو غضب سے اللہ کے کہتے ہین نہین بلکہ تابعداری کرینگے ہم اپنے باپ دادون کی
اور جواب مین اون لوگون کے اللہ صاحب فرماتا ہی کیا متابعت باپ دادون کی کرتے ہین اگرچہ باپ دادا انکے
کچھ سمجھ نہین رکھتے تھے اور نہ کچھ راہ پاتے تھے دین کی بلکہ اپنے دل سے تراشے ہوے باتون پر عمل
کرتے تھے پس ایسے لوگون کی تراشی ہوئی باتون پر عمل کرنا اور حکم خدا اور رسول کا پیچھے ڈال دینا
اور سب کا چھوڑنا اور اپنے باپ دادا کے راہ و رسم پر چلنا یہہ نہایت بیوقوفی ہی کہ نہایت گمراہی
اگرچہ آبا ہون بھائی اور سمجھ لیجیے کہ پیروی بیوقوفی کی اگرچہ باپ دادون کی ہو نہ چاہیے قال اللہ تعالیٰ
هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيرٍ ترجمہ یعنی تحقیق ہدایت اللہ کی وہی ہی ہدایت
اور اگر پیروی کریگا تو خواہشون باطل کی اونکے پیچھے اوس چیز کے کہ آئی تیرے پاس علم سے یعنی قرآن
تیرے خلاصی عذاب سے اللہ کے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ف یعنی طرف سے اللہ کے
جو کام بتلا دیا گیا ہی وہی ہی ہدایت اور خوشنودی اوسکی اور بغیر اوسکے جو کچھ اپنے عقل سے
ٹھہرائے ہوے کام ہین یا باپ دادون کے نکالے ہوے راہ و رسم پر جس مین نہ رضامندی اللہ کی
ہی چلتے ہین ضلالت اور گمراہی ہی اور پروردگار اپنے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو خطاب
فرمایا کہ ای محمد یہہ معلوم ہوا احکام الٰہی سے اگر پیروی کروگے تم خواہشون کی لوگون کے تو عذاب
اللہ سے خلاصی نہ پاؤگے یہہ خطاب جو فرمایا واسطے تہدید امت کے ہی پس چاہیے کہ حکم پر اللہ کے
اور اوسکے رسول کے چلے اور غیرون کا کہا جس مین خلاف حکم اللہ کا ہو نہ مانے سورۃ المائدۃ

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا
عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ اور جب کہا جاتا
واسطے انکے [illegible] طرف اوس چیز کے جو اُتارا ہی اللہ نے اور طرف پیغمبر کے کہتے ہین کفایت ہی ہمکو
جو کچھ پایا ہمنے اوپر اوسکے باپونکو اپنے کیا اگرچہ تھے باپ انکے نہین جانتے کچھ اور نہین راہ پاتے
ف یعنے [illegible] باپ دادا [illegible] نادان تھے اور دین کے حکم کی کچھ خبر نہ رکھتے تھے انکی پیروی
مین کچھ [illegible] پشیمانی اور شرمندگی کے کچھ نہ پاوینگے پس پیروی اوسکی بچا
[illegible] جاہل کی کرنا جیسی ہی کیونکہ وہ خود گمراہ و نادان ہی کو راہ
[illegible] اللہ کے تابع [illegible] سمجھ کہا ہی [illegible] سو جہالت تحقیق
[illegible] دوست [illegible] بچاوے آیۃ اِنَّهُمُ
اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ
تحقیق انہون نے پکڑا شیطانونکو دوست سواے خدا کے اور گمان کرتے ہین کہ وہ راہ پانیوالے ہین
ف ان گمراہون نے پکڑا شیطان کو دوست یعنے تابعداری اپنے خواہش نفس کی کرتے ہین
اور [illegible] تابعداری غیر [illegible] کہ جس مین ضلالت اور گمراہی ہی بجا لاتے ہین اور سمجھتے ہین کہ ہم راہ راست
پر ہین پس [illegible] اور بیوقوفونکو کیا فائدہ ہوگا اور قیامت کے دن سواے خواری اور
ذلت کے کچھ نہ پاوینگے آیۃ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا وَاِنْ
يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا اور اگر دیکھین راہ بھلائی کی نہ پکڑین اوسکو راہ اور
ف اگر دیکھین راہ بھلائی کی نہ پکڑین اوسکو راہ اور اگر دیکھین راہ گمراہی کی پکڑین اوسکو راہ

اگر دیکھیں راہ بھلائی کی نہ پکڑتے ہیں اوسکو راہ یعنے کوئی بلاوین انکو طرف ہدایت کے یا طرف وعظ و نصیحت کے یا طرف نیک کاموں کے یا طرف عبادت کے نہین قبول کرتے اور عذر بیان کرکے اور ہرگز طرف نیک کاموں کے نہین آتے اور جب دیکھتے ہین برے کام یعنے ناچ اور راگ اور کھیل بازی دوڑتے ہین طرف اسکے سورۃ القصص فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُونَ اَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ اگر نہ قبول کرین وہ واسطے تیرے یا محمد پس جان تو کہ سوا اسکے نہین کہ پیروی کرتے ہین خواہشون پر اپنے بے دلیل اور کون ہی بہت گمراہ اُس سے کہ پیروی کرتا ہی خواہش پر اپنے بغیر راہ بتلانے اللہ کے طرف سے تحقیق اللہ نہین ہدایت کرتا قوم ظالمون کو ف پس معلوم ہوا جو شخص کہ اپنے عقل سے کوئی کام کرے اور اوسپر کوئی سند نہ رکھتا ہو قرآن سے یا حدیث سے پس وہ کام مردود ہی اور وہ راہ بھٹکا ہوا پھرتا ہی اور اوس سے زیادہ گمراہ کوئی نہین سورۃ الزخرف اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُونَ بَلْ قَالُوا اِنَّا وَجَدْنَا اٰبَاءَنَا عَلٰى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُونَ وَكَذٰلِكَ مَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا اِنَّا وَجَدْنَا اٰبَاءَنَا عَلٰى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُونَ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَاءَكُمْ قَالُوا اِنَّا بِمَا اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُونَ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ کیا دی ہمنے اونکو کتاب پہلے اس سے

پس وہ ساتھ اوسکے استوار پکڑے ہین بلکہ کہا انہون نے تحقیق پایا ہمنے باپون کو ہمارے
اوپر ایک راہ کے اور تحقیق ہم اوپر نشان قدمون انکی راہ پانیوالے ہین اور اسیطرح نہین
بھیجے ہمنے تجھسے پہلے بیچ کسی بستی کے ڈرانیوالا مگر کہا تھا دولتمندان انکی تحقیق پایا ہمنے
باپونکو ہمارے اوپر ایک راہ کے اور تحقیق ہم اوپر نشان قدم انکے پیروی کرنیوالے ہین
کہا پیغمبر اگرچہ لایا ہون مین تمھارے پاس زیادہ تر راہ بتانیوالی اوس چیز سے کہ پایا
تمنے اوپر اوسکے باپونکو اپنے کہا انہون نے تحقیق ہم ساتھ اوس چیز کے کہ بھیجے گئے تم
ساتھ اوسکے منکر ہین پس بدلا لیا ہمنے اون سے پس دیکھ کیونکر ہوا آخر کام جھٹلانیوالونکا
ف کہا دی ہی اللہ نے انکو کوئی کتاب پہلے قرآن کے تاکہ دلیل نقلی لاوین اور
عقلی بھی کوئی حجت نہین رکھتے بلکہ کہتے ہین کہ ہمنے پایا باپ دادونکو ہمارے اوپر
ایک راہ کے اور ہم بھی اوسی راہ پر چلتے ہین اور پروردگار اپنے رسول مقبول کو
فرماتا ہی کہ اے نبی اسیطرح بھیجا تھا ہمنے پہلے تجھسے بستیون مین پیغمبرونکو کہ
ڈراوین وہ عذاب سے اللہ کے اور بلاوین شرک و بدعت سے طرف توحید و سنت کے
مگر جب سنتے یہہ بات دولتمند اوس بستی کے کہتے تھے کہ پایا ہمنے اپنے بڑونکو اوپر
ایک راہ کے اور ہم بھی اوپر نقش قدم انکے پیروی کرینگے پس کہا پیغمبر نے کہ آیا
بندان جاہل کی متابعت کرتے ہو اگرچہ لایا ہون مین تمھارے پاس دین بہت
اچھا کہ پیروی سے اوسکے نجات آخرت کی ہی اور رضامندی پروردگار کی اوس
دین سے کہ پائی ہو تم اوپر اوسکے اپنے باپ دادا کو جب سنتے لوگ یہہ بات اور جواب عقلی

عقل پر اپنے باپ دادے کے تقلید سے پیغمبر کے انکار کیا اور کہا کہ تم جس بات کی دعوت
کرتے ہو ہم بے اعتقاد ہین جب نافرمانی انکی خوب معلوم ہوئی پروردگار نے بدلا انکے
لیا یعنے ہلاک کیا دنیا مین کسیکو غرق کیا پانی مین اور کسیکو اوندھا لیا زمین پر اور
کسی پر پتھر برسایا پتھروں کا اور کسیکے چہرے بدل ڈالے یعنے بندر اور سور بنا دیئے
جب نافرمانی سے رسولون کے اگلے امتونکو پروردگار نے ہلاک کیا تو ایسا ہی جو لوگ
اپنے باپ دادا کے راہ و رسم پر چلے مین نافرمانی اللہ کی اور اسکے رسول کی ہی چلتے ہین
انکو ہلاک دنیا یا آخرت کے عذاب مین مبتلا کریگا یا اللہ ہم سب مسلمانونکو تیری رضامندی
پر اور تیرے حبیب خاتم النبیین شفیع المذنبین کے سنت پر ہمیشہ قایم رکھ اور شر سے شیطان
کے بچا آمین یا رب العالمین **آیۃ یَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ یَقُوْلُوْنَ**
یٰلَیْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا
وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِیْلَا رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَیْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ
لَعْنًا كَبِیْرًا جسدن کہ پھیری جاوینگے مونہہ اونکے بیچ آگ کے کہینگے ای کاشکے ہم فرمان
برداری کئے ہوتے اللہ کی اور فرمان برداری کئے ہوتے رسول کی اور کہینگے ای
رب ہمارے تحقیق ہمنے فرمان برداری کی سردارونکی ہمارے اور بڑونکی ہمارے پس گمراہ
کر دیا انہون نے ہمکو راہ سے ای رب ہمارے دے انکو دوگنا عذاب اور لعنت کر اونکو
لعنت بڑی **ف** جسدن پھیری جاوینگے مونہہ اونکے بیچ آگ کے یعنے ایک طرف سے
دوسری طرف کبھی سیدھا لٹا دینگے اور کبھی اوندھا اور مونہہ آتش مین گرا دینگے اور کہینگے

دوزخی کاش کے ہم فرمانبرداری کئے ہوتے اللہ کی اور فرمان برداری کئے ہوتے رسول
کی البتہ ہوتے ہم آج کے روز نجات پانیوالون سے اور کہینگے فرمان برداری کی ہمنے سردارونکی
اور ہمارے بڑونکی پس انہونے گمراہ کیا ہمکو سیدھی راہ سے یا اللہ جیسا گمراہ کیا انہون نے ہمکو
تیری راہ سے اور تیری رسول کی تابعداری سے تو دونا عذاب اونکو اور لعنت کر اونپر
جب تابعداری سے بڑون کے ایسی خواری اور ذلت اٹھاوینگے پھر کیا فایدہ ہی ایسے کی
تابعداری مین جن سے نقصان دین اور دنیا کا قبول کرین **عن عائشۃ** قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من
احدث فی امرنا هذا ما لیس منه فهو رد متفق علیه روایت ہی عائشہ
رضی اللہ عنہا سے جسنے نئی بات نکالا بیچ اس دین ہمارے وہ چیز کہ نہین ہی اوسمین سے کچھ پس
مردود ہی روایت کی اسکو بخاری اور مسلم نے **ف** یعنے جس کسی نے دین مین ایک
بات نکالی کہ نہین ہی اوسکے لئے کتاب وسنت سے سند ظاہر یا خفی لفظی یا مستنبط
یعنے اجتہاد سے اماموں کے بھی نہو ایسی باتکا اعتقاد رکہنا یا کہنا یا عمل کرنا نزدیک
خدا اور رسول کے مردود ہی **عن جابر** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان خیر الحدیث کتاب اللہ و
خیر الهدی هدی محمد و شر الامور محدثاتها و کل بدعة
ضلالة رواه مسلم روایت ہی جابر سے پس تحقیق بہترین باتونکی کتاب
خدا کی اور بہترین راہون مین راہ محمد کی اور بدترین چیزونکی نئی نکلی ہوئی چیزین ہین
اور جو بدعت ہی گمراہی ہی روایت کی اسکو مسلم نے **ف** اور جو بدعت ہی گمراہی ہی
یعنے جس کام کی سند کتاب وسنت سے نہو یا اوسکا مثل خیر قرون مین پایا نجاوے

وہ بدعت ہی اور ہر بدعت گمراہی ہی اورجس کام کا حکم کتاب وسنت سے ثابت ہوتا ہو
یا اوسکا نظیر اون تین مبارک زمانون سے کسی زمانے مین پایا جاتا ہو وہ سنت مین داخل
ہی بدعت نکہا چاہیئے اگرچہ نیا کام نظر آتا ہو **عن** حسّان قال مَا ابْتَدَعَ قَوْمٌ
بِدْعَۃً فِیْ دِیْنِھِمْ اِلَّا نَزَعَ اللّٰہُ مِنْ سُنَّتِھِمْ مِثْلَھَا ثُمَّ لَا یُعِیْدُھَا اِلَیْھِمْ
اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ روایت ہی حسان سے کہا نہین نکالے کسی قوم نے
بدعت بیچ دین اپنے مگر کہ نکال لیتا ہی اللہ تعالی سنت اوسکے پہر نہین پہیرتا ہی اوسکو
طرف اونکے قیامت تک روایت کی اسکو دارمی نے **ف** جب کوئی شخص دین مین
نیا کام نکالتا ہی اور اوسکا معتقد ہوتا ہی پس اللہ صاحب عوض مین اوسکے ایک
سنت کو دنیا سے اوٹھالیتا ہی جب برے کام پہیلجاتے ہین اور نیک کام گم ہوجاتا ہی
آخر نیک کام کرنیوالا اور خدا کو یاد کرنیوالا کوئی دنیا مین باقی نرہیگا قیامت آجاویگی
عن ابراھیم بن میسرۃ مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَۃٍ فَقَدْ اَعَانَ
عَلٰی ھَدْمِ الْاِسْلَامِ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ روایت ہی ابراھیم بن میسرہ سے جو شخص کہ
تعظیم کرے صاحب بدعت کی پس تحقیق اوس نے مدد کی اوپر گرانے اسلام کے روایت
کی اسکو بیہقی نے **ف** کیونکہ صاحب بدعت کی توقیر کرنے مین حقارت سنت کی ہوتی
ہی یہہ باعث ہوتا ہی ویران کرنے بناے اسلام کی اس لیئے منع ہوا ہی اہل بدعت
کی تعظیم و توقیر کرنا یا اللہ ہمکو بدعت سے اور اہل بدعت سے بچا اور توحید پر تیرے اور
سنت پر تیرے رسول اکرم کے قائم رکہہ کتاب العبادۃ سورۃ البقرۃ

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ اور قایم کرو نماز کو اور دو زکوۃ کو اور رکوع کرو ساتھہ رکوع کرنیوالون کے **ف** اللہ تعالی اہل کتاب کو خطاب فرمایا کہ نماز کو قایم کرو اور زکوۃ دو اور رکوع کرو جیسا مسلمان رکوع کرتے ہین قیام اور رکوع سے نفس کی سرکشی دور ہوتی ہی اور نفس تابعدار ہوتا ہی خدا و رسول کا ایۃ

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ اور مدد چاہو ساتھ صبر کے اور نماز کی اور تحقیق نماز البتہ بڑی ہی مگر اوپر عاجزی کرنیوالون کے وہ لوگ جانتے ہین یہہ کہ وہ ملنے والے ہین پروردگار سے اپنے اور یہہ کہ وہ طرف اوسکی پھر جانیوالے ہین **ف** اور مدد چاہو ساتھ صبر کے اور ساتھ نماز کے یعنے مدد چاہو اللہ سے ساتھ صبر کرنے کے بیچ اطاعت اور فرمان برداری کے یا مدد چاہو ساتھ اللہ کے گناہون سے بچنے مین اور عبادت کرنے مین جاننے صبر دو قسم پر ہی **پہلا** صبر اوپر مشقت طاعت کی ہی جیسا اوٹھنا نیند سے واسطے نماز کے اور غسل و وضو کرنا وقت سردی کے اور مسجد کو جانا گرمی اور اندہیری مین **دوسرا** صبر اوپر مصیبت کے ہی کہ درد و امراض و بلا اور غم و الم مین شکایت و حکایت سے اپنے کو باز رکھے جیسے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلْاِيْمَانُ نِصْفَانِ نِصْفٌ فِي الصَّبْرِ وَنِصْفٌ فِي الشُّكْرِ اور نماز البتہ بڑی دشوار ہی مگر اوپر عاجزی کرنیوالون کے کہ وہ مومن ہین اخلاص والے کہ عبادت اوپر اونکے گران نہین بلکہ خوشی سے بروقت ادا کرتے ہین کبھی سستی

اور کنا بلی سے ترک نہین کرتے ایۃ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْکُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ اور قایم رکھو نماز کو اور دو زکوۃ کو پھر پھر گئے تم مگر تھوڑے تم مین سے اور تم مونہہ پھیرنیوالے ہو **ف** اور جب پروردگار عالم نے بنی اسرائیل سے توراۃ مین چند باتو نکا قرار لیا اونمین سے یہہ بھی قرار لیا کہ قایم رکھین نماز کو جیسا قایم رکھتے ہین مسلمان اور ادا کرین زکوۃ جیسا ادا کرتے ہین مسلمان پس مونہہ پھیر لیا بنی اسرائیل نے اور نماز کو قایم نہین کیا مگر بعضون نے حکم مانا اور نماز کو قایم کیا اور جن لوگون نے حکم نہ مانا اور نماز کو قایم نہین کیا اون پر اللہ نے غضب کیا اور دنیا مین ہلاک کیا ایسا ہی جو لوگ نماز کو قایم نہ کرین البتہ عذاب مین اللہ کے مبتلا ہونگے دنیا مین یا آخرت مین پس چاہیے کہ نماز کو قایم کرین اور عذاب الٰہی سے پناہ چاہین ایۃ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْہُ عِنْدَ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ اور قایم رکھو نماز کو اور دو زکوۃ کو اور جو کچھ آگے بھیجو گے واسطے اپنے جانون کے بھلائی سے پاؤگے اوسکو نزدیک اللہ کے تحقیق اللہ ساتھ اوس چیز کے کہ کرتے ہو دیکھنے والا ہی **ف** اور قایم کرو نماز کو کہ عبادت شاقہ ہی بدن پر اور نفس کو زیروزبر کرتی ہی اور کبر و غرور کو دور کرتی ہی اور خواہش نفس کو دفع کرتی ہی اور زمرے مین صالحون کے داخل کرتی ہی اور ادا کرو زکوۃ کو کہ خرچ کرنا مال کا زیادہ تر نفس پر گران اور شاق ہی مشقت بدن سے اور جو کچھ نیکیان آگے اپنے بھیجو گے واسطے اپنے صدقہ اور خیرات اور نوافل

وغیرہ سے البتہ پاؤ گے تم اوسکو نزدیک اللہ کے کہ جمع کر رکھا ہی واسطے تمھارے
تاکہ ذخیرہ ہو آخرت مین ایة حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى
وَقُومُوا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ محافظت کرو اوپر سب نمازون کے اور نماز بیچ والی کے اور
کھڑے ہو واسطے اللہ کے فرمان بردار ہو کے ف صلوۃ وسطی سے مراد نماز عصر کی
ہی جب لوگ تجارت و معاملت اور دنیا کے لین دین مین لگے رہتے ہین نماز سے
غافل ہوتے ہین اور آخری وقت ادا کرتے اسواسطے پروردگار بعد تعمیم کے تخصیص فرمایا
کہ محافظت کرو عصر کی نماز کو وقت ہی دعا قبول ہوتی ہی اور فرشتے کراما کاتبین بدلنے کا
اور بندون کے اعمال دن کے لئے چڑہتے ہین حضور مین پروردگار کے اور کہتے ہین
ای رب ہمارے ہم آئے ہین نزدیک سے اوس شخص کے کہ عبادت تیری کرتا ہی غرض
ایسے وقت قبولیت سے ہرگز غافل نہووین جیسے حدیث مین آیا ہی جسنے نماز عصر کو
چھوڑا گویا کے لوٹے گئے اہل اسکے اور مال اسکا اور جب بندہ واسطے تکبیر تحریمہ کے
دونو ہاتھ اٹھاتا ہی گویا کہ دست بردار ہوا ما سوی اللہ سے اور جب اللہ اکبر کہی تو
حق تعالی کو جمیع اکوان سے بزرگ تر جانا اور پروردگار فرماتا ہی سچ کہا تونے مین ہی
اکبر ہون سب سے ویسا ہی دلالت کرتا ہی اوسپر کو زبان سے اپنے دعاء استفتاح
پڑہتا ہی اور کھڑے ہونا دلالت کرتا ہی استقامت راہ ہدایت پر اور قرات فاتحہ
متضمن ہی ساتھ ثناء لسانی کے اور زبان ترجمہ دل ہی کہ دلالت کرتی ہی طرف
پروردگار اپنے مایل و راغب ہونے پر اور جب کہتا ہی بندہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

فرماتا ہی اللہ تعالی تعریف کی میری بندہ نے میرا اور جب کہتا ہی بندہ الرحمن الرحیم
فرماتا ہی اللہ تعالی ثنا کی مجھ پر میرے بندہ نے اور جب کہتا ہی بندہ مالک یوم الدین
کہتا ہی اللہ تعالی تعظیم کی میری میرے بندہ نے اور جب کہتا ہی بندہ ایاک نعبد
وایاک نستعین فرماتا ہی اللہ تعالی یہہ درمیان میرے اور میرے بندہ کے ہی یعنے
عبادت واسطے اللہ کے ہی اور مدد مانگنا واسطے بندے کے ہی اور بندہ جو مانگتا ہین مدد
اوسکی کرتا ہون اور جب کہتا ہی بندہ اھدنا الصراط المستقیم تا ولا الضالین
فرماتا ہی اللہ تعالی یہہ واسطے بندے میرے ہی جو مانگے اور رکوع دلالت کرتا ہی بسبب مشاہدہ
عظمت الہی کے پشت خمیدہ ہوئی اور قومہ دلالت کرتا ہی عجز وانکساری مین طاقت
استادہ کی ہوئی اور سجود کمال تذلیل ہی بعد انکساری کے اشارہ اوپر کمال تقرب کے
ہی کہ تقرب بمقدور بشر اسیقدر رہی کہ اعضاؤن کو یہان تک پست کرے طرف
خاکی اپنے پیوستہ ہو اور قعود دلالت کرتا ہی اعزاز واکرام پر اوس جناب مقدس کے کہ
مجرا قبول فرماکر حکم فرمایا بیٹھنے کا اور سلام دلالت کرتا ہی رجوع کرنے پر اوس سفر
باطنی سے پس اسقدر محافظت نماز کی ساتھہ لحاظ ان اسرار کے کیا چاہئے اور فرمایا پیغمبر
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین قبول فرماتا ہی اللہ تعالی نماز بندے کی جبتک نہ شاہد کی
دے بیچ نماز کے دل نمازی کا جیسا شاہد ہی لیتا ہی بدن مثل قیام و رکوع اور سجود اور
انکے مانند اور بتحقیق آدمی ہمیشہ نماز پڑھتا ہی اور نہین لکھا جاتا دسوان حصہ اوسکا جب
دل غافل ہوتا ہی اور حدیث مین آیا ہی جب کھڑا ہوتا ہی مصلی واسطے نماز کے اوٹھا لیتا ہی

اللہ تعالی حجاب درمیان اپنے اور درمیان اوسکے اور جب بندہ واسطے نماز کے
کھڑا ہوتا ہی روبرو رحمن کے ہوتا ہی جب اوسکے طرف التفات کرتا ہی تو حق تعالی
فرماتا ہی کہ کسکے طرف متوجہ ہوتا ہی ای ابن آدم کیا کوئی مجھسے بھی بہتر ہی پس میرے
طرف متوجہ ہو اور حدیث میں آیا ہی کہ نماز میں چار ہیئت اور چھے ذکر ہین قیام
رکوع سجود قعود اور تکبیر تحریمہ اور تلاوت قرآن تسبیح حمد استغفار دعا درود یہ دس
چیزین ہین اور دس قسم ملائکہ کے عبادت ہر قسم کے فرشتے دس دس ہزار ہین پس
مصلی ہر رکعت نماز مین ان کل فرشتون کی عبادت حاصل کرتا ہی اور نماز اوپر معانی
حج کے بھی مشتمل ہی کہ تکبیر تحریمہ اوسکی بجای احرام ہی اور متوجہ ہونا طرف قبلہ کے بجای
طواف ہی اور قیام بجای وقوف عرفات ہی رکوع اور سجود اور حرکات رکعات مثل
سعی کے ہی کہ درمیان صفا اور مروہ کے بجا لاتے ہین سبحان اللہ جب ایسی فضیلت اور
برکات نماز مین حاصل ہوتی ہی تو چھوڑ کر اوس سے غافل رہنا بڑی بے نصیبی ہے

سورۃ ال عمران یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِیْ وَارْكَعِیْ مَعَ
الرّٰكِعِیْنَ ای مریم فرمان برداری کر واسطے رب اپنے اور سجدہ کیا کر اور رکوع کیا کر
ساتھ رکوع کرنیوالون کے **ف** اللہ تعالی نے نماز کا حکم خاص اسی امت کے واسطے
نہین فرمایا بلکہ اگلے ہر امت کے واسطے بھی حکم کیا ہی چنانچہ بی بی مریم کو رکوع اور
سجود کا حکم کیا جس مین نماز کامل ہوتی ہی پس چاہیے کہ نماز کو قایم کرے سستی

اور کاہلی سے اسکو ترک نکرے سورۃ النسا وَاِذَا كُنْتَ فِیْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ

الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِّنْهُم مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُوٓا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا

سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِن وَرَائِكُمْ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَىٰ لَمْ

يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ اور جس وقت ہووے تو بیچ انکے پس قایم کرے

تو واسطے انکے نماز پس چاہیئے کہ کھڑی ہووے ایک جماعت اون مین سے ساتھ تیرے

اور چاہیئے کہ لیوین ہتھیار اپنے پس جس وقت سجدہ کرلین پس چاہیئے کہ ہوجاوین

وے پیچھے تمہارے اور چاہیئے کہ آوے جماعت دوسری کہ ہنوز نماز نہین پڑہی

پس نماز پڑہین ساتھ تیرے **ف** جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنگ کو بطن

نخلہ کے تشریف لیگئے وہان مشرک صف باندہے ہوے واسطے قتال کے

کھڑے تھے اور آپ نے بھی حکم فرمایا صحابہ کو کہ صف باندہکر مقابل مین مشرکونکے

کھڑے ہوین جب جنگ ہر دو طرف سے شروع ہوا تو وقت نماز کا آیا اور اللہ

صاحب نے نماز کی ترکیب اپنے رسول مقبول کو بتلادی سب اوسیطرح ادا کرتے

رہے غرض صحابہ ایسے وقت مین بھی نماز نہین چھوڑتے عجب ہی اون

لوگون کی کہ نماز کو بے حیلے چھوڑ بیٹھے ہین اور اپنے صاحب کی عبادت ادا

کرتے نہین اور معقول حیلے بتلاتے ہین آیۃ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِيمُوا

الصَّلٰوةَ إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا پس جب

تمام کرچکو نماز کو پس یاد کرو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اوپر کروٹون اپنے پس جب

آرام پاؤ تم پس سیدها کرو نماز کو تحقیق نماز ہی اوپر مسلمانون کے لکھی ہوئی وقت مقرر کی ہوئی **ف** جب خوف کی نماز ادا کر چکو پس یاد کرو اللہ کو ہر حال مین اور جب امن پاؤ تم جہاد سے پس قایم کرو نماز کو موافق شرایط ارکان کے اور وقت مقرر کیا گیا ہی واسطے ہر نماز کے لیے اوپر ہر وقت کے نماز ادا کرنی سستی اور کاہلی سے ترک نکرنی آیۃ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ تحقیق منافقان فریب دیتے ہین اللہ کو اور وہ فریب دینے والا ہی اونکو اور جب کھڑے ہوتے ہین طرف نماز کے کھڑے ہوتے ہین کاہلی سے دکھلاتے ہین لوگونکو اور نہین یاد کرتے ہین وہ اللہ کو مگر تھوڑا دہوکے مین ہین درمیان کفر اسلام کے نہین طرف ان لوگون کے اور نہ طرف اون لوگونکے **ف** جب اللہ صاحب نے منافقونکا حال بیان فرمایا کہ اولا نماز نہین ادا کرتے اگر ادا کرتے ہین تو بھی حضور دل سے نہین ادا کرتے ... لوگونکو دکھلانیکے واسطے ادا کرتے ہین سستی اور کاہلی سے اور خشوع و خضوع سے نہین ادا کرتے اور اللہ کو زیادہ نہین یاد کرتے مگر سہو ادا کرتے ہین نہ طرف مسلمانونکے ہوتے ہین نہ طرف کفر کے پورے ہوتے غرض ایسا ہی یعنے نماز نہین ادا کرتے اگر کرین تو بھی ریا سے خالی نہین ہوتے اور اپنے دنیا کے کامون مین مشغول ہوکر خصوصاً وقت

ادا کرتے ہین بلکہ بعضے اوقات کی نماز چہوڑ بیٹھتے ہین اور رکوع و سجود پورا نہین کرتے اگر کچھ رنج و مصیبت پہنچی تو نماز کو چہوڑ دیتے ہین پس یہہ منافقون کی صفت ہی خدا کی پناہ سورۃ المائدہ وقال اللہ اِنِّی مَعَکُمْ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَیْتُمُ الزَّکٰوۃَ اور کہا اللہ نے تحقیق مین ساتھہ تمہارے ہون اگر قایم رکھو نماز کو اور دو تم زکوۃ کو ف یعنے فرمایا اللہ صاحب نے مین تمہارے ساتھہ ہون فتح دینے مین دشمنون پر اور آسان کرنے مین مصیبت کے اور دور کرنے پر غم والم کے اور دفع کرنے پر بلا کے اگر قایم رکھوگے تم نماز کو اور دوگے تم زکوۃ کو پس معلوم ہوا کہ نماز کے قایم کرنے پر اور زکوۃ کے دینے پر اللہ صاحب مدد کرتا ہی اگر نماز قایم نکرین اور زکوۃ نہ دیوین تو اللہ مدد نہین کرتا بلکہ غضب اور قہر مین آتی ہی ایۃ وَاِذَا نَادَیْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ اتَّخَذُوْھَا ھُزُوًا وَّلَعِبًا ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ اور جب پکارتے ہو تم طرف نماز کے پکڑتے ہین اوسکو ٹھٹھا اور کھیل یہہ اسبب اوسکے ہی کہ وہ ایک قوم ہین کہ نہین سمجھتے ف جب مسلمان اذان سنکر نماز کو آتے تھے تو یہود ٹھٹھا او مسخری کرتے تھے پس ایسا ہی بعضے اس زمانے مین نماز کو ٹھٹھا او مسخری کرتے ہین اور کہتے ہین مسجد مین سر گرانے سے کیا فایدہ کہ ایسے لوگ قیامت مین اونہی کے زمرے مین اوٹھینگے اللہ پناہ مین رکھے ایسے بدعقیدون سے سورۃ الانفال اَلَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ اُولٰٓئِكَ ھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَھُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ وَمَغْفِرَۃٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ وہ لوگ قایم رکھتے ہین نماز کو اور اس چیز سے کہ دیا ہمنے ہونکو خرچ کرتے ہین یہہ لوگ وہ ہین ایمان والے سچے واسطے اونکے درجے ہین

ترتیب پروردگار اونکے اور بخشش ہی اور رزق ہی نیک سورۃ ھود وَاَقِم
الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّھَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْھِبْنَ السَّیِّاٰتِ
ذٰلِکَ ذِکْرٰی لِلذّٰکِرِیْنَ اور قایم کرو نماز کو دونون طرف دن کے اور کتنے ساعتین رات
سے تحقیق نیکیان لیجاتے ہین برائیونکو یہہ نصیحت ہی واسطے ذکر کرنیوالونکے ف اور
قایم کرو نماز کو دونو طرف دن کے یعنے یک طرف دن کے صبح کی نماز ہی اور دوسری طرف
دن کے ظہر اور عصر کی نماز ہی اور کتنے ساعتون رات کے مغرب اور عشا کی نماز مراد ہی
جملہ یہہ پانچون نمازین دور کرتے ہین گناہون کو کہ گناہ کبیرہ نہو اگر گناہ کبایرہ ہو تو سوا
توبہ کے نہین قبول کئے جاتے سورۃ الرعد وَالَّذِیْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْہِ
رَبِّھِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً وَّیَدْرَءُوْنَ
بِالْحَسَنَۃِ السَّیِّئَۃَ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ عُقْبَی الدَّارِ اور وہ لوگ ہین کہ صبر کرتے ہین
واسطے چاہنے رضامندی رب کے اپنے اور قایم رکھتے ہین نماز کو اور خرچ کرتے ہین اوس
چیز سے کہ دیا ہی ہمنے انکو پوشیدہ اور ظاہر اور دفع کرتے ہین ساتھ نیکی کے برائی کو یہہ لوگ
واسطے اونکے ہی پچھلا گھر ف یہہ وہ لوگ ہین کہ صبر کرتے ہین نفس کی مخالفت پر یعنے
جھوٹ کہنے اور گناہ کے مرتکب ہونے اور غیبت کرنے اور فحش کہنے پر واسطے رضامندی
اپنے پروردگار کے اور قایم کرتے ہین نماز کو یعنے کوئی وقت ضایع نہین کرتے بلکہ شوق
جہت سے اول وقت ادا کرتے ہین اور ادا کرتے ہین زکوۃ کو اور خیرات کرتے ہین پوشیدہ اور
علانیہ اور بدلے برائی کے بھلائی کرتے ہین کہ کوئی اون پر ظلم کرتا ہی عفو کرتے ہین

رکھتا ہی اوسکو دیتے ہین اور جو خطا کرتا ہی اوس سے ودرگذر کرتے ہین غرض اسطرح
نیکی کیا کرتے ہین اونکے واسطے گھر آخرت کا ہی جو راحت اور نعمت ہی سورہ ابراهیم
قل لعبادی الذین آمنوا یقیموا الصلوة وینفقوا مما رزقناهم سرا و
علانیة من قبل ان یاتی یوم لا بیع فیه ولا خلال کہہ یا محمد واسطے بندے
میرے جو کہ ایمان لائے قایم رکھین وہ نماز کو اور خرچ کرین وہ اوس چیز سے کہ دیا ہمنے
اونکو پوشیدہ اور ظاہر پہلے اوس سے کہ آوے وہ دن کہ نہین خرید و فروخت بیچ اوسکے
اور نہ دوستی سورة الحجر فسبح بحمد ربك وكن من الساجدين واعبد
ربك حتى ياتيك اليقين پس پاکی بیان کر ساتھ تعریف رب اپنے اور ہو سجدہ
کرنیوالون سے اور عبادت کر رب کو اپنے یہان تک کہ آوے تجھکو موت ف پروردگار
عالم نے اپنے رسول مقبول کو حکم فرمایا کہ ای میرے حبیب پاکی بیان کر اپنے رب کی یعنے
سبحان الله کہا کر ہر وقت اور سجدہ کیا کر تیرے رب کو کہ نشان ہی پورے رکعت کی اور
عبادت کیا کر ہمیشہ تیرے حاکم کی کہ سب نیکیون کا سری موت تک تیرے جب خطاب ہی
رسول اکرم کو نماز قایم کرنے اور سجدہ کرنیکا پس کیا حال ہو ہمارا کہ کسطرح کے عبادت کیا چاہیے
ہمکو اپنے حاکم کے حکم سے غافل رہنا اور نماز کو ترک کر دینا اور ہمیشہ کے عذاب مین گرفتار
ہونا بڑی بے وقوفی ہی سورة مريم وجعلني مباركا اين ما كنت واوصني
بالصلوة والزكوة ما دمت حيا اور کیا ہی مجھکو برکت والا جہان ہون مین
اور حکم کیا مجھکو ساتھ نماز کے اور زکوة کے جب تک رہون مین جیتا ف جب عیسی علیه السلام

حالت شیرخواری مین اپنے قوم سے یہہ فرمایا کہ حکم کیا ہی مجھکو میرے پروردگار نے کہ نماز
قایم کرون اور زکوۃ دون جب تک ہون مین دنیا مین زندہ پس معلوم ہوا کہ نماز کا اور
زکوۃ کا حکم اسی امت کے واسطے خاص نہین بلکہ اگلے پیغمبرونکو بھی حکم ایسا ہی تھا پس
چاہئے نماز کو قایم رکھے ترک کرنے مین اوسکے اللہ سے ڈرے ایۃ وَاذْکُرْ فِی
الْکِتٰبِ اِسْمٰعِیْلَ اِنَّہٗ کَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَکَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا وَکَانَ یَاْمُرُ
اَھْلَہٗ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ وَکَانَ عِنْدَ رَبِّہٖ مَرْضِیًّا اور یاد کر یا محمد بیچ کتاب کے
اسمعیل کو تحقیق وہ تھا سچا وعدہ کا اور تھا پیغمبر نبی اور حکم کرتا تھا اہل کو اپنے ساتھ نماز
اور زکوۃ کے اور تھا نزدیک رب اپنے پسندیدہ **ف** اور اسمعیل علیہ السلام حکم کرتے تھے
اہل کو اپنے یعنے اپنے گھر والونکو اور سب اپنی امت کو نماز قایم کرنیکا اشرف عبادات
بدنیہ ہی اور زکوۃ کا کہ اعلی عبادت مالیہ ہی ایۃ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِھِمْ خَلْفٌ
اَضَاعُوا الصَّلٰوۃَ وَاتَّبَعُوا الشَّھَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا اِلَّا مَنْ
تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِکَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ وَلَا یُظْلَمُوْنَ
شَیْئًا پس جانشین ہوے پیچھے انکے برے لوگ ضایع کیا انہون نے نماز کو اور پیروی کی
خواہشون کی پس البتہ ملاقات کرینگے وہ جہنم کی مگر جسنے توبہ کیا اور ایمان لایا اور عمل کیا
اچھا پس یہہ لوگ داخل ہونگے بہشت مین اور نہ ظلم کئے جاوینگے کچھ **ف** پروردگار
عالم نے ہر قوم کے واسطے پیغمبر کو روانہ کیا اور وہ لوگون کو تعلیم کرتے اور نماز قایم
کراتے رہے بعد انکے ایسے لوگ پیدا ہوے کہ ضایع کیا نماز کو یعنے چھوڑ بیٹھے اور پیروی کی

شہوتونکی اور آرزونکی اپنے نفس کی کہ مے خواری اور زنا کاری شروع کیا پس شتاب
کر دیکھینگے جزا اپنے گمراہی اور تباہ کاری کی غی نام ہی ایک کویکا دوزخ مین کہ اہل
دوزخ عذاب سے اوسکے ہر دن چار سو بار اللہ تعالی سے پناہ مانگتے ہین یا وادی ہی بیچ دوزخ کے
ہین کہ آگ اوسکی تیز تر اور عذاب اسکا سخت تر ہی جو نماز نہ پڑیگا اور متابعت اپنے خواہش کی
کریگا اوسکو اوس عذاب مین لیجاوینگے یا اللہ ہم سب کو توفیق نماز کی عطا فرما اور خواہش
سے نفس کے بچا اور عذاب سے جہنم کے پناہ دے آمین سورۃ طہٰ اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰہُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ تحقیق مین ہون اللہ نہین کوئی
معبود مگر مین پس عبادت کر میری اور قایم کر نماز کو واسطے یاد میرے **ف** جب
موسی علیہ السلام وادی ایمن کو آئے اور خطاب ہوا رب العزت کا کہ ای موسی مین
تیرا رب ہون بندگی کر میری اور قایم کر نماز کو میرے یاد کے لئے پس جو کوئی نماز نہ قایم
کرے اور کہے کہ مین ہمیشہ اللہ کے ذکر مین ہون یہہ بات غلط ہی نماز سب طرح کی
ذکر کی جڑ ہی جب نماز چھوڑ دیوے کوئی طرح کی ذکر فائدہ نہ دیگی آیۃ وَاْمُرْ اَھْلَکَ
بِالصَّلٰوۃِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْہَا لَا نَسْئَلُکَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُکَ وَالْعَاقِبَۃُ
لِلتَّقْوٰی اور حکم کر لوگونکو اپنے ساتھ نماز کے اور صبر کر اوپر اوسکے نہین سوال کرتے
ہم تجھ سے رزق کا ہم رزق دیتے ہین تجکو اور عاقبت ہی واسطے پرہیزگارون کے
ف پروردگار عالم نے اپنے رسول مقبول کو حکم فرمایا کہ ای میرے حبیب حکم کر اپنے
لوگونکو نماز کا کہ تمام نیکیونکی جڑ ہی اور خوشنودی ہی تیرے رب کی اور صبر کر اوپر نماز

یعنے مداومت کرا وسپر اور جب سختی آئی کسی صحابی پر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امر فرماتے نمازکا اور یہی آیت پڑہتے سورۃ الانبیا وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَوٰةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَوٰةِ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ اور کیا ہمنے انکو پیشوا ہدایت کرتے تھے ساتھ حکم ہمارے اور وحی کیا ہمنے طرف انکے کرنا بھلائیونکا اور قایم رکھنا نمازکا اور دینا زکوۃ کا اور تھے واسطے ہمارے عبادت کرنیوالے **ف** اللہ صاحب نے ابراہیم علیہ السلام اور اسمعیل اور اسحاق علیہم السلام وغیرہم کو حکم کیا کہ نماز قایم کریں اور دیوین زکوۃ اسواسطے کہ نماز افضل عبادت بدنی ہی اور زکوۃ افضل عبادت مالی ہی پس نماز اور زکوۃ دین کے بڑے بھاری رکن مین اگلے پیغمبرونکی شریعت سے بھی ثابت ہین سورۃ الحج وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ اور بعضے لوگونمین سے وہ شخص ہی کہ بندگی کرتا ہی اللہ کی اوپر کنارے کے پس اگر پہنچے اوسکو بھلائی ارام پکڑتا ہی ساتھ عبادت کے اور اگر پہنچے اوسکو کوئی بلا پلٹ جاتا ہی اوپر موہنہ اپنے نقصان پایا دنیا مین اور آخرت مین یہہ ہی نقصان ظاہر **ف** اکثر لوگ نماز نہین پڑہتے اگر پڑہتے ہے حضور دل سے اور طمانیت سے دل کے نہین ادا کرتے گویا کوئی کنارہ پر کہڑا ہی گر جانیکے خوف سے جلد بھاگجانیکا ارادہ کرتا ہی ویسا ہی اگر نماز پڑہین تو بھی ہر صورت جلد اوس سے نکلجانے پر رہتے ہین اور اگر کچہہ پہنچے اوسکو بھلائی مثل صحت وتندرستی کے

اور مال و اسباب جمع ہو رہا ہے تو دوڑ دوڑ کر نماز پڑھتا ہی اور نمازی بنتا ہی اور اگر
کچھ پہنچی مصیبت اور بلا مثل مرض بیماری اور فقیری او محتاجی کے یا نقصان ہو
جان و مال کا تو منہہ پھیر لیتا ہی عبادت و بندگی سے اور کہتا ہی کہ نماز نے کچھ بچایا نہین نماز
پڑھنے سے مال و جان کا نقصان ہوا نعوذ باللہ من ہذا الاعتقاد پس ایسے شخص نے
نقصان پایا دنیا اور آخرت مین آیۃ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ
وَجِلَتْ قُلُوْبُہُمْ وَالصّٰبِرِیْنَ عَلٰی مَا اَصَابَہُمْ وَالْمُقِیْمِی الصَّلٰوۃِ وَمِمَّا
رَزَقْنٰہُمْ یُنْفِقُوْنَ اور خوشخبری دی عاجزی کرنیوالونکو وہ کہ جسوقت یاد کیا جاتا ہے
اللہ ڈر جاتے ہین دل انکے اور صبر کرنیوالے اوپر اوس چیز کے کہ پہونچتی ہی اونکو اور قایم
رکھنے والے نماز کو اور اوس چیز سے کہ دیا ہم نے اونکو خرچ کرتے ہین ف یعنے
خوشخبری دے یا محمد انکو پہنچنے پروردگار سے رحمت بے نہایت کی یہ بشارت
وسے ساتھ اشارہ کے کوئی بشارت اس سے زیادہ تر فرحت افزا نہین اور وہ لوگ
ایسے ہین کہ ذکر کئے جاوے اللہ کا ڈر جاتے ہین دل انکے اور جب کوئی مصیبت یا سختی
پہنچے صبر کرتے ہین بیشکوہ اور شکایت نہین کرتے اور قایم رکھتے ہین پانچوقت کی نماز کو سستی
اور کاہلی سے ترک نہین کرتے اور ہم جو نعمت دے اس مین خرچ کرتے ہین یعنے زکوۃ دیتے
اور خیرات کرتے سورۃ المومنون قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ ہُمْ فِیْ صَلٰوتِہِمْ
خَاشِعُوْنَ وَالَّذِیْنَ ہُمْ عَلٰی صَلٰوتِہِمْ یُحَافِظُوْنَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ
الْوَارِثُوْنَ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ہُمْ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ تحقیق

فلاح پائی ایمان والون نے وہ جو بیچ نماز اپنے عاجزی کرنیوالے ہین اور وہ جو اوپر نمازون
اپنے محافظت کرنیوالے ہین یہہ لوگ ہی ہین وارثان کہ ورثہ لینگے بہشت مین وہ
بیچ اوسکے ہمیشہ رہنے والے ہین سورۃ النمل الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ
وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ وہ جو قایم رکھتے ہین نمازکو اور
دیتے ہین زکوۃ کو اور وہ ساتھہ آخرت کے یقین رکھتے ہین سورۃ الروم
مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ
عبادت کرو رجوع ہوکر طرف اوسکے اور درو اوس سے اور قایم رکھو نمازکو اور مت ہو بیچ شریک
لانیوالون سے ف حکم کیا پروردگار نے بندونکو اپنے کہ ای لوگو عبادت کرو تم دل
رجوع ہوکر طرف اوسکے منیب وہ شخص ہی کہ سوا اوس کے اور کوئی مرجع نرکھے ہر حال مین
اپنے خالق و مالک کے طرف رجوع کرے اور قایم کرو نمازکو اور مت ہو مانند مشرکون کے
یعنے چھوڑ دینے سے نماز کے سبب جانکر مشرک ہوتا ہی کہ کہا شیخ محمد امام بن اسلم طوسی
رحمۃ اللہ علیہ نے مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ کی حدیث کو چاہا کہ
قرآن سے موافق کرون تین برس تامل کیا تب یہہ آیت پائی کہ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ
وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ پس چاہیئے کہ نماز چھوڑ کر مشرک بنے سورۃ العنکبوت
وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ أَكْبَرُ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ اور برپا رکھہ یا محمد نمازکو تحقیق نماز منع کرتی ہی بیحیائی
اور برے کامون سے اور البتہ یاد اللہ کا بہت بڑا ہی اور اللہ جانتا ہی جو کچھ کرتے ہو تم

ف تحقیق نماز باز رکھتی ہی ان کاموں سے جو نزدیک عقل کے برے ہین اور باز رکھتی ہی اون عملونسے جو حکم شرع سے منع ہین یعنے نماز گناہون سے بچنے کا سبب ہوتی ہی کیونکہ جو شخص نماز ہمیشہ پڑیگا وہ البتہ ذکر حق مین ہوگا اور عذاب الٰہی سے ڈریگا پھر گناہ کا ہیکو کریگا لکھا ہی کہ ایک جوان انصاری حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑہا کرتا اور ہر طرح کے گناہون مین آلودہ رہتا حضرت سے لوگون نے اسکا احوال ظاہر کیا آپ نے فرمایا اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى قریب ہی کہ نماز اوسکو بد فعلون سے باز رکھے چند روز مین توبہ کرکے زاہد ان اصحاب سے ہوا اور وسیط مین انس بن مالک سے منقول ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ جسکو باز رکھے نماز فحش اور منکر سے زیادہ ہووے اسکو ساتھ اس نماز کے حق تعالیٰ سے مگر دوری پس معلوم ہوا کہ جسکی نماز نہ روکے برے کامون کو نماز اوسکی بارگاہ الٰہی مین مقبول نہوگی اور قیامت مین کچھ فائدہ نہ دیگی

آیہ یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ای چھوتے بیٹے میرے قایم کر نماز کو اور حکم کر ساتھ بھلائی کے اور منع کر برائی سے اور صبر کر اوپر اوس چیز کے کہ پہونچی تجھکو تحقیق یہہ بری کامون سے ہی **ف** حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو کئے باتونکی نصیحت کی پہلے نصیحت نماز کو قایم کرنے کے باب مین تاکید فرمائے تا نفس انسان کا کامل ہوا اور جب امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتا ہی تو مصیبت اور سختی پہونچتی ہی اور دوست دشمن ہوتا ہی پس ایسے وقت مین صبر کیا چاہیے اور صبر کرنا

برے کامون سے ہی سورۃ الاحزاب وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اور قایم کیا کرو نماز کو اور دیا کرو زکوۃ کو اور فرمان برداری کرو اللہ کی اور رسول کی اوسکے **ف** ازواج مطہرہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردگار عالم نے خطاب فرمایا کہ اے بی بیو رسول کے قایم کرو نماز کو اصل طاعت بدنیہ ہی اور دیا کرو زکوۃ کہ اشرف عبادات مالیہ ہی اور فرمان برداری کرو اللہ کی فرمودون مین اور رسول کی سنتون مین پس یہہ نہ خیال کیا چاہئے کہ ہم ازواج ہین پیغمبر کے اگرچہ عبادت مین قصور ہو تو مضایقہ نہین اسواسطے اون بی بیون کو تاکید فرمایا واسطے قایم کرنے نماز کے اور ادا کرنے زکوۃ کے جب مقبولان بارگاہ آلہی کو یہہ خطاب ہو تو اور ونکا کیا حساب کہ ترک کرنے سے نماز کے چھوٹ جاوین غضب اور عذاب سے اللہ کے سورۃ الفتح مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ محمد بہیجا گیا ہی اللہ کا ساتھہ حق کے اور جو لوگ کہ ساتھہ اوسکے ہین سخت ہین اوپر کافرون کے مہربان ہین آپس مین درمیان ایک دوسرے کے دیکھتا ہی تو یا محمد انکو رکوع کرنیوالا سجدہ کرنیوالا چاہتے ہین فضل اللہ کا یعنے زیادتی ثواب کی اور رضامندی خدا کے جناب کی علامتین انکے بیچ موہنہ انکے ظاہر ہین اثر سجدہ و نکا **ف** رکوع کرنے والا سجدہ کرنیوالا یعنے اکثر اوقات نماز مین مشغول رہتے ہین یہہ مناقب صحابہ کے ہین لیکن خاص

اشارہ چاروں یاروں کیطرف ہی وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ مدح صدیق ہی کہ رفیق
غار تھے اور اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ صفت فاروق ہی کہ سختی انکی اہل شرک اور
نفاق پر اظہر من الشمس ہی اور رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ نعت ذی النورین ہی کہ رحم اور حیا
اور حلم اور وفا انکی مشہور و معروف ہی اور تَرٰھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا بیان حال علی مرتضی ہی
کہ طاعت و عبادت انکی کمال تھی رضی اللہ عنہم اجمعین ٥ نورانی چہرہ کیونکہ ہووے
نماز سے تو راضی وہ بے نیاز ہی دل کی نیاز سے تو جو شخص سجدہ کرتا ہی اپنے پروردگار کو
یعنے قایم کیا وہ نماز کو جب قیامت مین اٹھایا جاویگا اثر سجدیکا پیشانی پر اوسکے چمکیگا
گویا کہ چودھوین رات کے چاند کے مانند ہوگا جب لوگ محشر کے سوال کرینگے اپنے
پروردگار سے کہ ای پروردگار ہمارے یہہ کون شخص ہی کہ نورانی چہرہ والا ہے پروردگار عالم
جواب دیگا کہ میرے رسول مقبول کے امت مین کا ہی کہ دنیا مین قایم کیا تھا نماز کو اور
کبھی ضایع نہین کیا ای لوگو غور کرو نماز کی کیا کچھ فضیلت ہی اور اجر عظیم ہی پس ایسی
عبادت کو چھوڑ کر غفلت کرنا اور ثواب سے محروم رہنا بے نصیبی ہی یا اللہ ہمکو اور سب
مسلمانونکو تیری عبادت اور بندگی مین قایم رکھ اور تیرے بندگان صالحان مین
داخل کر آمین یارب العالمین سورۃ فاطر اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ
رَبَّھُمْ بِالْغَیْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَمَنْ تَزَکّٰی فَاِنَّمَا یَتَزَکّٰی لِنَفْسِہٖ
وَاِلَی اللّٰہِ الْمَصِیْرُ سوا اسکے نہین کہ ڈراتا ہی تو یا محمد اون لوگون کو کہ ڈرتے ہین
رب سے اپنے بن دیکھے اور قایم رکھتے ہین نماز کو اور جو کوئی ستھرائی کرے پس سواے

انکے نہین کہ ستہرائی کرنا ہی واسطے اپنے جان کے اور طرف اللہ کے ہی پہر جانا

سورۃ القلم يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا

يَسْتَطِيعُونَ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا

يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ جسدن کہ کہولا جاویگا پنڈلی سے اور
بلایا جاوینگے طرف سجدے کے پس نہ سکینگے نیچے ہونگے آنکھین اونکے دہانکتے ہوئے
اونکو ذلت اور تحقیق تہے بلائے جاتے تہے طرف سجدے کے اور وہ سالم تہے ف
جب برہنہ کئے جاویگی ساق عرش کی یا تجلی فرماویگا حق تعالی اور بلایا جاوینگے
لوگ سجدہ کرنے طرف خدا تعالی کے اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حق تعالی
اوس دن ساق اپنی ظاہر کریگا اور سجدہ کرینگے اوسکو سب ایمان والے مرد و زن اور
باقی رہجاوینگے وہ لوگ جنہون نے دنیا مین سجدہ نہ کیا تہا یا ریا سے کیا تہا پس جب
ریا والے سجدہ کرنے لگینگے پشت انکے نہ جہک سکیگی پس سجدہ نکر سکینگے اور نیچے
ہونگے آنکہین اونکی شرمندگی سے اور دہانکی جاویگی اون پر ذلت اور خواری بسبب
سجدہ نکرنے کے کیونکہ دنیا مین طرف سجدہ کرنے خدا کے بلائے جاتے تہے حالانکہ
وہ سلامت اور تندرست اور قادر تہے اوسپر نہین سجدہ کرتے تہے جب وقت
فرصت کا فوت کیا پہر اوس دن حسرت اور ندامت کیا فایدہ دیگی پس ای لوگو
حیات دنیا کو غنیمت جانو اور اپنے پروردگار کے عبادت مین سستی اور کاہلی کرکے

قیامت مین رسوا ہو آیۃ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ أُولَئِكَ

فِی جَنّٰتٍ مُّکْرَمُوْنَ اور وہ لوگ کہ وہ اوپر نماز اپنے محافظت کرنیوالے ہین کہ آداب اور شرائط بجا لاتے ہین اور اول وقت پر ادا کرتے ہین اور کوئی وقت ضایع نہین کرتے یہہ لوگ کہ ان مضمون کے ساتھہ موصوف ہین بیچ بہشتون کے ہین دن قیامت مین تعظیم کئے گئے اور بزرگی دیئے گئے ساتھہ ثواب ابدی کے

سورۃ المزمل وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا اور قایم رکھو نماز کو اور دو زکوۃ کو اور دو اللہ کو قرض اچھا سورۃ المدثر

فِی جَنّٰتٍ یَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ قَالُوْا لَمْ نَکُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ وَلَمْ نَکُ نُطْعِمُ الْمِسْکِیْنَ بیچ بہشتون کے ہونگے سوال کرینگے گناہگارون سے کیا چیز لے آئی تمکو بیچ دوزخ کے کہینگے نہین تھے ہم نماز پڑھنے والون سے اور نہین تھے ہم کھانا کھلاتے فقیرونکو **ف** اللہ تعالی بہشتی لوگ کو حال دوزخیون کے آگاہ کراویگا جب حالت خرابی اونکی دیکھے گے سوال کرینگے کہ ای دوزخیو دنیا مین تم ہمارے ساتھہ ملے رہتے تھے پھر کسواسطے یہہ حال خرابی کا ہوا جواب دیونگے کہ دنیا مین ہم نماز نہین پڑھتے تھے لسبب نماز نہ پڑھنے کے یہہ خواری اور دوزخ مین گرفتار ہین اور جب بہشتی لوگ کو دیکھینگے افسوس کرینگے اور شرمندہ ہووینگے

سورۃ الماعون فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ پس عذاب سخت ہی واسطے اون نمازیون کے جو وہ نماز سے اپنے غافل ہین یعنے اول وقت پر ادا نہین کرتے سستی اور کاہلی سے آخری وقت پڑھتے ہین بلکہ وقت

ضایع کر کر قضا کرتے ہین پس واسطے ایسون کے جہنم ہی جسکی حرارت اور تیزی سے اوسکے
دوزخ ہر روز اللہ صاحب سے چہار سو بار پناہ مانگتی ہی جب آخری وقت نماز پڑہنے والونکو یہہ
کچھ عذاب ہو پھر کیا حال ہو جو نماز ہی نہین پڑہتا ہو **حدیث** وَاعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ
الْعِبَادَةَ دَافِعَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ وَنَاهِيَةٌ عَنِ الْمُنْكَرَاتِ عبادت کرو اللہ کی کہ
مقرر عبادت اللہ کی دور کرتی ہی برائیونکو اور باز رکہتی ہی برے باتون سے **ف**
بندگی کرو اللہ کی یعنے پانچوقت کی نماز قایم کرو اور نماز چھوڑاتی ہی برے کامونکو او
دور کرتی ہی گناہونکو انکے پس ایسی چیز جس مین آخرت کی نجات ہی چھوڑ کر غفلت مین
پڑہنا آخر پچھتانا ہی **عن** ابی ہریرة اَلصَّلوٰةُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ
مُكَفِّرَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ اِذَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ روایت ہی ابی ہریرہ سے یعنے نمازین
پانچ اور جمعہ دوسری جمعہ تک مٹا دیتے ہین گناہونکو جو کہ درمیان انکے ہوئے ہین
جبکہ پرہیز کیا جاوے گناہ کبیرہ سے روایت کی اسکو مسلم نے **ف** جب ہاتھ اور زبان اور
پاؤن اور آنکھہ اور کان سے گناہ ہوتے ہین بعضے اونمین جان کر گناہ کرتے ہین اور بعضے
ناجان کر پس ہر روز کے گناہ پانچوقت کی نماز سے عفو ہوتے ہین اگر کوئی نماز مین قصور کرے
اور وہ لایق کفارے کے نہووے جمعہ کی نماز گناہ کو مٹاتی ہی اور ایسا ہی رمضان گناہونکو
مٹاتا ہی مگر گناہ صغیرہ عفو ہونے کی شرط یہہ ہی کہ گناہ کبایر سے بچے جب گناہ کبایر سے
نہ بچیگا صغایر نہ بخشائے جاوینگے چنانچہ اللہ صاحب نے سورہ نسا مین فرمایا ہی اِنْ
تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ ترجمہ اگر بچوگے تم گناہ کبایر سے

جو منع کئے گئے ہو تم اوس سے دور کرینگے ہم تمہارے سے برائیان تمہاری سیئت سے مراد گناہ صغیرہ ہین جب آدمی بحساب گناہ کرتا ہی پھر نماز سے بھی غافل ہو جاوے تو کیونکر اوسکے گناہ بخشا جاوین پس قیامت مین سوائے رسوائی اور پشیمانی کے کچھ فائدہ نہ پاویگا عنہ

اَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالُوا لَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالَ فَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوٰةِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ روایت ہی ابی ہریرہ سے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دو مجھکو اگر ہووے نہر باہر دروازے ایک کے تمہارے نہاتا ہی اوس مین ہر روز پانچ بار کیا باقی رہیگا میل اوسکا کچھ کہا صحابہ نے نہین باقی رہیگا میل اوسکا کچھ فرمایا پس یہہ مثال ہی پانچون نمازونکی مٹا دیتا ہی اللہ بسبب انکے گناہ سو روایت کی اسکو بخاری اور مسلم نے عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ قَالَ الصَّلَوٰةُ لِوَقْتِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

روایت ہی ابن مسعود سے کہا پوچھا مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کونسا کام ہی بہت اچھا نزدیک اللہ کے فرمایا ادا کرنا نماز کا بیچ وقت اوسکے روایت کی اسکو بخاری اور مسلم نے

عَنْ جَابِرٍ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَوٰةِ روایت ہی جابر سے درمیان بندے کے اور درمیان کفر کے چھوڑ دینا نماز کا ہی روایت کی اسکو مسلم نے

ف یعنے نماز درمیان بندے کے اور کفر کے بمنزلہ دیوار کے ہی کہ بندہ نماز کے سبب سے کفر تک نہین پہنچا جب نماز چھوڑ دیوے گویا دیوار درمیان سے اوٹھ گئی اور ترک کرنا نماز کا

سبب ملجا ہونیکا ہوا کہ اوسکے سبب سے بندہ مسلمان کفر کو پہنچ جاتا ہی اور اشارہ ہی اسپر کہ ترک کرنیوالا نماز کا قریب ہی کہ کافر ہو جاوے اور نزدیک اصحاب ظواہر کے ترک نیوالا نماز کا کافر ہو جاتا ہی اور نزدیک مالک اور شافعی وغیرہما کے واجب ہی قتل کرنا تارک الصلوۃ کا اور نزدیک ابو حنیفہ کے مارنا اور قید کرنا اوسکا واجب ہی جب تک کہ نماز نہ پڑہے پس جانئے کہ تارک الصلوۃ قریب کفر ہوتا ہی اگرچہ وہ دعوا مسلمانی کا کرے جب ایسے مضبوط حکم کو ترک کر کر اپنے نفس کے خواہشون پر چلتے ہین ایسونکو دین مین کچھ حصہ نہین **عن** بریدۃ اَلْعَهْدُ الَّذِیْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمُ الصَّلٰوۃُ فَمَنْ تَرَکَهَا فَقَدْ کَفَرَ رَوَاہُ اَحْمَدُ روایت ہی بریدہ سے عہد جو درمیان ہمارے اور درمیان منافقون کے نماز ہی پس جسنے چھوڑ دیا پس تحقیق وہ کافر ہوا روایت کی اسکو احمد نے **ف** یعنے منافقونکو امن دے رکھا ہی کہ قتل نہین کرتے اور احکام اسلام کے اون پر جاری کرتے ہین یعنے سلام کرنا اور قبرستان مین مسلمانون کے دفن کرنا اور نماز پڑہنا جنازے کی سبب اوسکا یہہ ہی کہ مشابہت رکھتی ہین ساتھ مسلمانون کے بسبب نماز پڑہنے اور جماعت مین حاضر ہونے اور تابعداری کرنے احکام ظاہر پس جسنے نماز چھوڑا کہ وہ عمدہ سب عبادتون کا ہی پس وہ اور کافر برابر ہوا اور معنی فقد کفر کی یہہ ہی کہ اُسنے کفر کو ظاہر کر دیا جب منافقون نے نماز کے سبب امن پائے اور قتل و جہاد سے بچے اور جو کوئی نماز چھوڑ دیوے قتل کرنا اوسکو واجب ہی اگر حاکم مسلمان ہو تارک الصلوۃ کو قتل کرنا اسپر واجب ہوتا **عن** ابی ذر اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ زَمَنَ الشِّتَآءِ وَالْوَرَقُ يَتَهَافَتُ فَاَخَذَ بِغُصْنَيْنِ
مِنْ شَجَرَةٍ قَالَ فَجَعَلَ ذٰلِكَ الْوَرَقُ يَتَهَافَتُ قَالَ فَقَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ قُلْتُ
لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ لَيُصَلِّي الصَّلٰوةَ يُرِيْدُ بِهَا
وَجْهَ اللّٰهِ فَتَهَافَتَ عَنْهُ ذُنُوْبُهٗ كَمَا تَهَافَتَ هٰذَا الْوَرَقُ عَنْ هٰذِهِ
الشَّجَرَةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ روایت ہی ابی ذر سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے جاڑیکے
موسم مین اوس حال مین کہ پات جھڑتے ہوے تھے پس لئے حضرت دو شاخین درخت
مین سے کہا راوی نے پس جھڑنے لگے پتے اونین سے کہا پس فرمایا حضرت نے ای اباذر
کہا مین نے حاضر ہون یارسول اللہ فرمایا تحقیق بندہ مسلمان البتہ پڑھتا ہی نماز ارادہ
کرتا ہی ساتھ اوسکے خاص اللہ کا پس گرتے ہین اوس سے گناہ اسکے جیسے جھڑتے
ہین یہہ پتے اس درخت سے روایت کی اسکو احمد نے ف ارادہ کرتا ہی خاص
رضامندی اللہ کی یعنے اوسکے پڑہنے مین خیال کسی کے دکھلانے سنانے یا غرض
دنیوی کا نہین رکھتا بلکہ محض اللہ کی طلب رضا اور فرمان برداری کا تصور رکھتا ہی
پس گناہ اسکے جھڑ جاتے ہین مانند جھڑنے پتون کے عَنْ عبد الله بن
عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ ذَكَرَ الصَّلٰوةَ يَوْمًا
فَقَالَ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا وَبُرْهَانًا وَنَجَاةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ
مَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ تَكُنْ لَهٗ نُوْرًا وَلَا بُرْهَانًا وَلَا نَجَاةً وَكَانَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
مَعَ قَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَاُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ

روایت ہی عبداللہ بن عمرو بن عاص سے نقل کی انہون نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہہ
انہون نے ذکر کیا نماز کا ایکدن پس فرمایا جو کوئی محافظت کرتا ہی نماز پر ہوگی واسطے
اوسکے نور اور دلیل اور نجات دن قیامت کے اور جو کوئی نہین محافظت کرتا ہی
اوسپر ہوگی وہ واسطے اوسکے نور اور نہ دلیل اور نہ بخشش اور ہوگا دن قیامت کے
ساتھہ قارون اور فرعون اور ہامان اور ابی بن خلف کے روایت کی اسکو احمد نے

ف محافظت نماز کی یہہ ہی کہ ہمیشہ پڑہے اوسکو کبھی ترک نکرے اور فرائض اور
واجبات اور سُنن اور مستحبات اوسکے ادا کرے جب نماز اسطرح سے پڑہتا ہی محافظت
نماز کی حاصل ہوتی ہی اور ثواب مذکور پاتا ہی اور اوسکے ترک سے لایق عذاب
مذکور کا ہوتا ہی خیال کرو ای بھائیو کسقدر تاکید ہی محافظت کرنے مین نماز کے اسمین
قصور نکیا چاہئے اور دیکھا چاہئے کہ جب نماز کی محافظت نکرنے پر وعید فرمایا کہ
کافرون کے ساتھہ عذاب کیا جاویگا پھر جو کوئی بالکل نماز چھوڑ دیگا اوسکا کیا حال
ہوگا قارون اور فرعون کا فر تو مشہور ہین اور ہامان وزیر تھا فرعون کا اور ابی بن
خلف مشرک تھا اور دشمن تھا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ اوسکو حضرت نے
جنگ اُحد مین دست مبارک سے قتل کیا تھا اور وہ اشقیاء امت سے تھا اور
اس حدیث مین کنایہ ہی اسپر کہ جو کوئی محافظت نماز کی کرتا ہی ہوگا وہ ساتھہ نبیون
اور صدیقون اور شہدا اور صالحین کے **عن** عبداللہ بن شقیق قال
کَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَرَوْنَ شَیْئًا مِنَ الْاَعْمَالِ

تَرْكُ كُفْرٍ غَيْرَ الصَّلٰوةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ روایت ہی عبداللہ بن شقیق سے
کہاکہ تھے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نہین دیکھتے تھے کسی چیز کو اعمال
مین سے چھوڑنا اُسکا کفر سوائے نماز کے روایت کی اُسکو ترمذی نے عَنْ اَبِی
الدَّرْدَاءِ اَنْ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَاِنْ قُطِّعْتَ وَحُرِّقْتَ وَلَا تَتْرُكْ
صَلٰوةً مَكْتُوْبَةً مُتَعَمِّدًا فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ
رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ روایت ہی ابی درداء سے نہ شریک کر تو ساتھ اللہ کے کسیکو
اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کیا جاوے تو اور جلایا جاوے تو اور مت چھوڑ تو نماز فرض کو جان
بوجھ کر پس جو کوئی ترک کرے اوسکو جان بوجھ کر پس تحقیق بری ہوا اوس سے ذمہ
روایت کی اُسکو ابن ماجہ نے **ف** بری ہوا ذمہ یعنے جو بے نماز ہی بری ہوا اوس
سے عہد اسلام کا اور خارج ہوا دایرۂ اسلام سے اور خوبی آخرت کی اور اسلام
کی کچھ نہین پائی عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهُ كَتَبَ اِلٰى عُمَّالِهِ اَنَّ اَهَمَّ
اُمُوْرِكُمْ عِنْدِيْ الصَّلٰوةُ مَنْ حَفِظَهَا وَحَافَظَ عَلَيْهَا حَفِظَ دِيْنَهُ
وَمَنْ ضَيَّعَهَا فَهُوَ لِمَا سِوَاهَا اَضْيَعُ رَوَاهُ مَالِكٌ روایت ہی عمر بن خطاب
رضی اللہ عنہ سے یہہ کہ انہون نے لکھا طرف اپنے عاملون کے تحقیق بہت ضرور کامون
تمھارے سے نزدیک میرے نماز ہی جسنے محافظت کیا اُسکی یعنے ساتھ شرائط اور ارکان
کے ادا کیا اوسکو اور نگہبانی کیا اوسپر یعنے ہمیشہ پڑہا محافظت کیا اُسنے دین کو اپنے
اور جسنے ضایع کیا نماز کو پس وہ شخص واسطے اوس چیز کے کہ سوائے نماز کے ہی بہت ضایع

کرنیوالا ہی روایت کی اسکو مالک نے **ف** یعنے جسنے محافظت کی نماز کی محافظت کی امور دین کی اپنے اسلئے کہ نماز ستون دین کا ہی اور نماز باز رکھتی ہی برائیون سے اور جسنے اسکو ضایع کیا یعنے بالکل نہ پڑہا یا واجبات اوسکے ترک کیا تو وہ سوائے نماز کے اور واجبات اور مستحبات کو کیا ادا کریگا کیونکہ یہہ اصل عبادتون کے تھے جب اسکا خیال نکیا تو غیر کو اسکے کیا کریگا **ش** وامش مدہ ہر کہ بی نماز ست اگرچہ دہنش زفاقہ باز ست کو فرض خدا نمی گزارد از قرض تو نیز غم ندارد پس معلوم ہوا جو شخص کہ اللہ کا حکم ادا نہین کرتا لوگونکا قرض وحق کیون ادا کریگا **عن** انس تِلْكَ الصَّلٰوةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتّٰی اِذَا اصْفَرَّتْ وَكَانَتْ بَيْنَ قَرْنَیِ الشَّيْطٰنِ قَامَ فَنَقَرَ اَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيْهَا اِلَّا قَلِيْلًا رواہ مسلم روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے یہہ نماز عصر کی نماز منافق کی ہی بیٹھا ہی انتظار کرتا ہوا آفتاب کا یہان تک جب ہوتا ہی زرد اور ہوتا ہی درمیان دو سینگون شیطان کے پس ٹھونگ مارتا ہی چار نہین یاد کرتا اللہ کو اوس مین مگر تھوڑا روایت کی اسکو مسلم نے **ف** ٹھونگ مارتا ہی یعنے جلدی جلدی سجدہ کرتا ہی بغیر طمانیت کے جیسا جانور دانہ چنتا ہی اور سجدہ عصر مین آٹھ ہین چہار فرمایا اسلئے کہ پہلے سجدہ کے بعد جب سر اچھی طرح سے نہ اوٹھایا تو دونو سجدونکا حکم ایک سجدہ کا رکھتا ہی جسنے تاخیر کیا نماز عصر کو آفتاب کے زرد ہونے تک پس تحقیق مشابہ کیا اپنے کو ساتھ منافق کے **عن** ابن عمر اَلَّذِیْ تَفُوْتُهُ صَلٰوةُ

العصر فکانما وتر اهله وماله متفق علیه روایت ہی ابن عمر سے وہ شخص کہ
فوت ہوتی ہی اوس سے نماز عصر کی پس گویا کہ لوٹے گئے اہل اوسکے اور مال اوسکا
روایت کی اسکو بخاری اور مسلم نے **ف** یعنے جسکی نماز عصر کی فوت ہوئی گویا کہ
تباہ ہوئے اوسکے گھر کے لوگ اور مال پس چاہئے کہ ڈرے اوسکی فوت ہونے سے
مانند ڈرنے جاتے رہنے اہل و مال کے بلکہ زیادہ اس سے ڈرے اور وجہہ خاص اوسکے
ذکر کرنیکی یہہ ہی کہ یہہ نماز وسطیٰ ہی پس ترک کرنا اوسکا بدتر ہی ترک کرنے سے
غیر کی اوسکے **عن** بریدة من ترك صلوة العصر فقد حبط عمله
رواه البخاري روایت ہی بریدہ سے جس شخص نے چھوڑ دی نماز عصر کی پس
تحقیق باطل ہوئے عمل اوسکے روایت کی اسکو بخاری نے **ف** یعنے بسبب ترک کرنے
نماز عصر کے بہت ثواب ہاتھ سے گیا اور اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سبب
باطل ہونے کے اوسکے عمل کا فرمایا **عن** ابی ذر قال لی رسول الله صلی الله
علیه وسلم کیف انت اذا کانت علیك امراء یمیتون الصلوة
او یؤخرون عن وقتها قلت فما تامرنی قال صل الصلوة لوقتها
فان ادرکتها معهم فصل فانها لك نافلة رواه مسلم روایت ہی
ابی ذر سے فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا حال ہوگا تیرا جسوقت کہ
ہونگے تجھپر حاکم ایسے کہ تاخیر کرینگے نماز کو یا تاخیر کرینگے وقت سے اوسکے کہا میں نے
پس کیا حکم کرتے ہو مجھکو فرمایا نماز پڑھ تو وقت پر اوسکے پس اگر پاوے تو اون نماز کو

...پڑھو تو نماز پس تحقیق یہہ واسطے تیرے نفل ہوگی روایت کی اسکو
مسلم نے عن علی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یا علی ثلث
لا تؤخرها الصلوٰۃ اذا اتت والجنازۃ اذا حضرت والایم اذا
وجدت لها کفوا رواہ الترمذی روایت ہی علی سے یہہ کہ نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا ای علی تین چیزین ہین کہ نہ دیر کر انکو نماز کہ جسوقت آوے وقت
اسکا اور جنازہ جسوقت کہ حاضر ہوا ور عورت بن خاوند کے جسوقت کہ پاوے تو واسطے
اوسکے ہم قوم روایت کی اسکو ترمذی نے ف جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے تین باتون کی نصیحت فرمایا پہلے انمین نماز کو مقدم فرمایا کہ تمام نیک کامونکا
اصل ہی اور جب وقت نماز کا آجاوے نماز کے ادا کرنے مین دیر نکرے اگر جماعت
ہوتی ہو تو اسکا خیال رکھتا ہو کیونکہ جماعت کی فضیلت سے اول وقت کا ادا کرنا افضل ہی
پس نماز کی البتہ تاکید ہوتے چھوڑ بیٹھنا اوسکو گمرہی ہی عن ابن عمر الوقت
الاول من الصلوٰۃ رضوان اللہ والوقت الاخر عفو اللہ رواہ
الترمذی روایت ہی ابن عمر سے اول وقت نماز کا سبب اللہ کے خوشنودی کا
ہی اور آخر وقت سبب معاف کرنے اللہ کا ہی روایت کی اسکو ترمذی نے عن
ام فروۃ قالت سئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم ای الاعمال افضل
قال الصلوٰۃ لاول وقتها رواہ احمد روایت ہی ام فروہ سے کہا پوچھی گئی
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کونسا عمل افضل ہی فرمایا نماز اول وقت پر مینی روایت کی

اسکو احمد نے **ف** نماز اول وقت ادا کرنا افضل ہی سب عملون سے کیونکہ جب نماز ادا کرنا آسان ہو جاوے باقی اعمال صالح بھی آسان ہو جاتے ہین جب نماز ترک کیا جو برا رکن ہی دین کا باقی اعمال کا ادا کرنا بھی دشوار ہوگا کیونکہ اللہ صاحب فرماتا ہی وَاِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِينَ اور نماز برا بھاری کام ہی مگر عاجزی کرنے والون پر بھاری نہین اسپر آسان ہی **عن** قبیصہ بن وقاص يَكُونُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ مِنْ بَعْدِي يُؤَخِّرُونَ الصَّلٰوةَ فَهِيَ لَكُمْ وَهِيَ عَلَيْهِمْ فَصَلُّوا مَعَهُمْ مَا صَلُّوا الْقِبْلَةَ رَوَاهُ اَبُو دَاوٗدَ روایت ہی قبیصہ بن وقاص سے ہونگے سردار تم پر پیچھے میرے تاخیر کرینگے وہ نماز کو پس فائدہ ہی واسطے تمھارے اور وہ وبال ہی اوپر انکے پس نماز پرہو ساتھ اونکے جب تک کہ نماز پرہین وہ طرف قبلہ کے روایت کی اسکو ابو داؤد نے **ف** یعنے بسبب راغب و مایل ہونے طرف دنیا کے نماز سے غافل ہونگے اور آخری وقت ادا کرینگے پس وہ واسطے انکے وبال ہی یعنے تاخیر کرنیوالونکو جو وعید ہی اوس مین داخل ہونگے اور تم خوف سے فتنے کے نماز مین انکے ساتھ شریک ہوتے ہو وہ واسطے تمہارے ثواب ہی **عن** عمارة بن رویبه لَنْ يَلِجَ النَّارَ اَحَدٌ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا يَعْنِي الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ روایت ہی عمارہ بن رویبہ سے ہرگز نہ داخل ہوگا آگ مین وہ شخص کہ نماز پڑہے پہلے نکلنے آفتاب کے اور پہلے چھپنے اوسکے یعنے نماز فجر اور عصر روایت

کی اسکو مسلم نے **ف** یعنے صبح کو آدمی آرام مین رہتا ہی اور عصر کے وقت تجارت مین مشغول ہوتا ہی پس جو کوئی باوجود ان موانع کے محافظت کرتا ہی ان دونون نمازونکی تو اور عملون مین کمی نہ کریگا جب حفاظت کریگا نمازون پر تو ہرگز نہ داخل ہوگا دوزخ مین

عن ابی موسی مَنْ صَلَّی الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّۃَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

روایت ہی ابی موسی سے جسنے کہ پڑہے دو نماز ٹھنڈی داخل ہوگا بہشت مین روایت کی اسکو بخاری اور مسلم نے **ف** دو نماز ٹھنڈی سے مراد نماز صبح اور عشا ہی کیونکہ صبح کے وقت نیند سے اوٹھنا اور غسل یا وضو کرنا اور عبادت مین مشغول رہنا نفس پر دشوار ہوتا ہی اور عشا کے وقت نیند کا غلبہ ہوتا ہی سستی اور کاہلی زیادہ ہوتی ہی اوسوقت نفس پر مشقت ہوتی ہی جب ان دووقتونکی نماز ادا کرے تو باقی وقتونکی نماز ادا کرنا آسان ہو جاوے

عن جندب القسری مَنْ صَلّٰی صَلٰوۃَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِیْ ذِمَّةِ اللّٰہِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

روایت ہی جندب قسری سے جو شخص نماز پڑہے صبح کی پس وہ بیچ ذمہ اللہ کے ہی روایت کی اسکو مسلم نے **ف** یعنے جسنے پڑہے نماز صبح کی پس وہ اللہ تعالی کے عہد وامان مین ہی پس مسلمان کو چاہیے کہ اوس سے بدسلوکی نکرے نہ اوسکو قتل کرے نہ اوسکا مال چھین لے نہ اوسکی غیبت کرے نہ اوسکی بے آبروکرے اگر اوس سے کسی نے بدسلوکی کی پس اوسنے اللہ کے عہد مین خلل کیا پس اللہ تعالی اوس سے مواخذہ کریگا اور جس سے اللہ تعالی نے مواخذہ کیا اوسکو نجات نہین پس بچنا چاہیے

کہ نماز پڑہنے والی ایسی بیا کچھہ خرابی ہی اور کیسی برائی ہی کہ نمازی سے بدسلوکی کرنیوالونکو عذاب ہی پس ایسی نعمت کو چھوڑ دینا بڑی بے نصیبی ہی

عن ابی هريرة لو يعلم الناس ما في النداء والصف الاول ثم لم يجدوا الا ان يستهموا ولو يعلمون ما في التهجير لاستبقوا اليه ولو يعلمون ما في العتمة والصبح لاتوهما ولو حبوا متفق عليه روایت ہی ابی ہریرہ سے اگر جانین لوگ کہ کیا کچھہ ثواب ہی اذان دینے مین اور کھڑے ہونے صف پہلی مین پھر نہ پاوین کوئی وجہہ ترجیح کی مگر یہہ کہ قرعہ ڈالین اور اگر جانین کیا کچھ ہی اول وقت ظہر مین البتہ جلدی کرین طرف اوسکے اور اگر جانین کیا کچھہ ہی بیچ نماز عشا کے اور صبح کے البتہ آوین اون نمازون مین اگرچہ چلین اپنے سرین پر روایت کی اُسکو بخاری اور مسلم نے

عن عثمان من صلى العشاء في جماعة فكانما قام نصف الليل ومن صلى الصبح في جماعة فكانما صلى الليل كله رواه مسلم روایت ہی عثمان سے جو شخص کہ پڑہے نماز عشا کی جماعت مین پس گویا کہ قیام کیا وہ آدہی رات اور جسنے نماز پڑہی صبح کی جماعت مین پس گویا کہ نماز پڑہی تمام رات روایت کی اسکو مسلم نے

عن ابی هريرة ليس صلوة اثقل على المنفقين من الفجر والعشاء ولو يعلمون ما فيهما لاتوهما ولو حبوا متفق عليه روایت ہی ابی ہریرہ سے نہین کوئی نماز زیادہ بہاری منافقون پر فجر اور عشا سے اور اگر جانین اوس چیز کو کہ بیچ انکے ہی ثواب البتہ آوین اونمین اگرچہ چلین سرین پر

ف

منافقون ان سے عراج میں سستی عبادت ۔۔۔

دکھلانے سنانے کے لیے پڑھتے ہیں ۔۔۔

اور سردی کے ہیں اور اللہ مہربری ہوتا ہی کہ کوئی کسکیرہ کو پہچانتا ۔۔۔

یہہ نمازیں بھاری ہیں اور ۔۔۔

مشابہ انکی ہو جو شخص محافظت اون دونو نماز کی کریگا بطریق اولی باقی تین نماز بھی

بھی حفاظت کریگا عن جابر بَيْنَ الرَّجُلِ وَالشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ روایت ہی جابر سے درمیان آدمی کے اور درمیان شرک اور کفر کے

چھوڑنا نماز کا ہی روایت کی اسکو مسلم نے بَيْنَ الْكُفْرِ وَالْاِيْمَانِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ درمیان کفر اور ایمان کے چھوڑنا نماز کا ہی روایت کی اسکو

ترمذی نے ف درمیان کفر اور ایمان کے تفاوت نماز کا ہی جب کوئی نماز کو عمداً

ترک کر دیا اور بے نمازی بننے سے نہین ڈرا اور اوسکو سہل کامون کے طور پر تصور

کر لیا اور اللہ جل جلالہ کی ایسی بڑی عبادت چھوڑ کر اپنی نفس کی اطاعت کرنے لگا تو

یک راہ شرک و کفر مین پڑا اور کفر و اسلام کے درمیان جو تفاوت نماز کا تھا اوٹھ گیا

اللہ تعالی ہمکو اپنی پناہ مین رکھے جاننا چاہئے کہ نماز کسطرح سے توحید اور شرک کے درمیان

اسلام اور کفر کے مابین تفاوت رکھتی ہی سو اوسکا بیان یہہ ہی کہ جب مسلمان

آدمی نماز پر قایم ہوتا ہی پہلے قامت بولتا ہی اوسمین اللہ رب العزت کی بزرگی

اور بڑائی کو یاد کرتا ہی اور خدا کی معبودی پر اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے رسالت پہ

گنتی ہی رہتا ہی اور بعد تکبیر کے ادب سے کھڑا ہو کر سورہ فاتحہ اخلاص کے ساتھہ پڑھتا ہی اور رکوع اور سجدے اور قعدہ مین اوسکی بندگی یاد کرتا ہی حاصل کلام یہہ ہی کہ نماز مین ایسے باتوں کا پڑھنا اور ہاتھہ باندہے ہوے اللہ تعالیٰ کی حضوری کی نیت سے کھڑے ہونا اور ادب کی وجہ سے جھک کر رکوع کرنا اور کمال عاجزی سے سر زمین پر رکھکر سجدہ کرنا اور بندگی کے قاعدے سے زمین پر بیٹھہ جاکر عرض حال کرنا یہہ سب سراسر بندگی اور خداپرستی اور مسلمانی اور اخلاص کی دلیل ہی ایسے کام کو ایکبارگی ترک کر کے سہل کاموں کے طور پر جاننا نفس اور شیطان کے فرمان بردار بنکر پھر اکرنا شرک اور کفر کی نشانی ہی اور معلوم کیا چاہئے کہ عرب کے مشرک روزہ بھی رکھتے تھے اور زکوٰۃ کے طور سے صدقہ بھی دیتے تھے اور حج کو بجالاتے تھے مگر ہمارے نماز کے طور پر نہین پڑہتے تھے اسواسطے نماز کو مسلمان کے پہچانت کی علامت ہی کر کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی اس سے معلوم ہوا کہ نماز کے ترک کرنے سے آدمی مشرک اور کافر ہو جاتا ہی اگر قطعی کافر نہو تو بھی اختلافی کافر ہونے مین کچھہ شک نہین نعوذ باللہ منہا

الطبرانی مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ جِهَارًا روایت ہی طبرانی سے جو شخص چھوڑ دیوے نماز کو جان بوجھہ کر پس تحقیق کفر کیا وہ ظاہر عن عمر بن الخطاب اَنَّ مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ وَاحِدَةً حَتّٰى تَخْرُجَ وَقْتُهَا فَهُوَ كَافِرٌ مُرْتَدٌّ روایت ہی عمر بن خطاب سے تحقیق جو شخص چھوڑ دیوے نماز کو ایک وقت کی یہانتک کہ چلا گیا وقت اسکا پس وہ کافر ہوا دین سے پھر گیا قال النبی صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھُمُ الَّذِیْنَ یُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوۃَ عَنْ وَقْتِھَا وَالْوَیْلُ شِدَّۃُ
الْعَذَابِ وَقِیْلَ وَادٍ فِیْ جَھَنَّمَ لَوْ سُیِّرَتْ فِیْہِ جِبَالُ الدُّنْیَا لَذَابَتْ
مِنْ شِدَّۃِ حَرِّہٖ فَھُوَ مَسْکَنُ مَنْ یُّؤَخِّرُ الصَّلٰوۃَ عَنْ وَقْتِھَا فرمایا نبی
صلی اللہ علیہ وسلم نے غم مین پڑے وہ لوگ جو ڈہیل کرتے ہین نماز کو وقت سے
اوسکے اور دوزخ ہی سخت عذاب کا اور کہا گیا ایک میدان ہی جہنم مین اگر ڈالا جاوے
بیچ اوسکے پہاڑ ان ہین دنیا کے البتہ گلجاوینگے سختی سے حرارت کے اوسکے پس وہ
جاے اوس شخص کی ہی کہ ڈہیل کرتا ہو نماز کو وقت سے اسکے **ف** معلوم کیا چاہئے
جو شخص نماز ہمیشہ پڑہتا ہو مگر ڈہیل کرتا ہو وقت سے یا آخری وقت پڑہتا ہو اوسکے
واسطے وہ عذاب ہی جو مذکور ہوا اگر جو شخص نماز ہی ہنین پڑہتا ہو اوسکے واسطے کیا
کچھ عذاب ہی خدا ہی جانتا ہی **عن** ابن عباس عُرَیُ الْاِسْلَامِ وَقَوَاعِدُ
الدِّیْنِ ثَلٰثَۃٌ عَلَیْھِنَّ اُسِّسَ الْاِسْلَامُ مَنْ تَرَکَ وَاحِدَۃً مِّنْھُنَّ
فَھُوَ الْکَافِرُ حَلَالُ الدَّمِ شَہَادَۃُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَالصَّلٰوۃُ الْمَکْتُوبَۃُ
وَصَوْمُ رَمَضَانَ **وفی اخری** مَنْ تَرَکَ وَاحِدَۃً مِّنْھُنَّ
فَھُوَ بِاللہِ کَافِرٌ وَلَا یُقْبَلُ مِنْہُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ وَقَدْ حَلَّ دَمُہٗ
وَمَالُہٗ روایت ہی ابن عباس سے بنیاد اسلام کی اور جڑ ان دین کے تین چیز ان ہی
جو اوپر انکے بنا کیا گیا ہی اسلام جو شخص چھوڑ دیگا ایک کو اون تینون مین سے پس وہ
کافر ہوا حلال ہی خون کرنا اوسکا ایک تو کلمہ شہادت ہی کہ ہنین کوئی معبود سوا اسکے

[illegible] اور روزہ رمضان کا اور بھی بیچ دوسری روایت کے جو شخص
[illegible] اور نہ قبول کیا جاویگا اوسکا
[illegible] اوسکا اور مال اوسکا ف معلوم ہوا کہ ان
[illegible] کا شہادت اور نماز اور روزے کے چھوڑنیکا درجہ ایک ہی تو بہت
[illegible] کیا گیا ہی اس سے یہی ظاہر ہوتا ہی کہ جو حال کلمہ شہادت کے چھوڑنیوالیکا ہی
[illegible] نماز اور روزہ چھوڑنے والے کا ہی [illegible] کافر کہنے مین اور خون اور
[illegible] مین یہہ تینون برابر ہین اور اس روایت مین جو تین بنا اسلام کا
[illegible] اسکا سبب یہہ ہی کہ زکوۃ اور حج ہر ایک آدمی پر فرض نہین تونگری
اور طاقت پر موقوف ہی **روی** الذہبی اِذَا صَلَّی الْعَبْدُ الصَّلٰوۃَ
فِیْ اَوَّلِ الْوَقْتِ صَعِدَتْ اِلَی السَّمَاءِ وَلَهَا نُوْرٌ حَتّٰی تَنْتَهِیَ الْعَرْشَ
فَتَسْتَغْفِرُ لِصَاحِبِهَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَتَقُوْلُ لَهٗ حَفِظَكَ اللّٰهُ
كَمَا حَفِظْتَنِیْ وَاِذَا صَلَّی الْعَبْدُ فِیْ غَیْرِ وَقْتِهَا صَعِدَتْ اِلَی السَّمَاءِ
وَعَلَیْهَا ظُلْمَةٌ فَاِذَا انْتَهَتْ اِلَی السَّمَاءِ تُلَفُّ كَمَا یُلَفُّ الثَّوْبُ الْخَلِقُ
وَتُضْرَبُ بِهَا وَجْهُ صَاحِبِهَا روایت ہی ذہبی سے جب پڑہتا ہی بندہ
نماز بیچ پہلے وقت کے چڑہتی ہی نماز طرف آسمان کے اور واسطے نمازی کے نور ہوتی
ہی یہانتک کہ جاتی ہی عرش تک پس بخشش مانگتی ہی واسطے نمازی کے دن قیامت
تک اور کہتی ہی واسطے نمازی کے حفاظت کرے تجھکو اللہ جیسا کہ حفاظت کیا تونے

میری اور جب نماز پڑھتا ہی بندہ بیچ غیر وقت کے چڑہتی ہی نماز طرف آسمان کے
اوراوپر اوسکے ظلمت ہوتی ہی پس جسوقت جاتی ہی طرف آسمان کے پکسا جاتی ہی
جیسا کہ پکسا جاتا ہی کپڑا پرانا اور پہیکا جاتی ہی نماز موبنہ پر نمازی کے عن ابن
عمر فَضْلُ الْوَقْتِ الْاَوَّلِ عَلَی الْاٰخِرِ کَفَضْلِ الْاٰخِرَةِ عَلَی الدُّنْیَا روایت ہی ابن
عمر سے فضیلت پہلے وقت کی اوپر آخری وقت کے مانند فضیلت آخرت کی ہی
اوپر دنیا کے عن اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اَوَّلَ مَا یُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنْ
عَمَلِهٖ صَلٰوتُهٗ فَاِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ اَفْلَحَ وَاَنْجَحَ وَاِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ
وَخَسِرَ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا مین نے رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق اول عمل کہ حساب کیا جاویگا ساتھ اوسکے
بندہ دن قیامت کے اعمال سے اوسکے نماز اوسکی ہی پس اگر درست ہوی نماز یعنے صحیح
ادا ہوئی یا مقبول ہوئی تو مخلص ہوئی اور نجات ہوئی اور اگر فاسد ہوئی نماز یعنے
نہ ادا کئے گئی یا ادا کئے گئی غیر صحیح یا غیر مقبول پس تحقیق نا امید ہوا یعنے ثواب سے
اور زیانکار ہوا یعنے بسبب واقع ہونے عذاب کے روایت کی اسکو ابوداؤد نے
ف قیامت کے دن پروردگار عالم بندون سے حساب لیگا پہلے نماز کا سوال کریگا
جب نماز کے ادا کا جواب بخوبی دیگا تو باقی اعمال کا بھی جواب سہل ہو جاویگا اگر کچھ قصور
ہو تو حق تعالی برکت سے نماز کے عفو کریگا اور درگذر کریگا اور اگر جواب نماز کا پورا

نہین دیا اور قصور کیا اور نماز کو ضایع کیا یعنے ادا نہین کیا پس ہلاک کیا جان کو
اپنے اور عذاب مین مبتلا ہوگا اور دوسرے اعمال کا جواب دشوار ہوجاویگا

باب الدعوات

یہہ باب ہی دعاؤن کا سورۃ البقر رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ای رب ہمارے قبول کر ہم سے تحقیق تو ہی ہی سننے والا جاننے والا ف یعنے قبول کر ہم سے یہہ کام نیک جو ہمنے کیا اور تو سنتا اور جانتا ہی نیتون ہماری کہتے ہین کہ جب ابراہیم اور اسمعیل علیہما السلام نے کعبے کی بنا پوری کی تو جناب باری سے یہہ دعا کی پس جو کوئی بعد نماز کے یہہ دعا مانگے امید ہی کہ حق تعالی قبول کرے ایۃ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ای رب ہمارے دی ہمکو بیچ دنیا کے نیکی اور بیچ آخرت کے نیکی اور بچا ہمکو عذاب دوزخ کے ف فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً سے مراد توفیق طاعت کی ہی اور روزی حلال کی پہونچے اور خاتمہ نیکبختی پر ہو اور فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً سے مراد ساتھ مغفرت کے پہنچنا اور طرف نعمت جاویدانی بہشت کے جانا ہی اور بعضے کہتے ہین فی الدنیا حسنۃ سے مراد زن صالحہ ہی کہ زندگانی دنیا کی خوب ہووے اور فی الاخرۃ حسنۃ سے مراد حور پسندیدہ ہی کہ خنکی آنکھونکی ہووے یہہ دعا ہمیشہ مانگنا بہتری اور خوبی دارین کی ایۃ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ای رب ہمارے ڈال اوپر ہمارے صبر اور ثابت رکھہ قدم ہمارے توحید پر اور مدد کر ہمکو اوپر قوم کافرون کے ایۃ سَمِعْنَا وَ

اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ سنا ہمنے قول اللہ کا اور مانا ہمنے فرمان اوسکا
بخشش مانگتے ہین ہم تیری ای رب ہمارے اور طرف تیرے ہی پھر آنا ہی ایۃ رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا
وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ای رب
ہمارے مت پکڑ ہمکو اگر بھول گئے ہم یا چوک گئے ہم ای رب ہمارے اور مت رکھ ہمارے پر
بوجھ جیسا کہ رکھا تونے اوسکو اوپر اون لوگون کے کہ پہلے ہم سے تھے ای رب ہمارے
اور مت اٹھوا ہم سے وہ چیز کہ نہین طاقت واسطے ہمارے اوسکی اور معاف کر ہم سے
اور بخش ہمکو اور رحم کر ہمکو توہی دوستدار ہمارا پس مدد دے ہمکو اوپر قوم کافرون کے

ف ای رب ہمارے مت پکڑ ہمکو عذاب مین اگر بھول گئے ہم نیک کام کو یا فوت ہو
ہمسے یا چوک گئے ہم اور بے قصد گناہ سرزد ہوگیا ہو ہم سے اور مت رکھ بوجھ ہم پر
جیسا کہ رکھا تونے اگلون پر ہمارے یعنے یہود اور نصاری پر کہ تکلیف شاقہ اونپر
واقع ہوئی تھی جیسا کہ بغیر قتل نفس اپنے توبہ نہ قبول ہونا اور نکالنا مال کا چوتھا حصہ
زکوۃ مین اور فرض ہونا نماز کا پچاس وقت کی اور تراشنا جائے کو نجاست کے
اور حرام ہونا حلال چیزین بسبب عہد شکنی اونکے ای رب ہمارے مت اٹھوا ہم سے وہ
چیز کہ جسکی طاقت نہین ہمکو یعنے وسواس اور خطرات سے کہ طاقت نہین رکھتے ہم دفع
کرنے اوسکی اور معاف کر ہم سے جو گناہ ظاہر اور باطن کے ہین آمین یارب العالمین

سورۃ ال عمران رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ
لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ای پروردگار ہمارے
مت پھیر دلون کو ہمارے بعد اوسکے دین سچے سے کہ راہ دیکھائی تو نے ہمکو اور
دیدال ہمکو اپنے پاس سے رحمت یعنے نعمت ثابت رہنے اوپر ایمان کے یا نعمت
داخل ہونے جنت الفردوس کے تحقیق تو ہی دیدا لنے والا ای پروردگار ہمارے
تحقیق تو اکھٹا کرنیوالا ہی لوگونکو اوسدن کہ نہین شک بیچ اوسکے تحقیق اللہ نہین
خلاف کرتا وعدہ کو ایۃ رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
ای رب ہمارے تحقیق ہم ایمان لائے پس بخش واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور بچا
ہمکو عذاب سے اگ کے **ف** متقی لوگ جو کمال نیازمندی سے کہتے ہین اپنے
پروردگار کی حضور مین کہ ای رب ہمارے تحقیق ہم ایمان لائے حکم پر تیرے پس
بخش ہمکو گناہ ہمارے جو ظاہر اور باطن ہمارے سے سرزد ہوے اور بچاوے ہمکو عذاب
دوزخ سے کہ رسوائی اوسکی بہت بری ہی ایۃ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَ
اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ای رب ہمارے ہم ایمان لائے ساتھ
اوس چیز کے کہ تو نے اوتارا اور پیروی کی ہمنے رسول کی پس لکھ ساتھ شاہدو نکے
ف یہہ دعا حواریون کی ہی کہ جب انجیل نازل ہوئی کہے کہ ای پروردگار ہمارے
ایمان لائے ہم دل سے ہمارے جو اوتارا تو نے انجیل کو اور فرمان برداری کئے ہمنے

تیرے رسول عیسی علیہ السلام کی کہ پیغمبر جانے ہم پس جمع کر ہمکو ساتھ اون لوگون کے
کہ شاہد ہین وحدانیت پر تیرے اور تصدیق کئے پیغمبرونکی تیرے آیۃ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ
ای پروردگار ہمارے بخش واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور زیادتی کو بیچ کام ہمارے اور
ثابت رکھہ قدم ہمارے توحید پر تیرے اور مدد دے ہمکو اوپر قوم کافرون کے آیۃ
سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ پاکی ہی تجکو اوس چیز سے کہ کوئی چیز بے فایدہ پیدا
کرے پس بچا ہمکو عذاب سے آگ کے جو رسوا کرنے والا ہی آیۃ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا
مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ
وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ای رب ہمارے تحقیق ہمنے
سنا پکارنیوالا پکارتا ہی طرف ایمان کے کہ ایمان لاؤ ساتھہ رب اپنے پس ایمان لائے
ہم ای رب ہمارے بخش ہمکو گناہ ہمارے اور دور کر ہم سے برائیان ہمارے اور مار ہمکو
ساتھہ نیک بختون کے ای رب ہمارے اور دے ہمکو جو کچھہ وعدہ کیا ہی تونے ہمسے
اوپر پیغمبرون اپنے اور مت رسوا کر ہمکو دن قیامت کے تحقیق تو نہین خلاف کرتا وعدہ کو
ف ای پروردگار ہمارے تحقیق ہمنے سنا آواز کو پکارنیوالیکے کہ ظاہر پکارتا تھا
خلق کو طرف ایمان کے سمجھ لیجے کہ پکارنیوالے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہین یا قرآن مجید
کہ عام تہی اسواسطے بہت لوگون نے دعوت پیغمبر کی نہین پایے اور قرآن کو

...سنتے ہین کہ زبان بیان سے پکارتا ہی کہ ایمان لاؤ ساتھ پرودگار اپنے
پس ایمان لائے ہم اور قبول کیا پکارنیوالے کو یعنے قرآن کے حکم کو پس بخش دے
ہمکو گناہ ہمارے جو ہم سے سرزد ہوئے ہین اور دور کر ہم سے برائیان ہماری جو ظاہر
و باطن مین ہین جیسے چوری زنا کرنا جھوٹ کہنا رنج پہونچانا لوگون کو اور حسد
اور تکبری اور فخر اور برائی وغیرہ پروردگارا جیسا ان گناہون سے ہمکو بچایا دنیا
مین ویسا ہی مار ہمکو ساتھ نیکیون کے جب خاتمہ ہمارا ساتھ نیکون کے کیا ویسا ہی
ہمکو جو وعدہ کیا ہی تونے ہم سے اوپر رسولون اپنے کہ نعمت جاویدانی ہی
بہشت رسوا کر ہمکو سبب ہمارے عیبون کے قیامت کے دن سورۃ النسا

رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيْرًا ای پروردگار ہمارے نکال ہمکو اس شہر سے
کہ ظلم کرنیوالے ہین رہنے والے اُسکے اور کر واسطے ہمارے نزدیک اپنے سے
دوست اور کر واسطے ہمارے اپنے پاس سے مددگار **ف** جب مسلمان مکہ کے
رنج اور ظلم سے کفار کے بہت تکلیف پائے اور یہہ دعا جناب باری مین کئے
خدا تعالی نے دعا کو اُنکے قبول کیا بعضون کو مکہ سے نکالا اور بعضے جو وہان رہگئے
فتح مکہ کے دن شر سے ظالمون کے امن پائے پس جو شخص کسی بستی کے ظلم کے سبب یہہ دعا
مانگیگا امید ہی کہ اللہ صاحب قبول فرماویگا سورۃ المائدہ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا

اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً

مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ یا اللہ پروردگار ہمارے اُتار اوپر ہمارے خوان آسمان سے ہو وے واسطے ہمارے عید اول کو ہمارے اور آخر کو ہمارے اور نشانی تیرے طرف سے اور رزق دے ہمکو اور تو بہتر رزق دینے والا ہی **ف** جب حواریون نے حضرت عیسی علیہ السلام سے طعام طلب کیا حضرت عیسی نے فرمایا کہ تیس روز روزہ رکھو انہون نے رکھے پھر کہا ای عیسی علیہ السلام جس کے واسطے ہم روزہ رکھتے ہین وہ ہمکو طعام دیتا ہی پس ساتھ اللہ کے واسطے ہمارے خوان مانگ روایت ہی جب حواریون نے مائدہ کا سوال کیا حضرت عیسی نے کمبل اوڑھکر یہہ دعا کی سورۃ الاعراف رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ای رب ہمارے ظلم کیا ہمنے جانون پر اپنے اور اگر نہ بخشیگا تو ہمکو اور نہ رحم کریگا تو ہمکو البتہ ہو جاوینگے تو تا پانیوالون سے **ف** جب آدم علیہ السلام ابلیس کے فریب مین آئے اور حق تعالی کے حکم کو بھول گئے اور گندم کھا گئے پھر نادم ہو کر یہہ دعا کی ایۃ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ای رب ہمارے ڈال اوپر ہمارے صبر اور مار ہمکو مسلمان کرکر **ف** جب موسی علیہ السلام اور فرعون کا مقابلہ ہوا موسی علیہ السلام غالب ہوے اور جادوگر ایمان لائے اور فرعون بسبب غصہ کے جادوگرون سے کہا کہ مین تمہارے ہاتھ اور پاؤن کاٹونگا اور سولی پر لٹکاونگا پس اوسوقت جادوگرون نے جو ایمان لائے تھے یہہ دعا کی اور فرعون کے ظلم پر صبر کرنے اور مسلمان رہکر مرنے جناب باری مین التجا کی ایۃ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ

وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اور داخل کر ہمکو بیچ رحمت اپنے اور تو بہتر رحم کرنیوالا ہی
سب رحم کرنیوالون سے آیۃ اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ
الْغَافِرِیْنَ وَاکْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَا
اِلَیْكَ تو ہی دوست ہمارا پس بخش ہمکو اور رحم کر ہمپر اور تو بہتر بخشنے والا ہی اور لکھ
واسطے ہمارے بیچ اس دنیا کے نیکی اور بیچ آخرت کے نیکی تحقیق ہمنے رجوع کئے طرف تیرے
ف جب موسی علیہ السلام نے کوہ طور کو گئے اور کلام کیا پروردگار سے اپنے
پس خبر دی قوم کو اپنے کلام کی ہونے کی پس قوم نے جھٹلایا اور اللہ تعالی اون لوگونکو
ہلاک کیا اوسوقت موسی علیہ السلام نے یہہ دعا کی سورۃ یونس رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ای رب
مت کر ہمکو فتنہ واسطے قوم ظالمون کے اور نجات دی ہمکو ساتھ رحمت اپنے قوم
سے کافرون کے **ف** جب موسی علیہ السلام پر لوگ ایمان لائے اور فرعون ظلم
کرتا تھا بسبب ایمان لانے کے پس اوسوقت مسلمانون نے یہہ دعا مانگی اور اللہ صاحب نے
دعا کو انکے قبول فرمایا اور فرعون اور اوسکے لشکر کو غرق کیا سورۃ ابراھیم
رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ
رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ای رب
میرے کر مجھکو قایم رکھنے والا نماز کا اور اولاد سے میرے ای رب میرے قبول کر دعا
میری ای رب میرے بخش مجھکو اور ماں باپ کو میرے اور سب ایمان والون کو جس دن

قایم ہووے حساب ف ابراہیم علیہ السلام نے اپنے اور اپنے اولاد کے لئے اور سارے مومنین کے واسطے جو قیامت تک پہونچنے والے ہین یہہ دعا مانگی ہین

سورۃ الکھف رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ای رب ہمارے دے ہمکو نزدیک سے اپنے رحمت اور تیار کر واسطے ہمارے کام مین ہمارے بھلائی ف اور جب اصحاب کہف داخل ہوئے غار حیرہ مین تو ظلم سے دقیانوس کے یہہ دعا مانگے اللہ تعالی دعا کو انکے قبول کیا اور اسی غار مین چھپا رکھا ہی قیامت تک اوسیطرح رہینگے سورۃ المؤمنین رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ای رب میرے پس مت کیجو مجھکو بیچ قوم ظالمون کے ف پروردگار عالم نے اپنے رسول مقبول کو اس دعا کی تعلیم فرمایا یہہ واسطے کسر نفس انکی فرمایا لوگونکو خبردار کیا کہ ظلم کی شامت بیگنا ہون پر نیز ہے اٰیۃ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ای رب میرے پناہ مانگتا ہون مین ساتھ تیرے وسوسہ ڈالنے سے شیطانون کے اور پناہ مانگتا ہونمین تجھ سے ای رب میرے اس سے کہ حاضر ہون میرے پاس ف اللہ نے یہہ دعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھلایا کہ وسوسے سے شیطان کے پناہ مانگین کہ وہ ضلالت اور معصیت کے طرف بلاتا ہی یا پناہ مانگین اوس سے لوگونکو فریب اور غروری مین ڈالنے سے یا حاضر ہونے سے اوسکے وقت نماز کے یا تلاوت کے کہ وسوسہ ڈالتا ہی اٰیۃ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ای رب ہمارے ایمان لائے ہم پس بخش ہمکو اور رحمت کر ہم پہ اور تو بہتر رحم کرنیوالا ہی ف یک فرقہ تھا مسلمان درویش صحابہ کا جیسے عمار اور بلال اور مانند اونکے کہ ہمیشہ یہہ دعا مانگتے تھے ایۃ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ای رب میرے بخش اور رحم کر اور تو بہتر رحم کرنیوالون کا ہی ف پس یہہ دعا شامل ہی تمام مومنون کے حق مین اول و آخر اوسکا یک گنج ہی گنجہای عرش خدا اور یہہ دعا بڑی جامع و کامل ہی پس چاہئے ہر مومن کو کہ یہہ دعا ہمیشہ پڑہا کرین اور جناب ارحم الراحمین مین اپنا عرض حصول مطلب کیا کرے ف ہم گنہگارونکا کوئی دین و دنیا مین نہین تو بخش اور کر رحم یارب انت خیر الراحمین سورۃ انبیاء لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ نہین کوئی معبود مگر تو پاکی ہی تجھکو تحقیق مین تھا ظالمون سے ف جب یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ مین بند ہوے جناب مین رب العزت کے یہہ دعا کی اور کہا کہ مین تھا ظالمون سے کہ ظلم اپنے جان پر کر آپ ہجرت کر آیا اور کوئی دردمند جب یہہ دعا کریگا البتہ قبول ہوگی دعا اوسکی ایۃ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ای پروردگار میرے مت چھوڑ مجھکو اکیلا اور تو بہتر وارثونکا ہی ف ذکریا علیہ السلام لاولد تھے امید سے فرزند کے یہہ دعا مانگے حق تعالی نے دعا کو اونکے قبول کیا اور یحی علیہ السلام کو عطا فرمایا ف گرنہ دیگا مجھکو وارث تو بھی مین غمگین نہین ہون کیونکہ حق یہہ ہی کہ یارب انت خیر الوارثین ہ سورۃ الفرقان رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا

عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا اِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا

ای پروردگار ہمارے پھیر دے ہمسے عذاب دوزخ کا تحقیق عذاب اوسکا ہی لازم ہونیوالا

تحقیق وہ بُری ہی جاگاہ ٹھہرنے کی اور رہنے کی ف جو خاص بندے اللہ کے

ہین اونکے تعریف مین حق تعالی فرمایا ہی کہ وہ لوگ یہہ دعا ہمیشہ کرتے ہین اور یہہ بہت

مفید اور مستجاب ہی کہ ہمیشہ کیا کرین اٰیۃ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ

ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ای پروردگار ہمارے بخش

ہمکو جوروؤن سے ہمارے اور اولاد سے ہمارے ٹھنڈی آنکھونکی اور کر ہمکو پرہیزگارونکا پیشوا

سورۃ الشعراء رَبِّ هَبْ لِىْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْ

لِّىْ لِسَانَ صِدْقٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ وَلَا

تُخْزِنِىْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ای پروردگار میرے بخش مجھکو حکمت اور ملادے مجھکو ساتھ

صالحون کے اور کر واسطے میرے زبان راستی کی بیچ پچھلون کے اور کر مجھکو وارثون سے

جنت نعمت کے اور مت رسوا کیجو اوس دن کہ اوٹھائے جاوینگے ف ابراہیم علیہ السلام

نے جب یہہ دعا کی اللہ تعالی قبول فرمایا اور جو لوگ پیچھے آتے تھے وہ سب تعریف

اور نیکنامی اونکی بیان کرتے تھے سورۃ النمل وَاَدْخِلْنِىْ بِرَحْمَتِكَ فِىْ

عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ اور داخل کر مجکو بیچ رحمت اپنے بیچ بندے اپنے صالحون

کے ف جب سلیمان علیہ السلام واسطے سیر کے روانہ ہوئے جب وادی مین چیونٹیون کے

پہونچے آواز چیونٹیون کی سنکر یہہ دعا کی سورۃ القصص رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ

فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ای رب میرے تحقیق مین نے ظلم کیا جان پر اپنے پس بخش مجہکو تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہی **ف** موسی علیہ السلام نے جب قبطی کو قتل کیا اپنے کئے ہوئے پر پشیمان ہوکر یہہ دعا مانگا حق تعالی نے قبول فرمایا پس چاہئے کہ ہر شخص اپنے کئے ہوئے پر پشیمان ہووے اور ہمیشہ یہہ دعا مانگے سورۃ

الحشر رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ای رب ہمارے بخش ہمکو اور بھائیون کو ہمارے جو آگے لائے ہم سے ایمان اور مت کر بیچ دلون ہمارے برائی کینہ واسطے اون لوگون کے کہ ایمان لائے ای رب ہمارے تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہی سورۃ الممتحنۃ رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَیْكَ اَنَبْنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ای پروردگار ہمارے اوپر تیرے توکل کیا ہمنے اور طرف تیرے رجوع کیا ہمنے اور طرف تیرے ہی پھر جانا ای رب ہمارے مت کر ہمکو زیردست واسطے اون لوگون کے کہ کافر ہوے اور بخش ہمکو ای رب ہمارے تحقیق توہی غالب حکمت والا

سورۃ التحریم رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ای پروردگار ہمارے پورا کر واسطے ہمارے نور ہمارا اور بخشش کر واسطے ہمارے تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہی **ف** جب مسلمان پلصراط پہ گذرینگے تاریکی چوطرف سے گھیریگی اوسوقت یہہ دعا مانگینگے اور برکت سے اس دعا کے حق تعالی تاریکی کو

دور کریگا اور روشنی عطا فرماویگا **عن** ابی درداء قال قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعوۃ المرء المسلم لاخیہ بظہر الغیب مستجابۃ
عند راسہ ملک موکل کلما دعا لاخیہ بخیر قال الملک الموکل
بہ امین ولک بمثل رواہ مسلم روایت ہی ابی درداء سے کہا فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا آدمی مسلمان کی واسطے بھائی اپنے کے پیٹھ پیچھے قبول کیجاتی
جاتی ہی نزدیک سر دعا کرنے والے کے ایک فرشتہ متعین کیا جاتا ہی جب دعا مانگتا
واسطے بھائی اپنے بھلائی کے کہتا ہی فرشتہ جو متعین کیا گیا ہی ساتھ اوسکے آمین
واسطے تیرے مانند اوسکے ہی نقل کی اسکو مسلم نے **ف** دعا کی نہی یہہ ہیں طلب کرنا
ادنی کا اعلی سے کچھ بطریق عاجزی کے جب دعا کرتا ہی واسطے اپنے بھائی مسلمان کے
پیٹھ پیچھے اوسکے یا سامھنے خلوص دل سے اللہ صاحب قبول کرتا ہی دعا کو اور اوسکے
اور فرشتہ آمین کہتا ہی اور کہتا ہی کہ تجھکو بھی مانند اوسکے ہوئیگے ثواب یعنی یا قبول ہو
مین **عن** النعمان بن بشیر الدعاء ھو العبادۃ ثم قرء وقال ربکم
ادعونی استجب لکم روایت ہی نعمان ابن بشیر سے دعا وہی ہی عبادت
پھر پڑہی یہہ آیت اور کہا پروردگار تمہارا دعا مانگو مجھہ سے قبول کرون مین واسطے
تمہارے نقل کی اسکو احمد نے **ف** دعا بھی عبادت ہی اس لئے کہ بندہ متوجہ
ہوتا ہی اوس مین حق تعالی کے طرف اور موہنہ پھیرتا ہی ماسوی اللہ سے اعتماد اور
قصد کرتا ہی اوسی سے اور دعا مین اخلاص اور حمد اور شکر مانگنا اور وحدانیت بیان کرنا

اور رغبت کرنا طرف اوسکے اور زاری کرنا اور ذلیل سمجھنا اپنے کو یہہ سب عبادات

مین داخل ہین عن انس الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

روایت ہی انس سے دعا خلاصہ ہی عبادت کا نقل کی اسکو ترمذی نے عن

اَبِیْ هُرَیْرَةَ لَیْسَ شَیْءٌ اَکْرَمَ عَلَی اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

روایت ہی ابی ہریرہ سے نہین کوئی چیز بزرگ تر نزدیک اللہ کے دعا سے نقل

کی اسکو ترمذی نے عن ابن عمر اَنَّ الدُّعَاءَ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ

یَنْزِلْ فَعَلَیْکُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِالدُّعَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ روایت ہی ابن عمر سے

تحقیق دعا نفع کرتی ہی اوس چیز سے کہ اوتری اور اوس چیز سے کہ نہین اوتری پس

لازم کر و اپنے پر ای بند و اللہ کے دعا کو نقل کی اسکو ترمذی نے ف یعنے اوتری

ہی کوئی بلا اور آفت دعا اوسکو دفع کر دیتی ہی اور دعا نفع دیتی ہی اوس بلا کو کہ نہین

اوتری یعنے اسکو اترنے نہین دیتی روکتی ہی عن ابن عمر مَنْ فُتِحَ لَهٗ مِنْکُمْ

بَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَمَا سُئِلَ اللّٰهُ شَیْئًا یَعْنِیْ اَحَبَّ

اِلَیْهِ مِنْ اَنْ یُّسْاَلَ الْعَافِیَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ روایت ہی ابن عمر سے وہ شخص کہ

کھولا گیا واسطے اوسکے تم مین سے دروازہ دعا کا کھولے گئے واسطے اسکے دروازے

رحمت کے اور نہین سوال کئے جاتی اللہ سے کوئی چیز یعنے بہت محبوب طرف اللہ کے

اس سے کہ سوال کیا جاوے عافیت نقل کی اُسکو ترمذی نے ف یعنے اللہ تعالی سے

عافیت مانگنے کو بہت دوست رکھتا ہی اوس برابر اور چیز کے مانگنے کو دوست نہین رکھتا

اور عافیت کے کئی معنے ہین سلامتی تمام آفات اور بیماریون سے بلا اور مکروہات ظاہری و باطنی سے دنیا اور آخرت کے پس یہہ شامل ہی سب بھلائیون کو کہے اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ اور اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اور مانند اسکے

عن ابی ھریرة اُدْعُوا اللّٰهَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَجِيْبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ روایت ہی ابی ہریرہ سے دعا مانگو اللہ سے اور تم یقین رکھتے ہو ساتھ قبولیت کے اور جانو کہ اللہ نہین قبول کرتا دعا کو دل غافل کھیلنے والیکے یعنے غافل ہو اللہ سے اور مشغول ہو غیر خدا مین نقل کی اسکو ترمذی نے

عن سلمان اِنَّ رَبَّكُمْ حَيٌّ كَرِيْمٌ يَسْتَحْيِیْ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ اِلَيْهِ اَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ روایت ہی سلمان سے تحقیق پروردگار تمہارا بہت حیامند کریم ہی حیا کرتا ہی بندون سے اپنے جبکہ اوٹھاتا ہی دونو ہاتھ اپنے طرف اوسکے یہہ کہ پھیرے انکو خالی نقل کی اسکو ترمذی نے

عن ابی ھریرة ثَلٰثُ دَعْوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيْهِنَّ دَعْوَةُ الْوَالِدِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ روایت ہی ابی ہریرہ سے تین دعائین قبول کئے جاتے ہین نہین شک اون مین دعا باپ کی اور دعا مسافر کی اور دعا مظلوم کی نقل کی اسکو ترمذی نے

عن ابی سعید الخدری مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْعُوْا بِدَعْوَةٍ لَيْسَ فِيْهَا اِثْمٌ

وَلَا قَطِيعَةُ رَحِمٍ إِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ بِهَا اِحْدٰى ثَلٰثٍ اِمَّا اَنْ يُّعَجِّلَ لَهٗ

دَعْوَتَهٗ وَاِمَّا اَنْ يَّدَّخِرَهَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ وَاِمَّا اَنْ يَّصْرِفَ عَنْهُ مِنَ

السُّوْءِ مِثْلَهَا قَالُوْا اِذًا نُّكْثِرُ قَالَ اللّٰهُ اَكْثَرُ نہین کوئی مسلمان کہ دعا مانگے

کوئی کہ نہ ہو اسمین کچھ گناہ اور نہ توڑنا ناتی کا مگر کہ دیتا ہی اوسکو اللہ بسبب اُس دعا

کے ایک تین چیزون مین سے یا یہہ کہ جلدی دی اُسکو مطلب اوسکا یا یہہ کہ ذخیرہ

کر رکھے دعا کو اسکے لئے آخرت مین اور یا یہہ کہ پھیر دیوے اس سے برائی مانند

اوسکے عرض کیا صحابہ نے اب بہت دعا کرینگے ہم یعنے اس لئے کہ بڑے فائدے

دعا کے ہمنے سنے فرمایا فضل اللہ کا بہت ہی نقل کی اسکو احمد نے باب الصوم

سورۃ البقرۃ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ فَمَنْ كَانَ

مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ اى لوگو جو ایمان لائے ہو

لکھا گیا اوپر تمہارے روزہ جیسا لکھا گیا تھا اوپر اون لوگون کے جو پہلے تم سے تھے

شاید کہ تم پرہیزگاری کرو روزے دن گنتی کے پس جو کوئی ہو تم مین سے بیمار یا اوپر

سفر کے پس گنتی ہی اور دنون سے یعنے بیماری اور سفر سے روزے قضا ہون تو

اسقدر روزے بعد رہے آیۃ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ

الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ مہینا رمضان کا وہ جو اتارا گیا ہی بیچ اسکے قران مجید ہدایت

واسطے لوگون کے اور دلیلین ہدایت کی ہی اور معجزے پس جو کوئی حاضر ہو تم سے اس مہینے مین پس چاہیے کہ روزہ رکھے **ف** حق تعالی شانہ مومنون پر سال مین ایک مہینا روزۂ رمضان فرض کیا اسلام کی جو پانچ بنا ہین اور دین کا گھر جو نبی پانچ ستون پر کھڑا ہی اون سے ایک بزرگ عبادت خالصہ جو بے شایبہ ریا ادا ہوتی ہی روزہ ہی - اور روزے کا حکم فرمانے سے مقصود حق تعالی کا یہہ ہی کہ مومنون کو تقوا حاصل ہو یعنے بچانا اور روک رکھنا نفس کو اسکے خواہشون اور شہوتون سے جب آدمی روزہ اسکے احکام و آداب کے ساتھ رہتا ہی تو نفس کو اسکے خواہشون سے روک دیا شکم کو کھانے پینے سے اور آنکھ کو بُرا دیکھنے اور بدنظری کرنے اور کان کو برا سننے اور ہاتھ پیر کو گناہ کا کام کرنے اور زبان کو بُری بات اور لغو کہنے سے بلکہ دل کو بُرا خیال کرنے سے روک دیا اور نفس اسکا رام بنا ایسا کہ خدا و رسول کا جو حکم اسکو ہوا اسکا فرمان بردار بن گیا سال مین ایکبار بھی جب نفس کو روکنے کی عادت کرے تو اسکو سلیقہ آجاتا ہی کہ ہر جگہ اسکو روکے جب روزے سے اتنا بڑا فائدہ نفس کی پاکی کا مقصود ہی کہ فلاح آخرت کا مدار پاکی نفس کی ہی پس اسی لئے یہہ فرض کبھی ساقط نہین ہوتا ہی حتی کہ بیماری اور سفر مین چھوٹے ہون تو بھی اسکو قضا کرنے کا حکم ہی جب حق تعالی قرآن مجید کو رمضان شریف مین نازل کیا معلوم ہوا کہ قرآن کی خدمت یعنے اسکو پڑھنا اور سننا اس مہینے مین زیادہ کیا چاہئے اسی سبب سے رسول خدا نے تقید کیا تراویح کا اصحاب چند روز جماعت کرکے پھر نہ کروای کہ قرآن مین اشارات صریح ہین کہین فرض

ہو جاوسے عن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الصيام والقرآن يشفعان للعبد يقول الصيام اى رب انى منعته الطعام والشهوات بالنهار فشفعنى فيه ويقول القرآن منعته النوم بالليل فشفعنى فيه فيشفعان رواه البيهقى روایت ہی عبد اللہ بن عمرو سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ اور قرآن شفاعت کرینگے بندے کے واسطے روزہ کہیگا یارب مین نے اسکو کہانے اور غیبت کی چیزون سے پینے پانی اور جماع اور غیبت وغیرہ سے روکا تھا پس شفاعت قبول کر میری اور قرآن کہیگا الٰہی باز رکھا تھا مین اسکو نیند سے شبکو کہ وہ شب کو پڑہتا اور سنتا تھا پس قبول کر شفاعت میری اسکے حق مین پھر حق تعالی قبول کریگا شفاعت انکی لکھا ہی کہ رمضان کی شفاعت سے گناہ مٹینگے اور قرآن کی شفاعت سے بلند درجے ملینگے۔ سبحان اللہ رمضان مین قرآن اترنے کی مناسبت کیا کرامت بتلا رہی ہی الحمد للہ علی ذلک جاننا چاہئے کہ روزہ رمضان کی فرضیت کا منکر کافر ہوتا ہی اور اسکو چھوڑنے والا سخت گنہگار۔ لکھا ہی کہ جو شخص کھاوے رمضان مین قصدا بلا عذر علی الاعلان اور بے خوف ہو کر قتل کیا جاوے عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل رمضان فتحت ابواب السماء وفى رواية فتحت ابواب الجنة وغلقت ابواب جهنم وسلسلت الشياطين وفى رواية فتحت ابواب الرحمة

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے روزہ رکھا رمضان کا ایمان سے یعنے سچ جانتا ہو شریعت کو اور اعتقاد رکھتا ہو رمضان کی فرضیت کا اور محض واسطے طلب ثواب کے یعنے نہ لوگون کے ڈر سے اور نہ سنانے دکھانے کے لئے رکھا تو بخشے جاوینگے اسکے لئے پہلے گناہ ۔ اور جو کوئی کھڑا ہوا رمضان مین ایمان سے اور واسطے طلب ثواب کے بخشے جاینگے اسکے پہلے گناہ اور جو کوئی کھڑا ہوا شب قدر مین ایمان سے یعنے ایمان رکھتا ہو اسکے ہونے پر اور واسطے طلب ثواب کے تو بخشے جاینگے اسکے پہلے گناہ **ف** اور کھڑا ہوا رمضان مین یعنے رمضان کی راتون مین تراویح پڑھے اور تلاوت قرآن کرے اور ذکر کرے اور طواف وعمرہ کرے اور مانند انکے اور عبادتین بجالاوے ۔ اور کھڑا ہو شب قدر کو ۔ خواہ جانا اسکو یا نہ جانا

عن أَنَسِ بنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا اِلَّا كُلُّ مَحْرُومٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

روایت ہی انس بن مالک سے کہ کہا داخل ہوا رمضان پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک مہینا آیا ہی تم پر اور اس مین ایک رات ہی بہتر ہزار مہینون سے یعنے شب قدر جو شخص کہ محروم رہا اس سے یعنے اسمین توفیق عبادت کی نہوئی اور قیام بعض شب کا بھی نکیا پس تحقیق بے نصیب رہا ہر خیر سے اور نہین محروم کیا جاتا اسکی نیکی سے مگر جو بے نصیب ہی نقل کی اسکو ابن ماجہ نے **ف** آیا تمہارے پاس یعنے پس غنیمت جانو

اسکے آنے کو اور دن کو روزہ رکھو اور قیام کرو راتوں مین - اور مگر بے نصیب یعنے جو کہ بے نصیب سعادت سے ہی اور اس مہینے مین عبادت کا اسکو ذوق نہین وہی بے نصیب ہی

عن سلمان الفارسی قال خطبنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی اٰخر یوم من شعبان فقال یا ایھا الناس قد اظلکم شھر عظیم شھر مبارک فیہ لیلۃ خیر من الف شھر جعل اللہ صیامہ فریضۃ وقیام لیلہ تطوعا من تقرب فیہ بخصلۃ من الخیر کان کمن ادی فریضۃ فیما سواہ ومن ادی فریضۃ فیہ کان کمن ادی سبعین فریضۃ فیما سواہ وھو شھر الصبر والصبر ثوابہ الجنۃ وشھر المواساۃ وشھر یزاد فیہ رزق المؤمن من فطر فیہ صائما کان لہ مغفرۃ لذنوبہ وعتق رقبتہ من النار وکان لہ مثل اجرہ من غیر ان ینتقص من اجرہ شئ قلنا یا رسول اللہ لیس کلنا نجد ما نفطر بہ الصائم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعطی اللہ ھذا الثواب من فطر صائما علی مذقۃ لبن او تمرۃ او شربۃ من ماء ومن اشبع صائما سقاہ اللہ من حوضی شربۃ لا یظمأ حتی یدخل الجنۃ وھو شھر اولہ رحمۃ واوسطہ مغفرۃ واٰخرہ عتق من النار ومن خفف عن مملوکہ فیہ غفر اللہ لہ واعتقہ من النار -

روایت ہی سلمان فارسی سے کہ کہا خطبہ فرمایا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

بیچ آخر دن شعبان کے یعنے خطبہ جمعہ کا یا وعظ کا پھر فرمایا ای لوگو تحقیق سایہ ڈالا
تم پر بزرگ مہینا یعنے قریب آیا رمضان یہہ مہینا ہی بڑی برکت والا اور اسمین
ایک رات ہی بہتر ہزار مہینے سے یعنے شب قدر۔ اللہ تعالی نے اس مہینے کے روزے
فرض کیا اور نفل ٹھہرایا اسمین قیام رات کا جو کوئی نزدیکی ڈہونڈہے اللہ کی اسمین ساتہ
کسی نیک خصلت کے یعنے اقسام نفل سے تو یہہ اسکے مانند ہی کہ ادا کیا فرض سوائے
رمضان کے یعنے نفل کا ایسا ثواب ہوتا ہی جیسے فرض کا اور دونون مین اور جسنے ادا کیا
فرض رمضان مین یعنے بدنی یا مالی تو ہوتا ہی مانند اسکے کہ ادا کئے ستر فرض غیر رمضان
مین اور وہ مہینا صبر کا ہی اور صبر کا ثواب بہشت ہی۔ اور مہینا غمخواری کا ہی اور
مہینا رزق زیادہ ہونیکا ہی۔ اور مومن خواہ غنی ہو یا فقیر جسنے افطار کروایا رمضان
مین روزہ دار کو کسب حلال سے ہوتا ہی اسکے لئے سبب گناہونکی بخشش کا اور سبب
آتش دوزخ سے آزاد ہونیکا اور ہوگا اسکے واسطے ثواب مانند ثواب روزہ دار کے
بغیر اسکے کہ کم ہو اسکے ثواب سے کچھ۔ کہا ہمنے یا رسول اللہ نہین ہی ہر شخص ہمارے
ایسا کہ دوسرے کو افطار کروانے کی طاقت رکھے پس فرمایا حضرت نے کہ دیتا ہی
اللہ تعالی یہہ ثواب اس شخص کو کہ افطار کراوے روزہ دار کو ایک گھونٹ دودھ
یا ٹکڑا کھجور کا یا ایک چلو پانی اور جو شخص کہ پیٹ بھر دیگا روزہ دار کا پلا دیگا اسکو اللہ
حوض کوثر سے میرے پانی کہ نہ پیاسا ہوگا داخل بہشت ہوے تک اور یہہ مہینا ایسا ہی
کہ پہلا دہا اسکا رحمت ہی اور بیچ کا دہا گناہونکی بخشش کے ایام ہین اور آخری دہا

آزادی ہی دوزخ سے یعنے یہہ تینون چیزین مومن کے لئے ہوتے ہین نہ کافرون کے لئے اور جسنے ہلکا کیا بوجہ لونڈی غلام سے رمضان مین بخشتا ہی اسکو اللہ تعالی اور آزاد کرتا ہی اسکو آگ سے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ یُضَاعَفُ حَسَنَةٌ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰی سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهٗ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ یَدَعُ شَهْوَتَهٗ وَطَعَامَهٗ مِنْ اَجْلِیْ

روایت ہی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ابن آدم کی ہر نیکی وہ چند سے سات سو تک زیادہ کی جاتی ہی مگر روزہ کہ وہ میرے ہی لئے ہی اور مین ہی اسکی جزا دونگا۔ چھوڑتا ہی روزہ دار اپنی خواہش اور کھانا میرے لئے **ف** ایک نیکی کے جو دس نیکیان لکھی جاتی ہین یہہ ادنی درجہ ہی اور زیادہ کی جاتی ہی سات سو حصہ تک بسبب بہت ریاضت اور صدق نیت اور خلوص کے بلکہ بعض جاے اس سے بھی زیادہ ثواب ملتا ہی جیسا کہ آیا ہی کہ مکہ مین ایک نیکی کے لاکھ نیکیان لکھی جاتی ہین مگر روزہ کہ ثواب بے نہایت ہی اسکا مقدار سواے خدا کے کوئی نہین جانتا ہی اتنے ثواب کا سبب یہہ کہ روزہ خالص اللہ ہی کے لئے ہوتا ہی ریا کو اسمین دخل نہین بخلاف اور عبادتونکے اسیواسطے فرمایا اِنَّهٗ لِیْ کہ وہ خاص میرے لئے ہی دوسرا سبب یہہ کہ روزے مین نفس کشی اور بڑی ریاضت ہی کہ روزہ دار محض اللہ کی خوشنودی کیواسطے کھانا پانی جماع اور دوسری شہوتین چھوڑ دیتا ہی اپنے نفس کو روک دیتا ہی

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مِنْ صَائِمٍ لَیْسَ لَهٗ مِنْ صِیَامِهٖ اِلَّا الظَّمَأُ وَكَمْ مِنْ قَائِمٍ لَیْسَ لَهٗ مِنْ قِیَامِهٖ اِلَّا السَّهَرُ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ روایت ہی ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت روزہ دار ہین کہ نہین انکو حاصل انکے روزے سے کچھ مگر پیاس اور کتنے شب زندہ دار ہین کہ نہین انکو اس سے کچھ مگر جگنا **ف** یعنے جو شخص روزہ رکھے اور نیت خالص خدا کے واسطے نہو یا نہ بچاوے اعضونکو گناہون سے خصوص زبان کو جھوٹ اور غیبت اور لڑائی جھگڑے گالی گلوچ اور جھوٹی گواہی اور بہتان اور ایسے ہی بدباتون سے تو اسکو بھوک پیاس کے سواے اور کچھ ثواب نہین اگرچہ فرض ساقط ہوتا ہی اور اسیطرح شب کا قیام بغیر حضور دل یا دنیا کے کام کے واسطے ہو کچھ ثواب نہین جیسے نماز بے جماعت بے عذر پڑہے یا غصب کی زمین مین پڑہے یا حج و زکوۃ بھی خالصاً للہ نہون بلکہ نام و نشان کے واسطے تو کچھ ثواب نہین سواے نقصان مال اور رنج بدن کے پس چاہیے کہ روزہ کی حالت مین دل اور اعضونکو گناہون سے بہت بچاوے جاننا چاہیے کہ نفل روزے جو سنت ہین جیسے ہر مہینے مین ایام بیض کے تین روزے اور نون روزے ذیحجہ مین پہلی سے نوین تک یا فقط نوین کا اور ایک یا دو روزے عاشورے کے اور ایک روزہ شعبان کی پندرہوین کا اور چھے روزے شوال کے سوا اسکا بھی ثواب بہت ہی عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ یَوْمًا اِبْتِغَاءَ وَجْہِ اللّٰہِ بَعَّدَہُ اللّٰہُ مِنْ جَہَنَّمَ

کَبُعْدِ غُرَابٍ طَائِرٍ وَھُوَ فَرْخٌ حَتّٰی مَاتَ ھَرِمًا رَوَاہُ اَحْمَدُ روایت

ہی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ روزہ رکھے

ایکدن واسطے خوشی اللہ کے تو دور رکھتا ہی اسکو اللہ تعالی دوزخ سے مانند

دور رکھنے اوڑتے کوّے کے اور وہ ہو بچہ یہانتک کہ بوڑہا ہوکے مرجاوے

نقل کی یہہ احمد نے **ف** کہتے ہین کہ کوّے کی عمر ہزار برس کی ہوتی پس اگر

کوّا ابتدا سے عمر سے اخیر عمر تک اوڑتا رہے تو دیکھا چاہئے کہ کسقدر مسافت طے

کریگا جتنی وہ مسافت طے کریگا اتنا ہی اللہ تعالی روزہ دار کو دوزخ سے دور

کریگا بیہقی سے منقول ہی کہ حضرت نے فرمایا روزہ دار کی نیند عبادت ہی اور

خموشی تسبیح اور عمل نیک اسکا دوگنا - اور دعا اسکی مقبول اور گناہ بخشا گیا

اور طبرانی نے روایت کی کہ حضرت نے فرمایا کہ تحقیق اللہ کے لئے ایک خوان

ہی کہ اسپر ایسی نعمتین دہری ہین کہ نہ کسی کے آنکھین دیکھی ہین نہ کان سنے اور نہ

کسی کے دل مین انکا خطرہ ہوا اسپر نہین بیٹھینگے مگر روزہ دار اور بیہقی نے کہا کہ

حضرت نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے بنی اسرائیل کے ایک پیغمبر کو فرمایا کہ خبر دے اپنی

قوم کو کہ جو بندہ ایک روز محض اللہ کی خوشی کے لئے روزہ رکھے تندرست کرتا ہون

اسکا جسم اور بہت دیتا ہون اور خطیب نے کہا کہ حضرت نے فرمایا کہ جو شخص نفل روزہ

رکھے اور نہ مطلع ہوا اسپر کوئی تو اللہ تعالی اسکو جنت دینے کے سوا اور کسی ثواب

راضی نہین ہوتا ہی **باب الزكوة** سورة ال عمران وَلَا يَحْسَبَنَّ

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ

سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

وَاللهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ اور نہ گمان کرین وہ لوگ کہ بخیلی کرتے ہین ساتھ اوس چیز کے کہ دیا ہی انکو اللہ نے فضل سے اپنے یہہ بخل بہتر ہی واسطے اونکے بلکہ وہ برا ہی واسطے اونکے البتہ طوق پہنا ے جاوینگے وہ چیز کہ بخیلی کی ہی ساتھ اوسکے دن قیامت کے اور واسطے اللہ کے ہی جو کچھہ چھوڑ گئے آسمانون والے اور زمین والے اور اللہ ساتھ اوس چیز کے کہ کرتے ہو خبردار ہی **ف** جو لوگ اللہ کے دیئے ہوے مال مین بخیلی کرتے ہین اور سمجھتے ہین کہ بخل کرنے مین مال جمع ہوتا ہی یہہ بات یون نہین بلکہ بخل کرنا برا ہی واسطے اونکے کہ دنیا مین برکت مال کی کم ہوتا ہی اور آخرت مین سبب عذاب کا ہوتا ہی **ف** زکوة مال بدر کن کہ فضلۂ رز را چو باغبان ببرد بیشتر دہد انگور قریب ہی کہ مال بے زکوة قیامت کے دن طوق کیا جاویگا حدیث شریف مین آیا ہی کہ جسکو حق تعالی نے مال دیا اوسنے بخیلی سے زکوة نہ نکالا قیامت کے دن اوسکے مال کو سانپ کی صورت بناکر اوسکے گردن مین لٹکاوینگے کہ وہ دونو جانب سے منہہ اوسکا کاٹیگا اور کہیگا کہ مین وہ مال ہون تیرا کہ جس پر دنیا مین تو لاف زن تھا اور وہ خزانہ ہون تیرا کہ جسپر فخر کرتا تھا اور واسطے اللہ کے ہی جو کچھہ چھوڑ جاتے ہین آسمان اور زمین مین معلوم کیجے کہ سب اہل آسمان و زمین مرجاوینگے

اور تمام مال بے دعوا مدعیون سے اور بے نزع منازعون سے واسطے اوسی واحد لاشریک رہجاویگا اور حق تعالی فرماویگا لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اور سب مال اللہ ہی کا ہی مگر عاریۃً چند روز دیا ہی واسطے امتحان کے کہ رضامندی مین پروردگار کے خرچتا ہی یا بخیلی کرتا ہی یا اللہ سب مالدارون کو زکوۃ کی توفیق دے اور عذاب سے دردناک کے بچا آمین سورۃ النسا اَلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَا اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا وہ لوگ جو بخیلی کرتے ہین اور حکم کرتے ہین لوگونکو ساتھ بخیلی کے اور چھپاتے ہین وہ چیز کہ دیا ہی انکو اللہ نے فضل سے اپنے اور تیار کیا ہی ہمنے واسطے کافرون کے عذاب رسوا کرنیوالا اور جو لوگ کہ خرچ کرتے ہین مال اپنا دکھانیکو لوگون کے اور نہین ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور نہ دن پچھلے کے اور جو کوئی کہ ہووے شیطان واسطے اوسکے ہمنشین پس برا ہی ہمنشین **ف** جو لوگ خرچ کرنے مین مال کے بخیلی کرتے ہین اور لوگون کو بھی سکھلاتے ہین اور اللہ صاحب نے اپنے فضل و عنایت سے جو کچھ دیا ہی چھپاتے ہین یعنے خرچ نہین کرتے اور کفرانِ نعمت کرتے ہین پس واسطے اون لوگونکے وہ سخت عذاب ہی کہ واسطے کافرون کے تیار کر رکھا ہی اور معلوم کیا چاہئے جو لوگ مال اپنا واسطے بتلانے لوگون کے خرچ کرتے ہین اور واسطے نام آوری کے وہ لوگ ایمان

ہین لائے اللہ پر کہ خلوص دل سے واسطے رضامندی اوسکے خرچ کرین اور جو کچھ
ثواب ہی پاوین پس واسطے اونکے شیطان ہمنشین ہوا پس جب شیطان ہمنشین اور ہم
صحبت ہو پھر کہان ہی واسطے اسکے رضامندی جہنا اللہ کی پس ایسون سے پرہیز
کیا چاہئے سورۃ الاعراف وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ فَسَاَکْتُبُھَا
لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَالَّذِیْنَ ھُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ اور رحمت
میری سمائی ہر چیز کو پس البتہ لکھونگا مین اوسکو واسطے اون لوگون کے کہ پرہیزگاری
کرتے ہین اور دیتے ہین زکوٰۃ اور جو لوگ کہ وہ ساتھ نشانیان ہمارے ایمان لاتے
ہین **ف** یعنے جو مومن پرہیزگاری کرتا ہی اور دیتا ہی زکوٰۃ رحمت خاص ہی
واسطے اسکے کیونکہ خرچ کرنا مال کا نہایت دشوار ہوتا ہی نفس پر پس خواہش نفس کو
چھوڑ کر رضامندی مین اللہ کے خرچ کرتا ہی اور خوشنودی اپنے پروردگار کی
چہتا ہی سورۃ التوبۃ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِکِیْنَ حَیْثُ وَجَدْتُّمُوْھُمْ وَخُذُوْھُمْ
وَاحْصُرُوْھُمْ وَاقْعُدُوْا لَھُمْ کُلَّ مَرْصَدٍ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ
وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ فَخَلُّوْا سَبِیْلَھُمْ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ پس مارو مشرکونکو جہان
پاؤ اور پکڑو اونکو اور گھیرو اونکو اور بیٹھو واسطے اونکے ہر پوشیدہ جگہہ پس اگر توبہ کرین
اور قایم کرین نماز کو اور دین زکوٰۃ پس چھوڑ دو راہ انکی تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان
ہی **ف** یعنے پروردگار نے مشرکونکو قتل کرنا اور قید کرنا اور قابو مین پکڑنا انکا
حکم فرمایا سبب اپنے شرک سے باز آئے اور قایم کئے نماز اور ادا کئے زکوٰۃ تو حکم فرمایا

چھوڑ دو انکو جہان چاہین ہین اور امن پاوے قید و قتل سے اس آیت شریف
مین تین چیز کا حکم الٰہی ذہب پر فرمایا کہ شرک سے باز آنے اور نماز قایم کرنے
اور زکوۃ دینے کا جب یہہ تینون مین سے کسی ایک کو چھوڑ دیگا اوسی وعید مین
داخل ہوگا جو مذکور ہوا چنانچہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنے خلافت مین
تارک زکوۃ سے جہاد فرمایا ہی تفصیل اوسکی آئندہ آویگی لوگو در زکوۃ دینے
مین سستی اور بخیلی مت کرو ایۃ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ
فَاِخْوَانُکُمْ فِی الدِّیْنِ وَنُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ پس اگر توبہ کرین
اور قایم رکھین نماز کو اور دین زکوۃ پس بھائی تمھارے ہین بیچ دین کے اور
مفصل بیان کرتے ہین ہم نشانیان واسطے اوس قوم کے کہ جانتے ہین **ف**
پروردگار عالم مشرکون کے شان مین فرمایا کہ اگر توبہ کرین اپنے کفر اور شرک سے
اور قایم کرین نماز اور دیوین زکوۃ پس بھائی ہین تمھارے دین مین پس معلوم
ہوا جو شخص نماز پڑہے اور زکوۃ نہ دے بھائی پن جاتا رہا گو کہ اپنے کفر سے باز آوے
جب تک نماز نہ ادا کرے اور زکوۃ نہ دے پورا مسلمان نہین ہوتا ایۃ وَالَّذِیْنَ
یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّۃَ وَلَا یُنْفِقُوْنَھَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَبَشِّرْھُمْ
بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ یَّوْمَ یُحْمٰی عَلَیْھَا فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ فَتُکْوٰی بِھَا جِبَاھُھُمْ وَجُنُوْبُھُمْ
وَظُھُوْرُھُمْ ھٰذَا مَا کَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ فَذُوْقُوْا مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ
اور جو لوگ جمع کرتے ہین سونا اور چاندی اور نہین خرچ کرتے اوسکو بیچ راہ اللہ کے

پس خوشخبری دے اونکو ساتھ عذاب درد دینے والے کے جسدن گرم کیا جاویگا
اوپر اوسکے بیچ آگ دوزخ کے پس داغ دیئے جاوینگے ساتھ اوسکے پیشانیون پر اونکے
اور پہلو پر انکے اور پیٹھون پر اونکے اور کہا جاوے یہہ ہی جو جمع کیا تمنے واسطے اپنے
جانون کے پس چکھو جو کچھ تھے تم جمع کرتے **ف** اور جو لوگ حرص اور بخل کے سبب
جمع کر رکھتے ہین سونا اور روپا اور زکوة نہین ادا کرتے اونکا پس واسطے انکے قیامت
مین عذاب ہی دکھہ دینے والا یعنے آگ سلگائے جاویگی مالون پر اونکے بیچ آتش
دوزخ کے پس داغ دیوینگے ساتھ اس درہم و دینار سوزان کے پیشانیون پر انکے
کہ فقرا کو دیکھکر چین بجبین ہوتے تھے اور داغ دیوینگے پہلو پر انکے کہ درویشون سے
پہلو تہی کرتے تھے اور داغ دیوینگے پیٹھون پر اونکے کہ مسکینون سے پیٹھ پھیر لیتے تھے
کہ اشرف اعضاء ظاہرہ یہی تین ہین پس یہہ تینون اوس دن عذاب کیا جاوینگے
اور کہینگے فرشتہ عذاب کے یہہ عذاب وہ ہی جو جمع کئے تھے تم واسطے منفعت اپنے
دنیا مین اور زکوة اوسکی نہین دیتے تھے اور آج وہ سبب تمہارے مضرت کا ہوا
اور جان پر تمہارے بلا لایا پس چکھو تم وبال اوسکا کہ جمع کر رکھے تھے تم واسطے اپنے
جانون کے **ع** ایک دانہ فقیر کو دینا ٭ جمع سے خرمنون کے بہتر ہے ٭ زر ہی
کمانیکو اور دینے کو ٭ جب رکھین سنگ و زر برابر ہے **ع** خور و پوش و بخشا
و راحت رسان ٭ نگاہ چہ میداری زبہر کسان ٭ زر از بہر خوردن بود ای پسر ٭
برای نہادن چہ سنگ و چہ زر ٭ جب عذاب مین مبتلا ہووینگے اور افسوس کرینگے

زکوۃ نہ دینے پر کیا فائدہ ہوگا پس چاہئے کہ مالدار اپنے مال کی زکوۃ پوری ادا کرے
اور بخیلی نکرے اور عذاب مذکور سے بچے سورۃ الروم وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا
لِّيَرْبُوَا۟ فِىٓ أَمْوَٰلِ ٱلنَّاسِ فَلَا يَرْبُوا۟ عِندَ ٱللَّهِ وَمَآ ءَاتَيْتُم مِّن زَكَوٰةٍ تُرِيدُونَ
وَجْهَ ٱللَّهِ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُضْعِفُونَ اور جو کچھ دیتے ہو تم سود کو تا کہ بڑہے
بیچ مالون لوگون کے پس نہین بڑہتا نزدیک اللہ کے اور جو کچھ دیتے ہو تم زکوۃ ہیے
ارادہ کرتے ہو تم رضامندی اللہ کی پس یہہ لوگ وہ ہین دوگنا کرنیوالے **ف**
یعنے مال سود کو دیتے ہین اور سمجھتے ہین کہ بڑہتا ہی مال اوس سے فی الحقیقت نہین بڑہتا
اور برکت اوسکی اوٹھ جاتی ہی اگرچہ بظاہر کچھ ایک بڑہے مگر آیندہ اسکو زوال ہی اور
جو کچھ دیتے ہین زکوۃ سے یا صدقے سے کہ اسکے دینے مین ارادہ کرتے ہین رضامندی
اللہ کی اور دینے مین ریا نہین کرتے یا امید بدلے کی نہین رکھتے پس واسطے انکے
جو کچھ دیتے ہین دوگنا کیا جاویگا کہ ایک کا دس حصے ثواب پاوینگے بلکہ زیادہ
اوس سے ایسی نعمت عظمی کہ جس مین ایک کو دس یا اور زیادہ حاصل ہو چھوڑکے
بخیلی کرتے ہین اور زکوۃ ادا نہین کرتے پس ایسے لوگ سوائے افسوس و پشیمانی
کے کچھ فائدہ نہ پاوینگے سورۃ فصلت ٱلَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ وَهُم
بِٱلْءَاخِرَةِ هُمْ كَٰفِرُونَ وہ لوگ کہ نہین دیتے زکوۃ اور وہ ساتھ آخرت کے
وہ کافر ہین **ف** جو لوگ زکوۃ نہین دیتے وہ آخرت کے منکر ہین یعنے خدای تعالی
زکوۃ نہین دینے والونکو منکران آخرت فرمایا اسواسطے زکوۃ اور نفقہ نہین دیتے

كہ جزا قيامت مين ملنے كا اعتبار نہين كرتے پس جو شخص زكوة نہين ديتا گويا كہ وہ
اون مين سے ہی كيونكہ خرچ كرنا مال كا نفس پر سخت مشكل ہوتا ہی جو مالدار كہ زكوة
نہين ديتا اور سخاوت نہين كرتا مانند اوس تن كے ہی كہ جان نہين ركهتا اور
مانند اوس درخت كے كہ پهل نہين لاتا ۵ جو كہ ممسك ہی اور تونگری کا
تن بیجان درخت بے بر ہی سورة الحديد اَلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ
النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَالْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ جو بخل كرتے
ہين اور حكم كرتے ہين لوگون كو ساتھ بخل كے اور جو كوئی پهر جاوے پس تحقيق
اللہ وہ ہی بے پروا تعريف كئے گيا ف جو لوگ بخيلی كرتے ہين باوجوديكہ
مال واسباب ركهتے ہين اور براہ خدا نہين ديتے اور باوجود اپنی بخيلی كے حكم كرتے
ہين لوگونكو ساتھ بخيلی كے اور جو كوئی پهر جاوے براہ خدا زكوة دينے سے پس تحقيق
اللہ وہی ہی بے پروا اوس شخص سے اور اسكے مال سے اگر كوئی زكوة نہ ديگا باوجود
مالداری كے تو اس نے خود ہلاك كيا اپنی جان كو عن ابی هريرة مَا مِنْ
صَاحِبِ ذَهَبٍ وَّلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّيْ مِنْهَا حَقَّهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ صُفِّحَتْ لَهٗ صَفَائِحُ مِنْ نَّارٍ فَاُحْمِيَ عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوٰى
بِهَا جَنْبُهٗ وَجَبِيْنُهٗ وَظَهْرُهٗ كُلَّمَا رُدَّتْ اُعِيْدَتْ لَهٗ فِيْ يَوْمٍ
كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ
فَيَرٰى سَبِيْلَهٗ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ روايت ہی

ابی ہریرہ سے نہین کوئی سونا رکھنے والا اور نہ چاندی رکھنے والا کہ نہ ادا کرے اوسکا
حق اوسکا جو زکوۃ ہی مگر جبکہ ہوگا دن قیامت کا بنائے جاوینگے واسطے اوسکے
تختیان آگ کے پس گرم کئے جاوینگے اوپر اونکے بیچ آگ جہنم کے پس داغ دئے جاوینگے
ساتھ اون تختون کے پہلو پر اوسکے اور پیشانی پر اوسکے اور پیٹھ پر اوسکے جبکہ
جدا کئے جاوینگے ڈالے جاوینگے واسطے اوسکے اوسدن مین کہ ہی مقدار اوسکے
پچاس ہزار برس کی یہانتک کہ حکم کیا جاوے درمیان بندون کے پس دیکھے
راہ اپنی یا طرف بہشت کے یا طرف دوزخ کے نقل کیا اسکو مسلم نے **ف** یعنے
جبکہ ٹھنڈی ہوجاوینگے تختے تو آگ مین ڈالے جاوینگے گرم کرنے کے لئے اور
نکال کر پھر داغ دینگے ہمیشہ یونہی کرتے رہینگے اوسدن تک کہ مقدار اوسکے پچاس
ہزار برس کی ہی یعنے کافرون کو قیامت کا روز ایسا دراز معلوم ہوگا اور باقی
گنہگارونکو بھی دراز معلوم ہوگا بقدر گناہان اونکے اور مومن کامل کو وہ دن
بقدر دو رکعتون نماز کے معلوم ہوگا اور دیکھے راہ اپنی طرف جنت کے یعنے اوسکے
ذمے پر اور گناہ نہووے سوائے ترک زکوۃ کے تو یہہ عذاب ترک زکوۃ کا ہوگا
اور داخل بہشت ہوگا اور یا طرف دوزخ کے یعنے اوسکے ذمے پر اور دوسرے گناہ
ہوگے یا اس عذاب سے گناہ ترک زکوۃ کا نہ چھوٹیگا داخل دوزخ ہوگا اس مین اشارہ
ہی طرف اسکے کہ زکوۃ نہ دینے والے عذاب مین ہونگے اور باقی خلق حساب مین

عنہ مَنْ اٰتَاہُ اللّٰہُ مَالًا فَلَمْ یُؤَدِّ زَکٰوتَہٗ مُثِّلَ لَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَعْنِي شِدْقَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا مَالُكَ اَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ الْاٰيَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ جس شخص کو دیا اللہ نے مال پس نہ ادا کیا زکوۃ اوسکا بنایا جاویگا اوسکے لئے مال اوسکا قیامت کے دن سانپ گنجہ واسطے اوسکے ہونگے دو نقطے سیاہ آنکھون پر بطور طوق کے ڈالے جاویگا قیامت کے دن پھر پکڑیگا دونو طرفین موہنہ کو اوسکے یعنے دونو جبڑے اوسکے پھر کہیگا مین ہون مال تیرا مین ہون خزانہ تیرا پھر پڑہی یہہ آیت اور نہ گمان کرے وہ لوگ کہ بخل کرتے ہین آخر آیت تک روایت کی اسکو بخاری نے **ف** سانپ گنجہ یعنے اوسکے سر پر بال نہین ہونگے یہہ علامت ہی بہت زہر دار کی اور درازی عمر کی اور جو مال کہ زکوۃ ادا نہین کرتے ہین وہ سانپ ہوکر بطور طوق کے گردن مین پڑیگا اور جب ایکبار کاٹیگا زہر سے اوسکے ستر برس چیخ مارتا رہیگا اور اسیطرح قیامت کا دن پورا ہونے تک یعنے پچاس ہزار برس تک عذاب مین گرفتار رہیگا بعد اوسکے خدا جانے کیا ہوگا **عن** اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُوْنُ لَهُ اِبِلٌ اَوْ بَقَرٌ اَوْ غَنَمٌ لَا يُؤَدِّيْ حَقَّهَا اِلَّا اُتِيَ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْظَمَ مَا يَكُوْنُ وَاَسْمَنَهُ تَطَأُهُ بِاَخْفَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُوْنِهَا كُلَّمَا جَازَتْ اُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ اُوْلَاهَا حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ روایت ہی ابی ذر سے فرمایا نہین کوئی شخص کہ ہون واسطے اوسکے اونٹ

پکارے یا بکری یہ خبر ہے حق اونکا فرمایا نہ بٹھاوینگے وہ دن قیامت کے

حال میں کہ وہ بہت فربہ ہونگے زیادہ ہوتے ہی کچلینگے اونکو ساتھ پاؤن

اپنے اور مارینگے ساتھ سینگون اپنے جبکہ گذرینگے آخر انکے لائے جاوینگے پہلے

اونکے یہان تک کہ حکم کیا جاوے درمیان آدمیون کے روایت کی اسکو بخاری

اور مسلم نے **ف** یعنے جب پہلا جانور کچلیگا اور مار یگا دوسرا آویگا کچلیگا اور مار یگا

اور ایسا ہی ہر جانور اپنی باری کے موافق کریگا جب سب جانور پورے ہو چکینگے پھر

پہلے جانور سے کچلنا اور مارنا شروع ہوگا یہان تک کہ حساب خلایق کا پورا ہوگا جسکا

مقدار پچاس ہزار برس کا ہی اسیطرح عذاب ہوتا رہیگا **عن** جریر بن عبد الله

إِذَا أَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلْيَصْدُرْ عَنْكُمْ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

روایت ہی جریر ابن عبد اللہ سے جبکہ آوے تمہارے پاس زکوۃ لینے والا پس

چاہیے کہ پھرے وہ تم سے اوس حالت مین کہ وہ تم سے راضی ہو روایت کی اسکو

مسلم نے **ف** یعنے امام کے طرف سے آتا ہی کہ جسکو ساعی اور عامل کہتے ہین

وہ جب آوے تمہارے پاس واسطے زکوۃ وصول کرنے کے زکوۃ پوری ادا کرو

تاکہ وہ تم سے راضی ہو اور زمانے مین رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حضرت

ابا بکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے خلافت مین بھی دستور تھا کہ عامل کو

روانہ فرماتے اور مالدارون سے زکوۃ وصول کر کر بیت المال مین داخل کرتے

عن ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ كَبُرَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ عُمَرُ اَنَا اُفَرِّجُ عَنْكُمْ

فَانْطَلَقَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ اَنَّهُ كَبُرَ عَلٰى اَصْحَابِكَ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فَقَالَ

اِنَّ اللهَ لَمْ يَفْرِضِ الزَّكٰوةَ اِلَّا لِيُطَيِّبَ مَا بَقِيَ مِنْ اَمْوَالِكُمْ وَاِنَّمَا

فَرَضَ الْمَوَارِيْثَ وَذَكَرَ كَلِمَةً لِتَكُوْنَ لِمَنْ بَعْدَكُمْ فَقَالَ فَكَبَّرَ عُمَرُ

ثُمَّ قَالَ لَهُ اَلَا اُخْبِرُكَ مَا يَكْنِزُ الْمَرْءُ الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ اِذَا نَظَرَ اِلَيْهَا

سَرَّتْهُ وَاِذَا اَمَرَهَا اَطَاعَتْهُ وَاِذَا غَابَ عَنْهَا حَفِظَتْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤد

روایت ہی ابن عباس سے کہ کہا جب اتری یہہ آیت اور جو لوگ جمع کرتے ہین سونا

اور روپا بہاری ہوئی یہہ آیت مسلمانون پر پس کہا عمر نے کہولدونگا مین اس فکر کو

تم سے پس گئے عمر پس کہا اے نبی اللہ کے تحقیق بہاری ہوئی یارون پر آپکے یہہ

آیت پس فرمایا تحقیق اللہ نہین فرض کی زکوۃ مگر اس لئے کہ پاک کرے اوس چیز

کو کہ باقی رہا ہی مالون سے تمہارے اور سوا اسکے نہین کہ مقرر کی ہی میراث

اور ذکر کیا ایک کلمہ تاکہ ہو میراث واسطے اوسکے کہ پیچھے تمہارے ہی پس کہا ابن

عباس نے پس اللہ اکبر کہا عمر نے یعنے بسبب خوشی کے کہ دفع ہونے اوس مشکل کے کہ جمع

کرنے مین مال کے ظاہرا وعید معلوم ہوتا تھا پہر فرمایا حضرت نے واسطے عمر کے کیا

نہ خبر دون مین تجھکو ساتھ بہترین کے اوس چیز سے کہ جمع کرے آدمی وہ یہہ ہی

عورت نیکبخت جب کہ دیکھے طرف اوسکے خوش کرے اوسکو اور جب حکم کرے

اوسکو فرمان برداری کرے اوسکی اور جب غایب ہو اوس سے محافظت کرے

اوسکی روایت کی اسکو ابوداؤد نے **ف** جب حضرت نے صحابہ سے بیان فرمایا کہ جمع کرنا مال کا منع نہین جب تک کہ زکوۃ ادا کرتے رہین اور دیکھا خوش ہونا صحابہ کا بسبب مال جمع کرنے کے اور رغبت دلائے اونکو طرف اوس چیز کے کہ وہ بہتر ہی مال سے کہ وہ عورت ہی نیکبخت اور خوبصورت اس لئے کہ سونا روپا نہین نفع دیتا مگر بعد خرچ کرنیکے بخلاف بی بی کے کہ وہ جب تک ساتھ تیرے ہی رفیق تیری ہی دیکھتا ہی تو خوش کرتی ہی تجھکو اور حاجت روائی تیری ہوتی ہی اوس سے اور اطاعت کرتی ہی تیری **عن** ابی هریرة قال لما توفی النبی صلی الله علیه وسلم واستخلف ابو بكر بعده وكفر من كفر من العرب قال عمر بن الخطاب لابی بكر كیف تقاتل الناس وقد قال رسول الله صلی الله علیه وسلم امرت ان اقاتل الناس حتی یقولوا لا اله الا الله فمن قال لا اله الا الله عصم منی ماله ونفسه الا بحقه وحسابه علی الله فقال ابو بكر والله لاقاتلن من فرق بین الصلوة والزكوة فان الزكوة حق المال والله لو منعونی عناقا كانوا یؤدونها الی رسول الله صلی الله علیه وسلم لقاتلتهم علی منعها قال عمر فوالله ما هو الا رأیت ان الله شرح صدر ابی بكر للقتال فعرفت انه الحق متفق علیه روایت ہی ابی ہریرہؓ سے کہ کہا جبکہ وفات ہوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور خلیفہ ہوے ابوبکر بعد آپکے اور کافر ہوئے وہ لوگ کہ

کافر ہوئے عرب سے کہا عمر بن خطاب نے ابی بکر کو بیچ جبکہ ارادہ کیا انہوں نے ارادہ لڑنیکا کیونکر
لڑسکتے ہو تم ساتھ ان لوگوں کے اور حالانکہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ
حکم کیا گیا ہوں میں یہہ کہ لڑوں ان لوگوں سے یہانتک کہ کہیں لا الہ الا اللہ
پس جو شخص کہا لا الہ الا اللہ بچایا مجھ سے مال اپنا اور جان اپنا مگر ساتھ حق اسلام
اور حساب اوسکا اللہ پر ہی پس کہا ابوبکر قسم ہی اللہ کی البتہ لڑونگا اوس سے
کہ فرق کرے درمیان نماز اور زکوۃ کے پس تحقیق زکوۃ حق مال کا ہی قسم ہی
اللہ کی اگر نہ دینگے مجھکو بچہ بکری کا کہ تھے ادا کرتے اسکو طرف رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم کی البتہ لڑونگا میں اون سے نہ دینے پر اوسکے کہا عمر نے پس قسم ہی
اللہ کی نہ تھا امر کچھ مگر جانا میں نے یہہ کہ اللہ نے کھولدیا دل ابی بکر کا واسطے لڑنیکے
پس جانا میں نے بھی کہ تحقیق لڑنا حق ہی روایت کی اسکو بخاری اور مسلم نے **ف**
غطفان اور بنی سلیم وغیرہم نے زکوۃ نہیں دی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اونکو کافر
کہا اسوجہ سے کہ انہوں نے انکار کیا وجوب زکوۃ کا کہ وجوب زکوۃ قطعی ہی پس انکار اوسکا
کفر ہی یا اسوجہ سے کافر کہا کہ انہوں نے انکار کیا زکوۃ کے دینے کا پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ
نے اون لوگوں سے جہاد کیا اور بڑے بڑے جلیل القدر صحابہ اوسمیں شریک تھے
چنانچہ اس جہاد میں انکو بندی پکڑا اور انکا مال لوٹ لائے حالانکہ وہ لوگ کلمہ
پڑھتے تھے اور وے لوگ تھے پر زکوۃ نہیں دینے کے سبب اون سے جہاد کیا اور زکوۃ نہیں دینے والے
حکم کافر کا رکھتے ہیں جیسا کیا انسے جہاد کرنا قید کرنا مال لوٹنا یہہ سب واسطے کافروں کے ہی پس

جو لوگ مالدار ہین اور زکوٰة نہین ادا کرتے ہین حکم مین کافرون کے ہین اپس چاہیئے کہ زکوٰة مال کا اپنے ادا کرین اور مال کو پاک کرین اور عذاب سے تارک زکوٰة کے چہٹین پا اللہ سب مالدارون کو زکوٰة کی توفیق عنایت فرما اور عذاب تارک زکوٰة کے بچا آمین یارب العالمین **عنه** یکون کنز احدکم یوم القیامة شجاعا اقرع یفر منه صاحبه وهو یطلبه حتی یلقمه اصابعه

رواه احمد روایت ہی ابی ہریرہ سے ہوگا گنج ایک تمہین کا دن قیامت کے سانپ گنجا بہاگیگا اوس سے مالک اوسکا اور ڈہونڈہتا ہوگا اوسکو یہانتک کہ لقمہ کریگا اونگلیونکو اوسکے روایت کی اسکو احمد نے **ف** گنج سے مراد وہ مال ہی کہ جمع کر رکہا اور زکوٰة نہ ادا کی اور سکے حکم مین ہین سب اعضا مال کو لقمہ کریگا سانپ انگلیانکو مالک مال کے اس لیئے کہ ہاتھ سے مال کمایا اور جمع کیا اور زکوٰة نہین ادا کی **عن** عائشة قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یقول ما خالطت الزکوٰة مالا قط الا اهلکته رواه الشافعی روایت ہی عائشہ سے کہا سنا مین نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہین ملتی زکوٰة کسی مال مین کبھی مگر ہلاک کردیتی ہی اوسکو روایت کی اسکو شافعی نے **ف** یعنے جو مال کہ زکوٰة نہ ادا کیا گیا ہی ہلاک ہوجاتا ہی یا ضایع یا نقصان آجاتا ہی اوس مین یا برکت جاتی رہتی ہی اور سمجھتا ہی کہ زکوٰة نہ دینے مین مال جمع ہوتا ہی ایسا نہین بلکہ انجام اوسکا برا ہی اور آخرت مین لایق عذاب کا ہی

روی الطبرانی عن انسٍ مانع الزکوٰۃ یوم القیٰمۃ فی النار

روایت کی طبرانی انس سے نہین اداکرنیوالا زکوٰۃ کا دن قیامت کے بیچ دوزخ کے رہیگا **وصح** عن ابن مسعودٍ اُمرنا باقام الصلوٰۃ وایتاء الزکوٰۃ

ولم یزک فلا صلوٰۃ لہٗ اور صحیح کیا طبرانی ابن مسعود سے حکم فرمائے ساتھ

قایم کرنے نماز کے اور دینے زکوٰۃ کے اور نہ ادا کیا زکوٰۃ پس نہین ہی نماز واسطے

اوسکے **ف** یعنے جو شخص کہ مال رکھتا ہو اور قابل زکوٰۃ کے ہو جب زکوٰۃ نہین

ادا کرتا ہی پس نماز اوسکی قبول نہین ہوتی کیونکہ زکوٰۃ اور نماز کا ایک ہی حکم ہی

جب زکوٰۃ نہ ادا کرے اور نماز پڑہے گویا وجوب زکوٰۃ کا منکر ہوا اور ظاہر ا واسطے

نماز کے اوسکے بجا کرنے سے کیا فایدہ اور مطابق اس آیۂ کریمہ کے اَفَتُؤمِنُوْنَ

بِبَعْضِ الْکِتٰبِ وَتَکْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ترجمہ کیا ایمان لاتے ہو تم کتاب کے

بعضے حکمون پر اور منکر ہوتے ہو بعض کے ایسا ہی ہی جب زکوٰۃ نہ دیوین اور نماز

پڑہین گویا کہ حکم سے زکوٰۃ کے انکار کیا اور حکم کو نماز کے مانا پس ایسونکو نماز کچھ فایدہ

نہ دیگی **فی** روایۃ عن عبد اللّٰہ من اقام الصلوٰۃ ولم یؤت

الزکوٰۃ فلیس بمسلمٍ ولم ینفعہ عملہ دوسری روایت مین ہی عبد اللہ سے

جو شخص قایم کیا نماز کو اور نہ ادا کیا زکوٰۃ پس نہین ہی وہ مسلمان اور نہ نفع دیگا

اوسکو عمل اوسکا **ف** جو شخص مال رکھتا ہی جس سے کہ زکوٰۃ واجب ہو زکوٰۃ نہ ادا

کرے تو وہ کامل مسلمان نہوا اور کوئی نیک عمل اسکا قبول نہ کیا جاوے گا

باب الحج سورۂ آل عمران - اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ تحقیق پہلا گھر ہی ٹھہرا لوگون کے واسطے ہی جو مکے مین ہے برکت والا اور نیک راہ ہی عالم کے لئے **ف** بخاری اور مسلم مین ہے روایت ہی کہ ابو ذر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کونسی مسجد زمین پر پہلے بنا ہوی آپ فرمائے مسجد حرام مین نے پوچھا اسکے بعد کونسی تو فرمایا مسجد اقصی مین نے پوچھا دونو مسجد کی بنا مین کتنے روز کا فاصلہ فرمایا چالیس روز کا - اور کعبے کی بنا مین اختلاف ہی بعض کہتے ہین کہ کعبہ پہلا گھر ہی جو زمین پر بنا کہ اللہ کے حکم سے اور جبرئیل کے بتلانے سے حضرت آدم اسکو بنا گئے اور بعض کہتے ہین کہ آدم کے پہلے فرشتے اسکو بنائے تھے پھر طوفان نوح کے بعد اسکی نیو باقی رہگئی تھی اسی پر حضرت ابراہیم بنا گئے فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ اس مین نشانیان ظاہر ہین کعبے کی حرمت کی ازانجملہ کھڑے ہونیکی جگہ ابراہیم کی ہی وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا دوسری نشانی یہہ ہی کہ جو اسکے اندر آیا اسکو امن ملا **ف** مقام ابراہیم سے مراد پتھر ہے جسپر حضرت ابراہیم کے دونو پاؤن کی نشان ہی - کعبے کی بنا جب بلند ہوئی اور ابراہیم علیہ السلام ضعف کے سبب پتھر نہین اٹھا سکے تب اس پتھر پر کھڑے ہوسے تو انکے قدم کا نشان اسپر ظاہر ہوا اور دوسری نشانی یہہ کہ کعبے مین جو داخل ہوا امن پایا - عرب جنگ کرتے اور لوٹتے تھے - جب کوئی حرم مین آجاتا اسکو امن دیتے تھے اور امن سے مراد یا قیامت کا امن ہی کہ حدیث شریف مین آیا ہی کہ مکہ مدینہ مین جو مریگا قیامت کے دن امن سے

اتھیگا۔ اوران دو کے سوا اور بھی کئی نشانیان ہین ازانجملہ یہہ کہ پرندہ کعبے کے
اوپر نہین اوڑتا اور وہان جب پہنچتا ہی داہنے یا بائین طرف ہوجاتا ہی اور وہان کے
درندے حرم مین شکار کو دیکھے تو نہین پکڑتے اور کوئی پرندہ کعبے پر نہین بیٹھتا
مگر کسیو قت بیمار ہوتا ہی تو شفا کے واسطے اسپر بیٹھتا ہی اور اسپر بیٹ نہین کرتا اور جو
پلید حرم کی حرمت کو توڑنا چاہتا ہی حق تعالی اسکو جلد سزا مین پکڑتا ہی وَ لِلّٰهِ
عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا یعنے حق تعالی فرماتا ہی
کہ اللہ کا حق ہی لوگون پر حج کعبہ کا اس شخص پر جو طاقت رکھتا ہی راہ کی ف
حج فرض ہی عمر مین یکبار فی الفور پس منکر اوسکا کافر ہوتا ہی اور تارک اوسکا
باوجود قدرت کے فاسق اور سخت گنہگار ہوتا ہی۔ اور شرط حج کی اسلام ہی۔ یعنے
مسلمان پر فرض ہی نہ کافر پر اور حریت ہی یعنے آزاد پر ہی نہ بردے پر۔ اور عقل
ہی یعنے عاقل پر ہی نہ دیوانہ و بیہوش پر۔ اور بلوغ ہی یعنے بالغ پر نہ لڑکے پر اور صحت
ہی یعنے تندرست پر نہ بیمار پر اور قدرت زاد و راحلہ پر ہی یعنے جو قادر ہو خرچ راہ
اور سواری پر اوسپر فرض ہی اور نہین تو نہین اور خرچ اسقدر ہو کہ جاتے اور آتے
کفایت کرے اور زاید ہو اصلی حاجتون اور اہل و عیال کے نفقہ سے جاکے آنے
تک۔ اور امن راہ ہی غالبا یعنے اکثر لوگ امن سے پہنچ جاتے ہون تو فرض ہی
اور اگر اکثر راہ مین ہلاک ہوتے ہون بسبب ڈوبنے وغیرہ کے یا لٹ جاتے ہین تو فرض
نہین اور کبھی کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہی تو اوسکا اعتبار نہین جیسے اس زمانے مین کہ

اکثر لوگ تو بسلامت حج کراتے ہین- اور شرط حج کی ہمراہ ہونا خاوند کا یا محرم کا عورت کے لئے اگر ہو درمیان اوسکے اور درمیان مکے کے مسافت سفر کی یعنے تین دن- اور اگر خاوند اور محرم نہون عورت حج کو نہ جاوے سورۃ الحج

وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالًا وَّعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ یعنے ندا کر اے ابراہیم لوگون مین حج کے لئے آئینگے وے تجھ پاس پیادہ اور آئینگے دبلے اونٹون پر دور دور سے **ف** کہتے ہین کہ جب بناے کعبہ تمام ہوئی حضرت ابراہیم کو اللہ تعالی کا حکم ہوا کہ اس گھر کے حج کے لئے عالم مین ندا کر دیجے عرض کئے الٰہی ساری جہان مین میرا آواز کیونکر پہنچیگا حکم ہوا کہ پکار دینا تمہارا کام ہی اور آواز کو پہنچانا ہمارے ہاتھ ہی پھر حضرت ابراہیم نے ابوقبیس کے پہاڑ پر چڑھ کے اپنے کانون مین انگلیان رکھ کے ندا کی کہ لوگو تمہارا پروردگار ایک گھر بناکر وایا ہی پس تم اسکا حج کرو اور اللہ کے طرف سے بلانیوالے کی بلاوے کو سمع قبول سے سنو- پس اس ندا کو حق تعالی اپنی قدرت سے ایسا ہی بلند کیا کہ آسمانون اور زمینون اور دریاؤن تک پہنچ گئی بلکہ باپون کی پیٹھ اور ماؤن کے پیٹ مین بھی جو تھے ان سب کو سنوا دیا- ارادہ ازلی مین اللہ تعالی کے جنکو قیامت تک حج نصیب ہونیوالا ہی ان سبھون نے اس ندا کو سنا اور جیسکے گوش جان مین وہ آواز پہنچی وہی حج سے مشرف ہوتا ہی کہ وہ آواز کو سنکر جواب دیا ہی

لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ

صلى الله عليه وسلم فقال يا ايها الناس قد فرض عليكم الحج فحجوا فقال رجل أكل عام يا رسول الله فسكت حتى قالها ثلاثا فقال لو قلت نعم لوجبت ولما استطعتم ثم قال ذروني ما تركتكم فانما هلك من كان قبلكم بكثرة سؤالهم واختلافهم على انبيائهم فاذا امرتكم بشيء فأتوا منه ما استطعتم واذا نهيتكم عن شيء فدعوه رواه مسلم روایت ہی ابوہریرہ سے کہ کہا خطبہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا ای لوگو تحقیق فرض کیا گیا ہی تم پر حج پس حج کرو پھر کہا ایک شخص نے آیا ہر سال کرین ہم حج یا رسول اللہ پس چپ رہے حضرت یہانتک کہ کہی اس شخص نے یہہ بات تین بار پھر فرمایا اگر کہتا مین ہان البتہ فرض ہوتا حج یعنے ہر سال مین اور نہ طاقت رکھتے تم پھر فرمایا چھوڑ دو مجھکو جب تک چھوڑ دون مین تمکو پس سوا اسکے نہین کہ ہلاک ہوے وے لوگ کہ تھے پہلے تم سے یعنے یہود و نصاری بسبب بہت سوال کرنے اور اپنے انبیا پر اختلاف کرنیکے جیسا کہ قوم بنی اسرائیل سے منقول ہی پس جسوقت کہ حکم کرون مین تمکو کسی چیز کا پس کرو تم اسکو کہ طاقت رکھو تم اور جب منع کرون مین تمکو کسی چیز سے پس چھوڑ دو اسکو تم نقل کی یہہ مسلم نے **ف** جب حضرت نے حکم حج کا کیا تو ایک صحابی نے عرض کی کہ ہر سال حج کیا کرین وہ سمجھا کہ جیسی اور عبادت نماز روزہ اور زکوۃ مکرر ہوتی ہین عمر مین ویسی ہی یہہ بھی ہوگا لیکن حضرت کو سوال انکا ناگوار معلوم ہوا اسلیئے تنبیہا

خاموش رہے جواب ندیا آخر فرمایا کہ مین ہان کہتا ہر سال حج کرنا فرض ہوجاتا کیونکہ
میرا کہنا حکم الٰہی سے ہی اور تم ہر سال حج نہو سکتا اور چھوڑ دو مجھکو جو فرمایا حاصل
یہہ کہ مین جو کچھ کہون وہ کرو اگر مطلق حکم کرون ویسا ہی بجالاو اور اگر اسکی کیفیت
کہون ویسا ہی بجالاو اسلئے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے محض احکام پہنچانے اور شرایع بیان کرنے بھیجا
ہی مین آپ بیان کرتا ہون تمھارے سوال کی حاجت نہین **وعن** ابی ھریرۃ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ لِلّٰہِ فَلَمْ یَرْفُثْ
وَلَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ کَیَوْمٍ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ روایت ہی ابی ہریرہ
سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص حج کرے واسطے اللہ کے پھر نہ صحبت
کرے اپنی عورت سے اور نہ فسق کرے پھرتا ہی مانند اوس دن کے کہ جنا اسکو مان نے
نقل کی یہہ بخاری اور مسلم نے **ف** واسطے اللہ کے یعنے محض اوسکی رضا کے لئے
نہ دکھانے اور سنانے اور حاجی کہلانے یا ملکون کا سیر کرنے یا تجارت کرنے اور اور
اغراض کے لئے۔ اور جاننا چاہئے کہ جو کوئی حج کو جاوے بقصد حج اور تجارت کے تو اسکو
ثواب کم ہوتا ہی بہ نسبت اوسکے کہ جو خالص حج کے لئے جاوے۔ اور رفث کے معنے
جماع اور فحش کلام اور عورت سے جماع کے مقدمے کی بات کرنی ہی۔ اور نہ فسق
کرے یعنے گناہ کبیرہ اوس مین نکرے اور نہ اصرار کرے صغایر پر اور کبایر ترک کرے

وعن اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اَلْعُمْرَۃُ اِلَی الْعُمْرَۃِ کَفَّارَۃٌ لِّمَا بَیْنَہُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَیْسَ لَہٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّۃُ

مُتَّفَقٌ عَلَيْہِ روایت ہی ابی ہریرہ سے کہاکہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کفارہ ہی اون گناہون کے لئے کہ درمیان اون دونو کے
ہین یعنے صغیرہ گناہ اور حج مقبول ہی اوسکا بدلہ سواے بہشت کے ہنین ہی نقل کی
یہہ بخاری ومسلم نے **ف** حج وہ ہی کہ جسمین طواف بیت اللہ کا اور عرفات
مین ٹھہرنا اور صفا کے ومروہ درمیان سعی کرنا ہوا کرتا ہی - اور عمرے مین فقط طواف
اور سعی کرنا ہی ہوتا ہی اور احرام دونو مین شرط ہی حج مین بھی اور عمرے مین بھی
اور حج فرض بھی ہوتا ہی اور نفل بھی اور عمرہ سنت ونفل ہی مگر کوئی نذر مانی
عمرہ تو واجب ہوتا ہی کرنا اوسکا **وعن** ابنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيُعَجِّلْ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ
روایت ہی ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو ارادہ
کرے حج کا چاہئے کہ جلدی کرے نقل کی یہہ ابوداؤد اور دارمی نے **ف** یعنے
جو کوئی چاہئے حج کرنا اور اسکے اداکرنے پر قدرت رکھے پس چاہیے کہ جلدی کرے
اور فرصت اور حیات کو غنیمت جانے اسلئے کہ اسکی تاخیر مین بہت سی آفتین ہین
اور دنیا کے دہندے مہلت ہنین دیتے ہین دیتے ہین ایک کے پیچھے ایک
لگا رہتا ہی اور نفس وشیطان بھی تو نیک کام کے ارادے کو پیچھے ڈالتے ہین
پس چاہئے کہ نیت آتے ہی کرے - اور بہت صحیح روایتین ہمارے مذہب کی
اور امام مالک اور امام احمد سے یہہ ہی کہ حج علی الفور واجب ہی یعنے جب حج

فرض ہوچکا یعنے اوتنا مال آدمی کے پاس جمع ہوچکا اور موسم جانے کا ہوا اور قافلہ بہم پہنچے اگر احتیاج ہو قافلہ کی تو اس سال حج کرے دوسرے سال تک تاخیر کرے اگر دہیں کریگا کئے سال تو فاسق ہوگا۔ اور قبول نہین کی جاویگی گواہی اسکی پھر اگر مال واسباب سفر کا جاتا رہیگا فرض اسکے ذمہ رہجایگا لیکن امام محمد و شافعی کے پاس واجب علی التراخی ہی یعنے اخیر عمر تک جایز ہی تاخیر اسکی جیسے جایز ہی تاخیر نماز کی اخیر وقت تک مگر یہہ کہ گمان ہو حج فوت ہوئیگا تو نہ تاخیر کرے پس اگر مر جاوے باوجود حج فرض ہونے کے اور ادا نکیا تو سبکے پاس گنہگار **وعن** ابن عمر قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ما یوجب الحج قال الزاد والراحلۃ رواہ الترمذی وابن ماجۃ روایت ہی ابن عمر سے کہ کہا آیا ایک شخص حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طرف اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا چیز واجب کرتی ہی حج کو فرمایا توشہ اور سواری نقل کی یہہ ترمذی اور ابن ماجہ نے **ف** کیا چیز واجب کرتی ہی حج کو یعنے حج واجب ہونے کی کیا شرط ہی فرمایا توشہ یعنے خرچ اسقدر ہو کہ جاتے آتے اوسکو اور اسکے عیال کے کفایت کرے اور سواری کہ اسپر سوار ہوکر جاوے **وعن** ابی امامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لم یمنعہ من الحج حاجۃ ظاہرۃ او سلطان جائر او مرض حابس فمات ولم یحج فلیمت ان شاء یہودیا وان شاء نصرانیا رواہ الدارمی

روایت ہی ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ نہ منع کی اسکو حج سے کوئی حاجت ظاہری کہ نہونا توشہ اور سواری کا ہی یا بادشاہ ظالم نے یا مرض جو بند کرنیوالا ہی پس مرگیا اور حج نکیا پس چاہئے کہ مرے یہودی ہوکر یا نصرانی ہوکر نقل کی دارمی نے **ف** بادشاہ ظالم یعنے راستہ مین بادشاہ ظالم کا ڈر ہی جان ومال کے تلف کا تو حج فرض نہین اور اسیطرح ایسی بیماری کہ جسکے سبب سفر نکر سکے حج کی مانع ہی پس اندہے اور فالج والے پر حج فرض نہین حاصل ساری حدیث کا یہہ ہی کہ جس پاس سواری اور خرچ راہ ہو اور کوئی بادشاہ ظالم یا کوئی بیماری بھی مانع نہو اور باوجود اسکے حج نکرے تو چاہئے یہودی ہوکر مرے چاہئے نصرانی ہوکر اللہ کو اسکی کچھ پروا نہین **وعن** اَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْحَاجُّ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللّٰهِ اِنْ دَعَوْهُ اَجَابَهُمْ وَاِنِ اسْتَغْفَرُوْهُ غَفَرَ لَهُمْ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

اور روایت ہی ابو ہریرہ سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کہ حج کرنیوالے اور عمرہ کرنے والے مہمان ہین اللہ تعالی کے اگر دعا کرین قبول کرتا ہی حق تعالی دعا انکی اور اگر بخشش چاہین بخشتا ہی انکو نقل کی یہہ ابن ماجہ نے **وعن** ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَقِیْتَ الْحَاجَّ فَسَلِّمْ عَلَیْهِ وَصَافِحْهُ وَمُرْهُ اَنْ یَّسْتَغْفِرَ لَكَ قَبْلَ اَنْ یَّدْخُلَ بَیْتَهٗ فَاِنَّهٗ مَغْفُوْرٌ لَّهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ روایت ہی ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ملاقات کرے تو حاجی سے پس سلام کر اسپر اور مصافحہ
کر اس سے اور کہہ اس سے کہ بخشش چاہئے تیرے لئے پہلے اس سے کہ داخل ہو اپنے
گھر مین۔ اسلئے کہ وہ جب حج کیا بخشا گیا ہی نقل کی یہہ احمد نے **ف** پہلے گھر
داخل ہونے کی قید اسلئے لگائی کہ وہ ہنوز راہ خدا مین ہی اور اپنے اہل و عیال مین
مشغول نہین ہوا پاک ہی گناہون سے دعا اسکی مقبول ہی۔ اور حاجی کے حکم مین
ہی عمرہ کرنے والا اور جہاد کرنیوالا اور طالب علم بھی ہین جو محض رضاے الٰہی کیلئے
نہ دنیا کی غرض کے واسطے طلب علم اور جہاد مین کمر باندہین کہ وے بھی مغفور مین
اور دعا انکی مقبول **وعن** أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا أَوْ غَازِيًا ثُمَّ مَاتَ فِي طَرِيقِهِ
كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَجْرَ الْغَازِي وَالْحَاجِّ وَالْمُعْتَمِرِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ
الْإِيمَانِ روایت ہی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
جو شخص کہ نکلا حج کے یا عمرے کے یا جہاد کے ارادے سے پھر مر گیا راستے مین کہ نہ جہاد
کرنے پایا نہ حج نہ عمرہ تو اللہ تعالی لکھتا ہی اسکے لئے ثواب جہاد کرنیوالے اور حج و عمرہ
کرنیوالے کا نقل کی یہہ بیہقی نے شعب الایمان مین **ف** انہین کے حکم مین ہی وہ شخص
کہ طلب علم کے لئے نکلا تھا اور مر گیا تو اسکے لئے بھی حق تعالی عالمون کا ثواب لکھتا
ہی۔ جب حج بیت اللہ فرض موکد ہی اور اسمین السی السی فضیلتین ہین پھر بہت عاقبت
خراب لوگ ہین جو سفر حج کی طاقت اور توشہ و سواری کا خرچ رکھتے ہین اور صد ہا

ہزار ہا روپیہ رکھتے ہین پر وطن اور اہل و عیال اور دنیا کے مال کی محبت اور بخل کے سبب مکّے کے سفر کا قصد نہین کرتے ہین اور یہہ فرض الٰہی کا ذمہ گردن پہ لیئے ہوئے کف افسوس ملتے ہوئے خدا کے پاس جاتے ہین العیاذ باللہ۔ جب حج سے فراغت ہوجاوے تو بالضرور زیارت رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اور مسجد نبوی سے مشرف ہونے کے لئے مدینۂ طیبہ کا قصد کرے جو باعث ہی سعادت جاودانی کا اور سرمایہ فلاح دوجہانی کا **وعن** ابنِ عمرَ مرفوعًا مَن حجَّ فزارَ قبرِی بعدَ موتِی کانَ کمن زارَنِی فِی حیاتِی روایت ہی ابن عمر سے مرفوعًا کہ جسنے حج کیا پھر زیارت کی میری قبر کی میرے موت کے بعد تو ہوگا مانند اوس شخص کے جو ملا میرے زندگی کے وقت **ف** یعنے اس لئے کہ حضرت زندہ ہین اپنے آسودگاہ مبارک مین۔ اور یہہ حدیث دلالت کرتی ہی اسپر کہ زیارت حج کے بعد کرے۔ حج کے آگے بھی مضایقہ نہین اور ایک روایت مین آیا ہی کہ فرمایا حضرت نے کہ جو کوئی زیارت کرے میری قبر شریف کی واجب و لازم ہوتی ہی اسکے لئے میری شفاعت اور ایک روایت مین آیا ہی کہ جسنے حج کیا بیت اللہ کا اور نہ زیارت کی میری پس تحقیق ظلم کیا مجھپر۔ اور ایک روایت مین آیا ہی کہ جسنے قصد کیا طرف مکے کے ایسے حج کے لئے پھر قصد کیا میری زیارت کا اور مشرف ہونے کا میری مسجد مین تو اسکے لئے دو حج مقبول لکھی جاتی ہین **وعن** رجلٍ منْ الِ الخطّابِ عنِ النبیِّ صلَّی اللہُ علیہِ وسلَّم قالَ منْ زارَنِی متعمِّدًا کانَ فِی جوارِی

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ سَكَنَ الْمَدِيْنَةَ وَصَبَرَ عَلٰى بَلَائِهَا كُنْتُ لَهٗ شَهِيْدًا وَشَفِيْعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ مَاتَ فِيْ اَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بَعَثَهُ اللّٰهُ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

روایت ہی ایک شخص سے جو اولاد خطاب سے تھا نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس شخص نے زیارت کی میری قصد کرکے۔ تو وہ شخص ہوگا میرے ہمسایگی اور میری پناہ مین قیامت کے روز۔ اور جو شخص کہ رہا مدینہ مین اور صبر کیا اسکی سختیوں پر تو ہونگا مین اسکے واسطے گواہ اسکی اطاعت پر۔ اور شفاعت کرنیوالا اسکے واسطے قیامت مین اور جو کہ مریگا درمیان ایک حرم کے دو حرموں سے یعنے مکہ ومدینہ مین۔ تو اٹھاویگا اسکو اللہ تعالی امن والون مین یعنے امن مین ہوگا برے خوف سے قیامت کے **ف** قصد کرکے یعنے خاص میری زیارت کے لئے آیا محض ثواب حاصل کرنے۔ نہ واسطے تجارت اور لوگونکو دکھلانے اور سنانے کے لئے حاصل یہہ کہ کوئی غرض دنیا کا درمیان نہووے حق تعالی شانہ اپنے فضل وکرم سے ہر مومن کو حج بیت اللہ وزیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف کرے آمین ثم آمین باب فی مذمۃ الربوا یہہ باب ہی مذمت مین بیاج کے

سورۃ البقر اَلَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ

فِيهَا خٰلِدُوْنَ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ جو لوگ کہ کھاتے ہین سود نہین کھڑے ہونگے قبرون سے مگر جیسا کہ کھڑا ہوتا ہی وہ شخص کہ دیوانہ کرتا ہی اوسکو شیطان آسیب سے یہہ اسواسطے ہی کہ اونہونے کہا کہ سوداے اسکے نہین بیچنا مانند سود کی ہی اور حلال کیا اللہ نے سوداگری اور حرام کیا سود پس جو کوئی کہ آوے اوسکے پاس نصیحت رب سے اوسکے پس باز رہے اوس کام سے پس واسطے اوسکے ہی جو پہلے گذرا اور حکم اوسکا طرف اللہ کے ہی اور جو کوئی پھر کرے پس یہہ لوگ رہنے والے ہین آگ کے وہ بیچ اوسکے ہمیشہ رہنے والے ہین مٹاتا ہی اللہ سود کو اور بڑہاتا ہی خیراتون کو اور اللہ دوست نہین رکھتا سب ناشکر گنہگار کو **ف** جو لوگ سود کھاتے ہین دنیا مین جب قبرون سے اوٹھینگے مانند دیوانون کے کھڑے ہونگے بے ساختہ ہوش وحواس باختہ یہہ کھڑا ہونا اونکا کہ عذاب الٰہی ہی اسواسطے کہ انھون نے درمیان ربا اور بیع کے فرق نہین کیا اور سود کے لینے اور دینے مین نہین ڈرا حالانکہ حق تعالیٰ حلال کیا ہی بیع کو اور حرام کیا ہی سود کو پس جسکے پاس آئی نصیحت پروردگار سے اوسکے یعنے حرام ہونا سود کا معلوم ہوا جب باز رہا سود لینے اور دینے سے اور توبہ کیا اوس سے اور حکم خدا کا بجالایا تو عفو ہی اوسکو جو کچھ کہ لیا تھا آگے اوسکے اور کام گذرا ہوا یعنے آگے حرمت کے سود لیا ہوا طرف اللہ کے ہی کہ بخشیگا اور باوجود حرمت ربا کی معلوم ہونے کے جو شخص سود لیگا یا دیگا تو وہ ہمیشہ دوزخ کے

عذاب مین رہیگا اور حدیث مین آیا ہی جسوقت ارادہ کرتا ہی اللہ تعالیٰ ہلاکت کے
قوم کے ہلاکت کا ظاہر کرتا ہی بیچ انکے ربا معاذ اللہ اور اللہ تعالیٰ مٹا دیتا ہی مال
سود کے لینے ہر چند سود لیوے اور جمع کرے انجام اوسکا نقصان ہی یعنے عمر
رضامندی مین اللہ کے خرچ ہوتا ہی اسباب شہوتون مین اور فخر تباہی جتانے مین
اور کھیل و بازی مین اور ناچ اور راگ اور حرام کامون مین وغیرہ یا کوئی حادثہ
مین تباہ ہوجاتا ہی اور اگر کچھ رہجاوے تو وارث اوسکے اس مال سے نفع نہین اوٹھاتے
اور اگر اچھے مال مین ملے تو برکت اوسکی بھی جاتی رہتی اور حضرت ابن عباس سے
مروی ہی کہ اگر سود کے مال مین سے صدقہ دیوے یا حج مین خرچ کرے قبول نہین
ہوتا یہہ کمال نقصان ہی اور اللہ تعالیٰ دوست نہین رکھتا ناشکر گنہگار کو کہ قوت
حلال چھوڑ کر سود لینے اور دینے مین اصرار کرتا ہی آیة یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا
اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ فَاِنْ لَّمْ
تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو
اللہ سے اور چھوڑ دو جو باقی رہا ہی سود سے اگر ہو تم ایمان والے پس اگر نہ کرو تم پس خبردار
ہوجاؤ ساتھ لڑائی کے اللہ سے اور رسول سے اوسکے **ف** یعنے فرمایا پروردگار
عالم نے اہے ایمان والو ڈرو اللہ سے سود لینے مین اور چھوڑ دو جو کچھ باقی رہا ہی
سود سے اگر یقین کرتے ہو تم حرام ہونے پر سود کے اور اگر نہ چھوڑ دو گے تم سود کو
باوجود حرمت ہونے کے پس تیار ہوجاؤ جنگ کرنے اللہ سے اور رسول اللہ سے انکے

اپس کیا طاقت ہی ہمکو کہ ہم جنگ کرین اللہ سے اور اوسکے رسول سے چاہیے کہ ورین
[illegible] اور سود دینے لینے سے باز آوین اور عذاب جہنم کے اور رسوائی سے قیامت کے بچین

سورة النساء فبظلم من الذين هادوا حرمنا عليهم طيبت احلت
لهم وبصدهم عن سبيل الله كثيرا واخذهم الربوا وقد نهوا عنه
واكلهم اموال الناس بالباطل واعتدنا للكفرين منهم عذابا اليما

پس بسبب ظلم کے اون لوگون سے کہ یہودی ہوئے حرام کئے ہمنے اوپر انکے پاکیزہ چیزین جو
حلال کی گئی تھے واسطے اونکے اور بسبب بند کرنے اونکے راہ سے خدا کے بہوتون کو
اور بسبب لینے اونکے سود کو اور تحقیق منع کئے گئے تھے اوس سے اور بسبب کھانے اونکے
مال لوگونکا ناحق اور تیار کیا ہمنے واسطے کافرون کے اون مین سے عذاب درد دینے والا

ف یعنے پروردگار عالم نے کتنے چیزونکو حلال کیا واسطے یہود کے جب اونکی نافرمانی
حد سے بڑی اور سود لینے کو منع فرمایا تھا توریت مین باوجود اسکے سود لیا کرتے تھے
اسواسطے اللہ صاحب حلال چیزونکو حرام کردیا اور واسطے انکے قیامت مین جہنم کی آگ
تیار کر رکھی ہی اور بسبب سودخواری کے حلال چیزونکو حرام فرمایا جو لوگ سود کھاتے
ہین سود لیتے اور دیتے مین اللہ سے نہین ڈرتے پس واسطے انکے قیامت مین
عذاب جہنم کا ہی کہ اوس سے رسوا ہونگے سورة الروم وما اتيتم من ربا
ليربوا في اموال الناس فلا يربوا عند الله وما اتيتم من زكوة
تريدون وجه الله فاولئك هم المضعفون اور جو کچھ دیتے ہو تم سود کو

تاکہ بڑھے بیچ مالوں لوگوں کے پس نہین بڑھتا نزدیک اللہ کے اور جو کچھ دیتے ہو تم
زکوۃ سے ارادہ کرتے ہو تم رضامندی اللہ کی پس یہہ لوگ وہی ہین دوگنا کرنیوالے

ف جو لوگ سود لیتے ہین اور سمجھتے ہین کہ بے مشقت مال جمع ہوتا ہی اور
بڑھتا ہی ایسا نہین جو تم سمجھتے ہو بلکہ وہ گھٹتا ہی اور نقصان ہوتا ہی ظاہر اگرچہ کہ
بڑھے مگر انجام اوسکا ہلاکی کا ہوتا ہی کہ فی الحال ہلاک ہووے یا بعد گئے ایک مدت
کے کہ اوسکو کام آوے نہ اوسکے اولاد کو بلکہ نام و نشان باقی نہین رہتا قریب ہلاک
ہوتا ہی نہ دنیا کا فایدہ ہوا نہ دین کا آخر ہاتھ ملتا ہوا رہگیا خسر الدنیا والآخرہ
مین داخل ہوا محنت برباد گناہ لازم پس چاہئے کہ سود خوار سود لینے مین اللہ سے
ڈرے اور سود سے باز آوے اور حق تعالی روزی رسان اور حاجت روا ہی
واسطے ہر بندے کے بہر حال روزی پہونچاتا ہی پس ایسے پر بھروسا نکر اپنی عاقبت
خراب کرنا نہ چاہئے اور جو کچھ دیتے ہین زکوۃ یا صدقہ اور خیرات قوت حلال سے
واسطے رضامندی اللہ کے پس حق تعالی دوگنا کرتا ہی اپنے فضل و احسان سے
بلکہ اوس سے زیادہ دیتا ہی ثواب پس کسواسطے ایسے اجر عظیم کو چھوڑ کر بخیلی کرتے
ہین اور سود کے لینے اور دینے مین ڈرتے نہین **عن** جابر قال لعن

رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اٰکِلَ الرِّبٰوا وَمُؤْکِلَہٗ وَکَاتِبَہٗ وَ
شَاہِدَیْہِ وَقَالَ ھُمْ سَوَاءٌ رَوَاہُ مُسْلِمٌ روایت ہی جابر سے کہ لعنت
کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیاج لینے والے کو اور دینے والے کو اور لکھنے والے کو

اور گواہون کو اور فرمایا وہ برابر ہین روایت کیا اسکو مسلم نے **ف** یعنے لکھنے والے اور گواہون پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی بسبب مدد کرنے اونکے امر نامشروع پر اور اس سے صریح معلوم ہوا کہ حرام ہی تمسک لکھنا بیاج کا اور گواہ ہونا اوسکا پس ان پانچون پر اللہ کی اور رسول کی لعنت ہی پس چاہیئے کہ بچین سود لینے اور دینے سے اور توبہ کرین اوس سے **عن** عبادۃ بن الصامت قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ يَدًا بِيَدٍ فَإِذَا اخْتَلَفَ هٰذِهِ الْاَصْنَافُ فَبِيعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ روایت ہی عبادہ بن صامت سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچا چاہو سونا بدلے سونے کے اور چاندی بدلے چاندی کے اور گیہون بدلے گیہون کے اور جَو بدلے جَو کے اور کھجور بدلے کھجور کے اور نمک بدلے نمک کے مانند ہو ساتھ مانند کے برابر ہو ساتھ برابر کے دست بدست پس جبکہ مختلف ہون یہہ قسمین پس بیچو جس طرح کے چاہو جبکہ ہو بیع دست بدست نقل کی اسکو مسلم نے **ف** یعنے چھہ چیزین جو مذکور ہوے ہین اور مانند اونکے مثل تانبے اور پیتل وغیرہ کے جب بیع کرین ہم جنس اوسی مجلس مین پہلے جدا ہونے بائع اور مشتری قیمت کو اور اس چیز کو کہ خریدا تہا ہی قبض کرلین اگر سونا اور چاندی بیچین اوسکو بھی ایک ہی مجلس مین قیمت اور چیز قبض کیا چاہئے بعضے لوگ ان چیزون

مسئلہ نہین جانکر بیع کرتے ہین اور قرض دیکر سود مین مبتلا ہوتے ہین چاہیئے کہ مسئلہ آگے جانین بعد بیع کرین اور تفصیل اسکی کتب فقہ مین لکہا ہی دیکہہ لیوین عن

اَبِی ھُرَیْرَۃَ لَیَاْتِیَنَّ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ لَایَبْقٰی اَحَدٌ اِلَّا اٰکِلُ الرِّبٰوا

فَاِنْ لَّمْ یَاْکُلْہُ اَصَابَہٗ مِنْ بُخَارِہٖ وَیُرْوٰی مِنْ غُبَارِہٖ رَوَاہُ اَحْمَدُ

روایت ہی ابی ہریرہ سے البتہ آویگا آدمیون پر ایک زمانہ کہ نہین باقی رہیگا کوئی مگر کہانیوالا سود کا پس اگر نہ کہاویگا سود پہونچیگا اوسکو بخار اوسکا اور روایت کیا گیا غبار سے اوسکے روایت کی اسکو احمد نے ف بخار اوسکا یعنے اثر اوسکا پہونچیگا کہ وکیل ہوگا یا گواہ یا تمسک لکھنے والا ہوگا یا معاملہ کریگا ساتھ سود خوار کے اور ملیگا مال اوسکا ساتھ مال اوسکے معلوم کیا چاہیئے کہ جیسا مخبر صادق نے خبر دی ہی ویسا ہی اس زمانے کے لوگون مین سود کا لینا دینا جاری ہوا ہی کہ اکثر لوگ سود مین مبتلا ہین اور خدا سے نہین ڈرتے پس چاہیئے سود لینے میں خدا سے ڈرین اور اوس سے باز آوین اور توبہ کرین عن عبد اللہ بن حنظلۃ

غَسِیْلِ الْمَلٰئِکَۃِ دِرْھَمُ رِبٰوا یَاْکُلُہُ الرَّجُلُ وَھُوَ یَعْلَمُ اَشَدُّ مِنْ

سِتَّۃٍ وَّثَلٰثِیْنَ زَنْیَۃً رَوَاہُ اَحْمَدُ روایت ہی عبد اللہ بن حنظلہ سے جنکو غسیل الملائکہ کہتے تھے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایکدرہم سود کا کہ کہاوے اسکو آدمی اور وہ جانتا ہو کہ یہہ سود ہی بہت زیادہ گناہ مین ہی چھتیس زنا سے نقل کی اسکو احمد نے ف سود کا لینا اور دینا اشد ہی چھتیس زنا سے

اور زنا کرنیوالونکی قیامت مین کیا کچھ خرابی اور رسوائی ہی سو معلوم ہی اور جانتے ہین
جب واسطے ایک زنا کے یہہ کچھہ عذاب ہو تو سودخوار وان کے لئے چھتیس زنا سے
کسقدر عذاب ہووے سمجھا چاہئے اس بدمعاملہ سے کیا کچھ خرابی اور رسوائی ہوگی
پس چاہئے کہ سود سے پرہیز کرین عن اَبِی هُرَیْرَةَ اَلرِّبٰوا سَبْعُوْنَ
جُزْءًا اَیْسَرُهَا اَنْ یَنْکِحَ الرَّجُلُ اُمَّهٗ روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ گناہ بیاج کا
ستر جز ہی اُدنے اونمین سے یہہ ہی کہ صحبت کرے آدمی اپنی ماں سے عن ابن مسعود
اِنَّ الرِّبٰوا وَاِنْ کَثُرَ فَاِنَّ عَاقِبَتَهٗ تَصِیْرُ اِلٰی قُلٍّ رَوَاهُمَا ابْنُ مَاجَةَ
روایت ہی ابن مسعود سے تحقیق سود اگرچہ ہو بہت پس تحقیق انجام اوسکا ہوتا
ہی طرف کمی کے نقل کی ان دونوکو ابن ماجہ نے عن ابی هریرة اَتَیْتُ
لَیْلَةَ اُسْرِیَ بِیْ عَلٰی قَوْمٍ بُطُوْنُهُمْ کَالْبُیُوْتِ فِیْهَا الْحَیَّاتُ تُرٰی مِنْ
خَارِجِ بُطُوْنِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ یَا جِبْرَئِیْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ اَکَلَةُ الرِّبٰوا
رَوَاهُ اَحْمَدُ روایت ہی ابی ہریرہ سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
گذرا مین شب معراج مین ایک قوم پر کہ پیٹ انکے مانند گھرون کے تھے اونمین سانپ
تھے معلوم ہوتے تھے باہر پیٹون اونکے پس کہا مینے کون ہین یہہ لوگ ای جبرئیل
کہا یہہ ہین کھانیوالے سود کے نقل کی اسکو احمد نے ف یعنے سودخوار جب
دوزخ مین رہینگے اور شکم اُنہون کے مانند گھرون کے پہولجاوینگے اور سانپ درمیان
شکم کے دوڑینگے اور کاٹتے رہینگے اور اسی عذاب مین قیامت تک رہینگے

ای سودخوار وسود لینے مین اللہ سے ڈرو اور عذاب و رسوائی سے قیامت کے بچو

عن انس اذا اقرض احدکم قرضا فاھدی الیہ او حملہ علی الدابۃ فلا یرکبہ ولا یقبلھا الا ان یکون جری بینہ وبینہ قبل ذلک رواہ ابن ماجۃ روایت ہی انس سے جسوقت کہ دیوے ایک تمہارا قرض پھر تحفہ بھیجے قرض لیا ہوا طرف اوسکے یا سواری کو دی اسکو جانور پس نہ سوار ہوا اوسپر اور نہ قبول کرے تحفہ مگر یہہ کہ جاری ہو تحفہ درمیان قرض لینے والیکے اور درمیان اوسکے آگے اسکے نقل کی اسکو ابن ماجہ نے ف یعنے نہ قبول کرے تحفہ نا روا ہو اس لئے جو قرض کہ حاصل کرے واسطے منفعت کے پس وہ ربوا ہی مگر یہہ کہ عادت ہو قرض لینے کے پہلے کچھ بھیجنے کی تو کچھ مضائقہ نہین اسلئے کہ وہ قرض کے جہت سے نہین ہی بلکہ موافق عادت پہلے کی ہی اور منقول ہی امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ سے کہ ایک شخص کو انہون نے قرض دیا تھا ایک روز اوسکے قرض کے وصول کو گئے اور اسوقت گرمی بہت تھی اور اسکے دیوار کے سایہ مین نہ ٹھہرے دہوپ مین کھڑے رہے تاکہ نہ حاصل ہو آرام دین کے جہت سے یہان تک کہ وہ نکلا بعد دیر کے یہہ بات ابوحنیفہ رحمۃ اللہ نے بسبب کمال احتیاط کے کی

عنہ اذا اقرض الرجل فلا یاخذ ھدیۃ رواہ البخاری روایت ہی انس سے جسوقت کہ قرض دیوین کوئی کسیکو پس نہ لیوین اوس سے تحفہ نقل کی اسکو بخاری نے باب الکسب وطلب الحلال

یہہ باب ہی بیچ بیان کسب کے اور طلب کرنے روزی حلال کے سورۃ البقرۃ یاایھا

الناس کلوا مما فی الارض حلالا طیبا ولا تتبعوا خطوات

الشیطن انہ لکم عدو مبین ای لوگو کھاؤ اوس چیز سے کہ زمین مین ہی حلال پاکیزہ اور مت پیروی کرو قدمون پر شیطان کے تحقیق وہ واسطے تمھارے دشمن ہی ظاہر **ف** یعنے جب آدمی روزی حلال طلب کرتا ہی تو شیطان وسوسہ ڈالتا ہی ماپ اور تول مین کمی زیادتی کا ارادہ کرتا ہی خریدی مین جھوٹ بولنے کا قصد کرتا ہی اور مال کے عیب کو بغیر ظاہر کرنے کے فروخت کرنیکا خیال کرتا ہی پس ایسے وسوسے اور خیالات کو دفع کرکے صدق اور امانت داری سے جب معاملہ کریگا تو قیامت مین نبیین اور صدیقین اور شھدا اور صالحین کے ساتھ رہیگا اور جب ان کامون سے نہ بچیگا کاذب اور خائن ہوگا اور قیامت مین رسوا ہوگا ایۃ

یاایھا الذین امنوا کلوا من طیبت ما رزقنکم واشکروا للہ ان کنتم

ایاہ تعبدون ای لوگو جو ایمان لائے ہو کھاؤ پاکیزہ اوس چیز سے کہ دیا ہمنے تمکو اور شکر کرو واسطے اللہ کے اگر ہو تم اوسکی عبادت کرتے **ف** یعنے پروردگار عالم نے خطاب فرمایا واسطے مسلمانون کے کہ ای مسلمانو کھاؤ پاک چیزین یعنے حلال روزی سے کھاؤ اور حرام سے پرہیز کرو جیسا سود لینا اور چوری اور دغابازی کرنا اور جھوٹ کہنا اور شکر کرو اللہ کا روزی حلال پر کہ بقدر حاجت بندون کے روزی پہنچاتا ہی اور اس آیت شریف مین روزی حلال طلب کرنے اور اسپر شکر گزاری کرنے

فرمایا پس ہر مسلمان پر واجب ہی کہ روزی حلال طلب کرے اور حرام سے بچے سورۃ النحل فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ پس کھاؤ اوس چیز سے کہ دیا ہی تمکو اللہ نے حلال پاکیزہ اور شکر کرو نعمت اللہ کے اگر ہو تم اوسیکو عبادت کرتے سورۃ المومنون يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ای پیغمبرو کھاؤ پاکیزہ چیزین اور کام کرو اچھے تحقیق مین ساتھ اوس چیز کے کہ کرتے ہو جاننے والا ہون **ف** پروردگار نے یا ایہا الرسل کرکے خطاب فرمایا مراد اس سے ہر زمانے کے پیغمبر ہین یا خطاب ہی ہمارے پیغمبر خاتم النبیین کو کہ آپکو نام سے تمام انبیا کے پکارا اسواسطے کہ سید ہین تمام کے اور فضایل اور کمالات تمام پیغمبرون کے آپ مین موجود ہین اور مراد اوس سے آپکے امت ہین کہ حلال روزی سے کھاؤ اور عمل نیک بجالاؤ پس سمجھا چاہیے کہ اکل حلال کو عمل صالح پر مقدم کیا اسواسطے کہ تخم حلال ثمر کمال ہی کہ لقمہ حلال بدن مین سرایت کرکے طرف عبادت کے رغبت دلاتا ہی اور لقمہ حرام رگ و ریشہ مین سماکر طرف منہیات کے بلاتا ہی حدیث مین آیا ہی کہ اللہ تعالی پاک ہی نہین قبول کرتا ہی مگر پاک چیز کو پس اکثر لوگ روزی حلال سے غفلت کرکے حرام مین مبتلا ہین اور اوس سے صدقہ اور خیرات کرتے ہین کیا فایدہ دیگا عَنِ الْمِقْدَامِ ابْنِ مَعْدِيْكَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَكَلَ اَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِّنْ اَنْ يَّاْكُلَ مِنْ

عَمَلِ یَدَیْهِ وَاِنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ دَاوٗدَ کَانَ یَاکُلُ مِنْ عَمَلِ یَدَیْهِ رواه البخاری

روایت ہی مقدام بن معدیکرب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کھایا کسی نے کھانا کبھی بہتر اوس سے کہ کھاوے کسب ہاتھ کے اپنے اور تحقیق نبی اللہ داؤد علیہ السلام تھے کھاتے عمل سے ہاتون کے اپنے نقل کی اوسکو بخاری نے یعنی کسب کرنا اپنے ہاتھ سے سنت ہی انبیا کی چنانچہ داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ سے زرہ بناکر بیچتے تھے اور نوح علیہ السلام نجاری کا کام کرتے تھے اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ اپنے خلافت مین ہاتھ سے اپنے اینٹ بناکر بیچتے تھے اور اس حدیث مین رغبت دلائی گئی ہی کسب حلال کرنے پر اس لئے کہ اوس مین بڑے فائدے ہین کسب کرنے والا بسبب مشغولی کسب کے بچتا ہی بُرے باتون سے اور لہو لعب سے اور کسرنفسی بھی ہوتی ہی اوس سے پس کم ہوتی ہی سرکشی نفس کی اور بچتا ہی بسبب اوسکے ذلت سے سوال کے اور محتاج کسی کا نہین ہوتا عن ابی ہریرۃ

قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم اِنَّ اللّٰهَ طَیِّبٌ لَا یَقْبَلُ اِلَّا طَیِّبًا ثُمَّ ذَکَرَ الرَّجُلَ یُطِیْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ یَمُدُّ یَدَیْهِ اِلَی السَّمَآءِ یَا رَبِّ یَا رَبِّ وَمَطْعَمُهٗ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهٗ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهٗ حَرَامٌ وَغُذِیَ بِالْحَرَامِ فَاَنّٰی یُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ رواه مسلم

روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی پاک ہی نقصانون اور عیبون سے نہین قبول کرتا صدقہ مگر پاک پھر ذکر کیا حضرت نے حال ایک شخص کا کہ دراز کرتا ہی سفر پراگندہ بال ہو غبار آلود

دراز کرتا ہی دونو ہاتھ اپنے طرف آسمان کے کہتا ہی ای رب میرے ای رب میرے
اور کھانا اوسکا حرام اور پینا اوسکا حرام اور پہنا اوسکا حرام اور پرورش کیا گیا
ساتھ حرام کے پس کہان سے قبول کیجاوے دعا اوس شخص کی نقل کی اسکو مسلم نے
ف یعنے رزق حلال پر موقوف ہی قبولیت دعا کی اور کہا گیا ہی کہ دعا کے
دو بازو ہین اکل حلال اور صدق مقال جب یہہ دونو نہو دعا اوسکی نہ قبول ہوگی
اور نہ عبادت عن اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ یَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ لَا یُبَالِی
الْمَرْءُ مَا اَخَذَ مِنْهُ اَمِنَ الْحَلَالِ اَمْ مِنَ الْحَرَامِ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ روایت
ہی ابوہریرہ سے کہا کہ فرماے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آویگا لوگون پر
ایک زمانہ کہ نہین پروا کریگا آدمی ساتھ اوس چیز کے کہ لیویگا مال سے کہ آیا حلال سے
لیا ہی یا حرام سے نقل کی اسکو بخاری نے ف یعنے تمیز نہین کریگا درمیان
حلال و حرام کے س ہرچہ آمد بدہان شان خوردند ÷ وانچہ آمد بزبان شان گفتند
جب آدمی اکتفا کرے بقدر ضرورت کہ اوس سے بقا اوسکا اور نفقہ اپنے عیال و
اطفال کا ہو سلامت رہتا ہی اور جب حد ضرورت سے گذرا اور طمع مین پڑا مال
جمع کرینگے پس خوف ہی کہ حرام مین مبتلا ہو عن عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ
قَالَ لَا یَکْسِبُ عَبْدٌ مَالَ حَرَامٍ فَیَتَصَدَّقُ مِنْهُ فَیُقْبَلُ مِنْهُ
وَلَا یُنْفِقُ مِنْهُ فَیُبَارَکُ لَهٗ فِیْهِ وَلَا یَتْرُکُ لَهٗ خَلْفَ ظَهْرِهٖ اِلَّا
کَانَ زَادُهٗ اِلَی النَّارِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَمْحُو السَّیِّئَ بِالسَّیِّئِ وَلٰکِنْ یَمْحُو السَّیِّئَ

بالحسن اِنَّ الخَبِیثَ لَا یَمحُو الخَبِیثَ رَوَاہُ اَحمَدُ روایت ہی عبداللہ
ابن مسعود سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کماتا بندہ مال حرام پھر
خیرات کرے اوس سے پھر قبول کیا جاوے اوس سے اور نہین خرچ کرتا مال حرام کا
پھر برکت دیجاوے واسطے اوسکے اوس مال مین اور نہین چھوڑتا مال حرام پیچھے اپنے
مگر ہوتا ہی توشہ اوسکا پہنچانیوالا طرف آگ کے تحقیق اللہ تعالی نہین دور کرتا
برائی کو ساتھ برائی کے اور لیکن دور کرتا ہی برائی کو ساتھ بھلائی کے تحقیق پلید
مال نہین دور کرتا پلید کو روایت کی اسکو احمد نے **ف** یعنے مال حرام مین سے
اگر بندہ دے تو مقبول نہین ہوتا اور ثواب نہین ملتا اور مال حرام چھوڑ جاتا ہی
واسطے وارثون کے تو ہوگا گناہ اوسکا اسپر قیامت تک اس لئے کہ اسکے سبب سے دوسرے
بھی گناہ کے ہوے اور جو کوئی صدقہ دیوے مال حرام سے اور امید رکھے ثواب
کی کافر ہوتا ہی اور اگر فقیر لینے والے کو معلوم ہو کہ یہہ مال حرام ہی اور وہ دعا کرے
اوسکے لئے تو وہ بھی کافر ہوتا ہی نعوذ باللہ من مال الحرام جاننا چاہئے جو شخص کہ
حرام کھاوے اوسکی عبادت قبول نہین ہوتی اور نہ اوسکا صدقہ اور نہ اوسکی
دعا اور امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہی جو شخص دس درم سے ایک کپڑا خرید
کیا اور اوس مین یکدرم حرام کی تھی تو اوس کپڑے سے نماز اوسکی قبول نہین ہوتی
انشاء اللہ تعالی دوسری حدیث مین ذکر اوسکا مذکور ہوگا غرض مال حرام سے کچھ فایدہ
نہ اوٹھاویگا بلکہ وہ سبب اوسکے ہلاکت کا ہوگا پس چاہئے کہ حرام سے بچے اور حلال

روزی طلب کرے اور زیادتی سے طمع مال کے پرہیز کرے اور بقدر حاجت اپنے

اور اپنے عیال و اطفال کے اکتفا کرے **عنه** قَالَ طَلَبُ کَسْبِ الحَلَالِ

فَرِیْضَۃٌ بَعْدَ الْفَرِیْضَۃِ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ روایت ہی عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کرنا کسب حلال کا فرض ہی بعد فرض کے

نقل کی اسکو بیہقی نے **ف** یعنے بعد ادا کرنے فرایض اللہ کے جیسے نماز و روزہ وغیرہ

کہ ہر آدمی پر فرض ہی طلب کرنا روزی حلال کی فرض ہی اور پروردگار عالم

جیسا اپنی عبادت فرض کیا ویسا ہی واسطے ہر بندے کے پیدا کرنا روزی حلال کی

فرض کیا پس موافق اپنے حاجت کے روزی حلال کو چھوڑ کے طمع دنیا میں اور

جمع کرنے مین مال کے مبتلا ہو کر طرف حرام کے مایل و راغب ہوتے ہین اور خدا سے

نہین ڈرتے اور قیامت کا خوف نہین رکھتے **عن** رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ قَالَ

قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللہِ اَیُّ الْکَسْبِ اَطْیَبُ قَالَ عَمَلُ الرَّجُلِ بِیَدِہٖ وَ

کُلُّ بَیْعٍ مَبْرُوْرٍ رَوَاہُ اَحْمَدُ روایت ہی رافع بن خدیج سے کہا کہ کہا گیا ای

رسول خدا کے کونسا کسب پاکیزہ ہی یعنے افضل ہی فرمایا کام کرنا آدمی کا اپنے ہاتھ سے

اور جو کچھ بیچا ہو مقبول نقل کی اسکو احمد نے **ف** یعنے افضل کسب وہ ہی کہ ہاتھ سے

اپنے کیا جاتا ہی جیسے زراعت اور کتابت اور خیاطی وغیرہ اگر ہاتھ سے کسب نہ سکتا

ہی تو تجارت کرے کہ اوسمین دیانت اور امانت ہو یہہ بھی کسب حلال ہی معلوم کیجیے کہ

اہل و عیال کو اپنے خلایق سے بے نیاز رکھنا اور اونکا نفقہ کسب حلال سے دینا

جہاد فی سبیل اللہ میں داخل ہی اور یہ حدیث ... زیادہ ...

قَالَ مَنِ اشْتَرٰی ثَوْبًا بِعَشْرَةِ دَرَاهِمَ وَفِيهِ دِرْهَمٌ حَرَامٌ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهُ صَلٰوةً مَادَامَ عَلَيْهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ روایت ہی ابن عمر سے کہا جو شخص کہ خریدی ایک کپڑا دس درہم کو اور بیچ اوسکے ہی ایکدرم حرام کی نہین قبول کرے اللہ تعالی واسطے اوسکے نماز جب تک کہ ہووے کپڑا اوسپر نقل کی اسکو احمد نے ف سمجھا چاہئے کہ نو درہم حلال ہو اور یکدرہم حرام اوس سے کپڑا خریدے اور اوس کپڑے میں نماز مقبول نہو پھر کیونکر نماز مقبول ہوگی اوس شخص کی کہ کمائی اوسکی اور کھانا اوسکا اور کپڑا اوسکا حرام سے ہو اور پرورش کیا تن کو اپنے حرام سے پس ایسے لوگ کی نہ نماز قبول ہوگی نہ صدقہ نہ دعا چاہئے کہ پرہیز کرے روزی حرام سے اور طلب کرے قوت حلال یا اللہ ہمکو اور سب مسلمانوں کو روزی حلال عنایت اور قوت حرام اور شبہات سے بچا اور تیری توحید و رضامندی پر اور تیری حبیب خاتم النبیین شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین کی سنت پر جیتے اور مرتے قایم رکھ اور شرک و بدعت سے بچا اور جنت الفردوس عطا فرما آمین یا رب العالمین

فرمایا کہ فاصلہ یعنے درمیان کی دوری ایک سے دوسری کی پانسے برس کی راہ ہے اور دبازت یعنی ہر ایک کی اُسی قدر اور لنبائی
اور چوڑائی کو سوائے خدایتعالی کے کوئی نہین جانتا ہے اور درمیان ہر ایک کے کتنے فرشتے مین اُنکی گنتی سوائے خدا تعالی
کے کسی کو معلوم نہین ہے وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ ساتوین آسمان کے اوپر
کیا ہے فرمایا کہ دریا ہے حیات ہے اور لوگ اسکو آب حیات کا دریا کہتے مین کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ دوسرا دریا ہے
نام اوسکا قمقام ہے درازی اس دریا کی سوائے خدا کے کوئی نہین جانتا ہے کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ اگنت
فرشتے بعضے اُنکے رکوع مین ہین اور بعضے سجدے مین اور کبھی وے طاعت سے خدا کے دم نہین لیتے لیکن جبکہ قیامت
ہوگی سر او ٹھا کر کہینگے سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ ایک دریا ہے اُسکا نام
دریائے رضا کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ فرشتے جبروت کے اور وے اتنی کثرت اور زیادتی سے ہین کہ اُنہین ایک سوئی ادنے
کی جگہ نہین ہے کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ سقف المرفوع یعنے ایک چھت اونچی کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ رق المنشور
یعنے فرمان کا ورق کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ نور المشہور کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ سدرۃ المنتہی کہا اوسکے اوپر کیا ہے
فرمایا ستر ہزار پردہ جواہر کا کہ درازی ہر ایک اونکے کی اندازے اس دنیا کے برابر ہے کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا
کہ عرش عظیم ہے کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار پردے اندھیری کے کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار پردہ
تجلی کا کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار پردہ آفتاب کا کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار پردہ ماہتاب کا
کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار پردہ رعد کا کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار دریا ہے لیکن اونکی دوری اور درازی خدا ہی
جانتا ہے سوائے اوسکے کوئی نہین جانتا کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار چشمے ہین کہ ہر ایک برابر ستر ہزار دریا کے ہے
کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار صحن ہین کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار بیابان کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار پہاڑ کہ ہر ایک پہاڑ پر ستر
ہزار عالم کے ہے کہ اللہ تعالی نے اپنی قدرت کے نور سے پیدا کیا ہے کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار صف فرشتون کی چوڑائی ہر صف کی پانسو برس کی راہ
اور لنبائی ہر صف کی اور شمار فرشتون کی سوا خدا تعالی کے کوئی نہین جانتا ہے اور تسبیح انکی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہے
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ مکان آفتاب اور مہتاب کا کہان ہے فرمایا کہ آفتاب چوتھے آسمان مین اور ماہتاب پہلے
آسمان مین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ آفتاب اور مہتاب دونون بندے مومن ہین یا کافر فرمایا کہ دونون مومن ہین
اور اوسکے فرمان بردار اور وے دونون گنہگار نہین ہونگے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ وے دونون ایک برابر یا
کم و بیش ہین فرمایا کہ اللہ تعالی نے دونون کو برابر بنایا ہے اور سب چیزون سے برا روشن کیا ہے لیکن جب اللہ تعالی کی حکم
اسپر ہوئی کہ رات اور دن کو جدا جدا بنائیے تب جبرئیل کو حکم دیا کہ اُسنے اپنے پر کی سیاہی کو ماہتاب کے مُنہ پر مل دیا تا کہ
سیاہی ظاہر ہوئی اور اسکی روشنی کم ہوئی اور رات دن سے جدا ہوئی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے پندرہوین سیپارہ سورہ
بنی اسرائیل مین وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُ

فضلاً مِنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ اور کی ہمنے رات کو اور دنکو دو نشانی پس محو
کی ہمنے نشانی رات کی ہین اور کی ہمنے نشانی دن کی دکھلانے والی کہ چاہو تم فضل پروردگار اپنے کے سے
اور تو کہ جانو تم گنتی برسون کی اور حساب کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالی نے رات اور دن کیون مقرر کیا فرمایا
رات واسطے آرام کے اور دن واسطے دنیا کے کام کے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے تیسوین سیپارہ سورہ عم مین وَجَعَلْنَا
اللَّيْلَ لِبَاسًا وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا اور کیا ہمنے رات کو پردہ اور کیا ہمنے دنکو وقت معاش کہا سچ ہے یا رسول اللہ
فرمائیے کہ ستارے کسطور پر ہین فرمایا کہ ایک قسم انکی عرش عظیم کے کونے پر لٹکے ہوئے ہین تاکہ روشنی بخشین آسمان
اور زمین کو اور بعضے انکے پہلے آسمان مین ہین اور بعضے ساتوین آسمان ہین مگر معلق جیسے قندیل اور انسے زمین اور بیابان
اور دریا اندھیری رات مین روشن رہتے ہین اگر وے ستارے نہوتے تو خوبی اور زینت آسمان کی نہوتی اور زمین
اندھیرے کیطرح معلوم ہوتی اور راہ چلنا مسافرون پر مشکل ہوتا جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے وَلَقَدْ زَيَّنَّا
السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ اور بیشک
زینت دی ہمنے آسمان دنیا کو یعنے نیچے والون کو ساتھ چراغون کے اور کیا ہمنے انکو مارنا واسطے شیطانون کے اور
تیار کیا ہمنے انکے عذاب دوزخ کا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ درمیان آسمان اور زمین کے کتنے دریا ہین فرمایا کہ
اللہ تعالی نے سات دریا پیدا کئے معلق ہوا پر ایک دریا کو دوسرے دریا پر رکھا ہے اپنی قدرت سے اور ہر ایک کا اندازہ
برابر ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ کئی طرح کی ہوا ہی فرمایا کہ تین طرح کی ہے ایک باد عظیم یعنے بڑی سخت
تند ہوا جس سے عاد کی قوم ہلاک ہوئی دوسری وہ ہوا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالی اسکو حکم دیگا کہ دوزخ کی
آگ پر بہے اور آدمی اور پتھر سب دوزخ کی لکڑی ہوینگے جیسا کہ اللہ تعالی نے اٹھائیسوین سیپارہ سورۃ التحریم مین فرمایا
وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ کہ ایندھن اسکا لوگ ہین اور پتھر ہین اور تیسری وہ ہوا ہے کہ اوپر دنیا کے بہتی ہے اگر
نہوتی تو جو کچھہ کہ زمین پر ہے گرمی اور تیزی سے آفتاب کے جل جاتا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ آفتاب کہان سے نکلتا
ہے اور کہان غروب ہوتا ہے فرمایا کہ پانی کے چشمے سے نکلتا ہے اور پھر پانی کے چشمے مین ڈوبتا ہے کہا وہ پانی
کا چشمہ کہان ہے فرمایا کہ کوہ قاف مین کہا کوہ قاف کہان ہے اور کس چیز پر ٹھہرا ہوا ہے فرمایا کہ ہاتھ پر ایک فرشتے کے
وہ فرشتہ کھڑا ہوا ہے اور ایک ہاتھ اسکا مشرق مین اور دوسرا مغرب مین اور ایک ہاتھ اسکا دکھن مین اور ایک ہاتھ اتر
اور کوہ قاف کو ہتیلی پر لئے ہوئے کھڑا ہے اور روز قیامت تک اسی طرح کھڑا رہیگا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے
فرشتے عرش کو تھامے ہوئے کھڑے ہین کتنے ہین اور انکی صفت کیا ہے فرمایا کہ گنتی انکی خدا تعالی کو معلوم
ہے ایک فرشتے کے سر پر مین بڑے بڑے اور وہ پر ہونگے مین آفتاب کیطرح روشن اگر وہ اپنے پرون کو پھیلا
دے تو روشنی آفتاب کی کرن کیطرح پھیل پڑے اور انکے سر لٹکتے پڑے ہین کہ اگر کوئی چاہے تو ہر ایک اور نیچے والا ہر ایک

برس تک اُڑے ایک کان سے دوسرے کان تک اس فرشتے کے پہونچ نہ سکے اور اونکے بعضے کا سر عنبر جواہر کا ہے اور
بعضے کا موتی کا اور بعضے کا یاقوت کا اور انکی زلف نور کی ہے آدہی آگ کی اور آدہی بجلی کی اور آدھی پانی
کی اور آدھی مٹی کی لیکن اللہ تعالیٰ کی قدرت پانیکو سکھا سکتی ہے نہ پانی مٹی کو گلا سکتا ہے اور تسبیح انکی سُبْحَانَ مَنْ
اَلَّفَ بَيْنَ الثَّلْجِ وَالنَّارِ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ وے سب
فرشتے کیونکر عرش کو لئے ہوئے ہیں فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے فرشتون کو پیدا کیا ہے اور انکو الہام دیا کہ کہین کلمۂ
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ جب ان فرشتون نے اس کلمے کو ستر ہزار بار پڑہا عرش عظیم کو اپنی گردن
اٹھالیا اور کچھ نقصانی اور سختی انکو نہ پہونچی اور عرش انکی گردن سے چھ سو برس کی راہ اونچا ہو گیا اور کھڑا رہا اور حق تعالیٰ
نے اپنی قدرت سے اسکو سنبھالا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ دنیا کا نام کیون دنیا کہا فرمایا کہ صرف انہونکی معاش
کے واسطے کیونکہ دنیا پوچ ہے اور جو شخص کہ اسکی محبت رکھتا ہے وہ دوزخ مین ہمیشہ رہیگا اور نام اُس دوزخ کا ہاویہ ہے
اور وہ شخص اس جہنم کو اپنے اوپر لازم کریگا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ قیامت کا نام کیون قیامت رکھا فرمایا
کہ قیامت ہے حشر کا دن پہلے خلقت اور پچھلی خلقت بالکل اپنی قبرون سے برہنہ اُٹھیگی اور گھبرائی ہوی اور آنکھین اوپر
کئے ہوئے اور اسی طرح رہیگی اور نہین پہچانیگی کہ کون ہے اور کیا حال ہے اور اپنی ہاتھون کو اپنے منھ پر رکھیگی اور ایکہزار
برس تک ڈر سے قیامت کے دن اپنی قبرون پر کھڑی رہیگی اور دوسرے کو نہین جانیگی اور ایک دوسرے کو نہین پہچانیگی اُس
وقت اللہ تعالیٰ کا حکم ہوگا کہ ان لوگون سے حساب لو بعد اُسکے انکو حساب کی جگہہ مین لیجاینگے اسیواسطے اسکو قیامت کہتے ہے
ہین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ پہلی پیدایش عالم کی کونسا دن تھا فرمایا کہ ہفتے سے جمعے تک اللہ تعالیٰ نے ساتون
طبق آسمان اور زمین کو اور جو انمین ہے پیدا کیا اور ہفتے کو آرام فرمایا اس سبب سے نام ہفتے کا شنبہ ہے اور خدا تعالیٰ
چاہتا تو ایک پل سے کم مین سبکو پیدا کرتا لیکن آہستہ کام کرنا رحمانی ہے اور جلدی کرنا شیطانی ہے جیسا کہ مثل مشہور ہے
اَلتَّاَنِّيْ مِنَ الرَّحْمٰنِ وَالتَّعْجِيْلُ مِنَ الشَّيْطَانِ کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ نے کون دن کس چیز کو
پیدا کیا فرمایا کہ ہفتے کو آسمان اور زمین اور آفتاب اور مہتاب اور ستارون کو مرتب فرمایا اور پیر کے دن جانورون کو
اور منگل کے دن لوگون کو اور بدہ کے دن دریاؤن کے پانی اور پہاڑ کے پتھرون کو اور درختون کو پیدا کیا اور لوگون
کی روزی کو حصہ فرمایا اور انکی تقدیر کیا اور جمعرات کے دن بہشت اور دوزخ اور جمعے کے دن آدمؑ اور حوا کو مخلوق فرمایا
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے چھبیسوین سیپارہ سورہ قاف مین وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ
سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ اور تحقیق پیدا کیا آسمانون اور زمینون کو اور جو کچھ کہ درمیان انکے ہے بیچ چھہ
دن کے اور نہ لگی ہمکو ماندگی کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ کون چیز ہے جو پتھر سے زیادہ سخت ہے فرمایا کہ لوہا کیونکہ
پیدایش اسکی پتھر سے ہے اور وہ پتھر سے بہت سخت ہے کہا لوہے سے زیادہ سخت کیا ہے فرمایا کہ آگ کہ آگ سے زیادہ

سخت کیا ہے فرمایا کہ ہوا کہ اسکو چھوڑ دیتی ہے اور اوس سے موج نکالتی ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ کونسا
جانور ہے کہ ہمیشہ ہوا ہی پر رہتا ہے اور کبھی زمین پر نہیں بیٹھتا ہے فرمایا کہ وہ ایسا جانور ہے کہ رنگ اسکا سفید اور بدن
اسکا مثل کبوتر کے اور زلف مثل زلف عورتوں کے اور اسکا پر جانوروں کے پر کے طرح چھوٹا کہ وہ انڈا دیتا ہے
جھٹ پٹ اسکو اپنے پیٹ میں رکھ لیتا ہے اور پیٹ سے بچہ پیدا کر اڑ جاتا ہے اور ہمیشہ ہوا ہی پر رہتا ہے نہ تو آسمان میں
اور نہ زمین پر اور رات دن تسبیح میں اللہ تعالی کی رہتا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ بنی آدم کیوں رنگ میں ایک
دوسرے سے تفاوت رکھتے ہیں فرمایا کہ اللہ تعالی نے حضرت آدم کو سب رنگ کی مٹی سے بنایا تھا اسیواسطے بنی آدم کا
رنگ ایک دوسرے کے برابر نہیں ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ آدمی کی جان کو کسطرف سے کالبد میں لاتے ہیں
اور پھر کس راہ سے نکال لیتے ہیں فرمایا کہ منہ سے لاتے ہیں اور منہ سے نکال لیتے ہیں کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ جان دینے
کے وقت سخت ہے یا نکالنے کے وقت فرمایا کہ جان کندنی کا وقت بہت ہی سخت ہے نعوذ باللہ منہا کہا سچ ہے یا رسول اللہ
فرمائیے کہ اللہ تعالی نے پہلے آدم کو کیوں حکم کیا کہ بہشت میں رہو اور سوائے گیہوں کے جو پھل کہ تمھاری طبیعت چاہے
کھاؤ تم پر سب مباح ہے پھر کسواسطے آدم کو بہشت سے نکالا فرمایا کہ بسبب نافرمانی کے کیونکہ جب آدم نے اللہ تعالی کا
نافرمانی کی وہ گنہگار ہوا اسی واسطے بہشت سے نکالا گیا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اس درخت کے کتنے خوشے تھے فرمایا
کہ صرف خوشہ گیہوں کا ایک خوشے میں کتنے دانے تھے اور ایک ایک دانے کتنے بڑے فرمایا کہ ہر خوشے میں بڑے پانچ دانے اور
ہر ایک دانہ برابر بڑے مرغ کے انڈے کے اور ایک خوشے میں اسکے تین دانے تھے انمیں سے دو دانے آدم اور حوا نے کھائے
اور باقی ایک دانہ جب آدم کو بہشت سے نکالا اللہ تعالی کے حکم سے اسکو تین سو ٹکڑے کرکے آدم کو عنایت فرمایا کہ اسکو
بوئے اور جب آدم نے انکو بویا اللہ تعالی کی قدرت سے وہ ٹکڑے زمین میں نکلنے کے ساتھ ہی رنگ برنگ ہو کر اُگے
اور اسی طرح کے غلے یعنے چنا اور مسور اور گیہوں اور ماش اور مونگ جو وغیرہ پیدا ہوئے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے
کہ بہشت میں آدم اور حوا کی کیا پوشاک تھی فرمایا کہ سراندیپ کے پہاڑ میں انجیر کا ایک درخت تھا اور اس درخت کی تین پتیاں تھیں آدم
ان تینوں میں سے ایک کی ازار اور دوسرے کا عمامہ اور تیسرے کی چادر بناتے اور اللہ جل شانہ کے حکم سے بدن
میں حضرت حوا کے ایسے لائے ہوئے کہ [illegible] کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ آدم اور حوا
کو دوسرے جگہ میں ملاقات ہوئی اور کس مقام پر سکونت انہوں نے اختیار کی فرمایا کہ انکی ملاقات جبل عرفات پر
ہوئی اور بیت المعمور پر جہاں بیت اللہ مکہ معظمہ ہے انکی سکونت کی جگہ ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ آدم کسچیز
سے پیدا کیا یا حوا کو آدم سے فرمایا کہ حوا کو آدم سے اور اسیواسطے طلاق دینا عورت کا مرد کے اختیار میں ہے کہا سچ ہے
یا رسول اللہ فرمائیے کہ حوا کو آدم کے کس اعضا سے بنایا فرمایا کہ اعضائے [illegible] سے بنایا [illegible]
[illegible] کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ حوا

آدم کے بائین پہلو سے پیدا ہوئین یا داہنے فرمایا کہ بائین پہلو سے اور اگر داہنے پہلو سے پیدا ہوتین تو لڑکی اور لڑکا برابر کے حصے دار ہوتے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ اس دنیا مین پہلے آدم سے کونسی خلقت تھی فرمایا کہ پہلے فرشتے پھر سوال کیا کہ فرشتے کے پہلے کون تھا آپ نے فرمایا کہ انکے آگے پریان تھین اور پریون سے پہلے ستر برس تک زمین پر فرشتے تھے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ آدم نے حج ادا کیا تھا یا نہین فرمایا کہ ہان ادا کیا تھا کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ آدم کا ختنہ کسنے کیا تھا فرمایا کہ قدرت الٰہی سے وہ مختون مخلوق ہوئے تھے پھر پوچھا کہ حجامت انکی کسنے کی تھی فرمایا کہ جبرئیل نے اپنے پر سے پوچھا کہ بعد آدم کے پھر کسکا ختنہ کیا گیا فرمایا ابراہیم کا کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ اس دنیا مین خون پہلا کسنے کیا اور طریقہ مدفون کا کسنے بنایا فرمایا کہ اول قابیل نے اپنے ہابیل کا خون کیا اور دستور دفن کرنیکا کوے نے اسکو سکھایا اور حقیقت اسکی یہہ ہے کہ جب آدم اور حوا بعد جدائی کے اکٹھے ہوئے تو روز اسی حوا انتیس دفعہ حمل سے رہین اور ہر حمل مین ایک بیٹا اور ایک بیٹی جوڑا پیدا ہوتے اور دوسرے دن بھی یہی اتفاق ہوا اسمین آدم پہلے کے بیٹے دوسرے دن کی بیٹی سے بیاہ دیتے تھے آخرش جب باری قابیل اور ہابیل کی پہونچی حضرت آدم نے ہابیل کے ساتھ والی لڑکی کو قابیل سے اور قابیل کے ساتھ والی کو ہابیل سے بیاہ کردیا اسمین ابلیس لعین نے قابیل کے پاس جاکر اسکے دل مین دھوکا ڈالدیا کہ ای قابیل تیرے ساتھ والی بہن بہت ہی خوب صورت ہے اور اللہ تعالی نے اسکو تیرے ہی واسطے پیدا کیا ہے لیکن آدم نے اسکو ہابیل سے بیاہ دیا ہے قابیل اسبات کے سنتے ہی متفکر ہوا اور ابلیس علیہ اللعن سے پوچھا کہ اب مین اسمین کیا کرون اس ملعون نے اسکو صلاح دی کہ اگر تو اپنے بھائی ہابیل کو مار ڈالے تو اسکی جورو تیرے ہاتھ لگے گی بعد اسکے ایک دن قابیل نے ہابیل کو اکیلا پایا اور اسیوقت ابلیس لعین نے قابیل کے سامنے حاضر ہو کر کہا کہ ای قابیل یہی وقت فرصت کا ہے ہابیل کا کام تمام کر قابیل نے پوچھا کہ مین کسطرح مارون ابلیس نے کہا کہ ایک پتھر کو دوسرے پتھر پر خوب زور سے مار تا کہ وہ پتھر ٹکڑے ٹکڑے ہوجاے پھر ان ٹکڑون مین سے ایک چٹان اٹھا کر ہابیل کے سر پر مارنا الغرض قابیل نے ہابیل کا اسیطرح سے خون کیا بعد اسکے اپنی نادانی کے سبب گھبرایا کہ ہابیل کی لاش کو کیا کرے چونکہ خواہش ایزدی یہی تھی کہ سب مومن زمین مین گاڑے جاوین اسلئے دو کوے آسمان سے زمین پر اوترے اور قابیل کے سامنے آپس مین لڑکر ایک نے دوسرے کو مار ڈالا اور اپنی چونچ سے زمین کو کھود کر اوس مردے کو اوسمین رکھکر مٹی چھپا دیا اور آپ اوڑ گیا قابیل نے اسی طرح ہابیل کی لاش کو زمین مین مدفون کردیا کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ وہ کونسی زمین ہے جسپر آفتاب کی روشنی ایکہی مرتبہ پہونچی ہے اور پھر قیامت تک اوس زمین پر آفتاب طلوع نہین ہوگا فرمایا کہ وہ زمین دریاے نیل ہے احوال اوسکا یون ہے کہ جب فرعون حضرت موسیٰ پر غالب آیا اور انکا پیچھا کیا اسوقت حضرت نے اللہ جلشانہ کے حکم سے اپنے عصا کو دریاے نیل پر مارا فوراً دریا خشک ہو گیا اور بارہ رستے اسمین سے نمود ہوئے حضرت تو بخوبی اپنی قوم کی ساتھہ پار ہوگئے اور فرعون بالکل اپنی فوج اور لشکر کے ساتھہ اسمین غرق ہوگیا اسی

ایک مرتبہ آفتاب کی روشنی اُس میں پر پہونچی تھی وہ وہی زمین تھی کہ پھر کبھی قیامت تک آفتاب اُس میں نہ طلوع ہوگا کہا سچ ہے
یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ وہ کونسی شی ہے کہ اُسپر وحی نازل ہوئی ہے وہ جنس انسان سے ہے یا فرشتہ یا پری فرمایا کہ وہ مکھیان
ہین شہد کی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے چودہوین سیپارہ سورۂ نحل مین وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ
مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ اور وحی بھیجی پروردگار نے تیرے طرف مکھی شہد کی یہ
کہ بنا لے پہاڑون مین گھر اور درختون سے اور ہر چیز سے کہ بلند کرتے ہین کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ وہ زمین کون ہے
جسپر اللہ تعالیٰ وحی نازل کی فرمایا کہ وہ کوہ طور ہے کہ حضرت موسیٰ کی معراج ہین سے ہی اور وہین بخشیان اور نیت کی اللہ تعالیٰ
اونکو عنایت کین کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ وہ لکڑی خشک کونسی تھی کہ دوبارہ ہری ہوئی فرمایا کہ وہ عصا حضرت
موسیٰ کا جو اژدہا ہوتا تھا کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ وہ کون لڑکا ہے جو بدون باپ کے پیدا ہوا فرمایا کہ عیسیٰ کہا سچ ہے
یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ وہ کون مادہ ایسی ہے کہ نر کے وجود سے پیدا ہوئی ہے فرمایا کہ حوا کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم کہ وہ
قبر کون ہے جو چارون سمت دنیا کے پھرتی تھی اور صاحب قبر ذکر الٰہی مین مشغول تھا فرمایا کہ وہ قبر شکم ماہی تھی جو اندھیری اور
تنگی میں قبر کے برابر کہ حضرت یونس علیہ السلام اوسکے شکم مین مشغول ذکر الٰہی مین تھی اور مچھلی دریا مین گھومتی تھی اور وہ دریا جو گرد جہان
گھیرا ہوا تھا کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ وہ آگ کونسی ہے جو غذا کھاتی ہے فرمایا کہ وہ آتش معدہ ہے جیسا کہ فرمایا
اللہ تعالیٰ نے سترہوین سیپارہ سورۂ انبیا مین وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا یَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا
خٰلِدِیْنَ اور نہین کیا تھا ہمنے اونکو ایسا بدن نہ کھاتے کھانا اور تھے ہمیشہ رہنے والے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے
کہ بیت المعمور کہان ہے فرمایا کہ مانند زمین میں اور حسن کی جگہ پر گوئی نہین ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ بنی آدم میں
جو بعضے باپ کی صورت اور بعضے مان کی اور بعضے دونون کی صورت پر پیدا ہوتے ہین اسکی کیا وجہ ہے فرمایا کہ اگر دونون کے نطفے
برابر ہین صورت بھی دونکی برابر ہوگی اور جس طرف نطفے کی زیادتی ہوگی اسیکی صورت پر لڑکے کی صورت ہوگی کہا سچ ہے یا رسول اللہ
فرمائیے کہ حضرت نوح کی کشتی کی درازی کسقدر تھی اور چوڑائی کتنی فرمایا کہ درازی مین سو گز کی اور چوڑائی پچاس گز کی اور اوسکی
بلندی تیس گز کی کشتی پیغمبرون کے نام سے ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ حضرت نوح کس مقام پر سوار ہوئے تھے اور کس
مقام پر کشتی ٹھہری اور حضرت اوترے فرمایا کہ کشتی کوفہ سے روانہ ہوئی اور جانے جانے زمین مکہ کے قریب پہونچی اور طواف
سات مرتبہ بطور طواف کے اس جگہ کو پھر کر گھومی رہی اور جب بحکم پروردگار کے حکم سے طوفان موقوف ہوا تو وہ کشتی کوہ
جودی پر جا ٹھہری اور حضرت نوح مع ان لوگون کے اوترے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلعم فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو کسطرح
بنایا فرمایا کہ ایک دانہ موتی تھا جو اللہ تعالیٰ کی قدرت کے خوف سے پانی کی طرح پگھل گیا تھا بعد اسکے ہوا کو پیدا کیا اور حکم
فرمایا کہ پانی پر چلے ہوا چلنے لگی اور دریا پانی کا زور سے چلنے لگا اس سے کف یعنی جھاگ ظاہر ہوا اور وہ کف اللہ تعالیٰ کے حکم سے جما
اور اس سے زمین پیدا ہوئی اور فلک کے ستارے [illegible]

پیدا ہوئی کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ جڑان پہاڑون کے کہ دنیا پر ہین کہان تک ہین اور کسلئے اسکو پیدا کیا فرمایا کہ
اصل انکی کوہ قاف سے ہے پس اگر نہ ہوتے کوہ قاف نہین ہوتے تو زمین پانی مین نہین ٹھہرتی اسواسطے اللہ تعالی نے اُن پہاڑون
کو میخ زمین کی بنایا ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے تیسوین سیپارہ سورۂ عم مین وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا اور پہاڑون کو میخین
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ یہہ زمین کسپر ٹھہری ہوی ہے فرمایا کہ ایک بیل کے سینگ پر اور اُس بیل کے چار سینگ مین اور
ہر سینگ کے ستر گوشے اور درازی ہر سینگ کی پانسو برس کی راہ اور اُس بیل کے چار کج ہین اور ایک سینگ دوسرے
سینگ تک پانسو برس کی راہ ہے اور منہ اوسکا پورب مین اور دُم پچھم مین اور وہ بالکل عالم کو ایک ہی سینگ پر لئے ہوئے
ہے اور اللہ تعالی کی قدرت سے اسپر کچھ بھی کچھ درد نہین پہونچتا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ بیل جسکی پشت
پر یہہ زمین ٹھہری ہوئی ہے وہ کس پر کھڑا ہے فرمایا کہ ایک پتھر سفید پر اور وہ پتھر مسعود کے پہاڑ پر ہے اور بنیاد اس پہاڑ کی
دوزخ سے ہے کہ اللہ تعالی نے اسکو دوزخی لوگون کے واسطے پیدا کیا ہے اور اونچائی اس پہاڑ کی ہزار برس کی راہ ہے ای عبد اللہ
تم سنو اور سمجھو کہ جب قیامت ہوگی اللہ تعالی کے حکم سے سب کافرون کو اس پہاڑ پر لیجائینگے اور پہاڑ اس طرح سے جنبش
کریگا کہ بالکل کفار بے ہوش و بدحواس ہوکر لڑھکتے دوزخ کے درمیان پڑینگے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اسکے آنکھ
کے سامنے کیا چیز ہے فرمایا کہ ایک مچھر اور وہ مچھر اللہ کے حکم سے اسکی آنکھ کے سامنے اڑتا ہے اور اسکی وجہ یہہ ہے کہ ایکبار
مرتبہ ابلیس لعین نے اس بیل کو دھوکا دیا اور کہا کہ ای بیل مجھکو بڑا افسوس آتا ہے کہ تجھکو کسی طرح کی آسایش نہین ملتی
ہے اور ناحق تجھکو مقید کیا ہے تاکہ ابدالاباد تک تو عالم کے بوجھ اٹھاتا رہے تب بیل نے کہا اب کیا کرون اللہ تعالی کی
یہی مرضی تھی ابلیس نے کہا ای بیل تو اپنے سینگ تو سمیٹ لے ابھی یہہ بوجھ گر پڑیگا اور تو زحمت بارکشی سے نجات پائیگا بیل
ڈرا کہ مبادا انجام اسکا کیا ہو فورًا اپنے سینگ کو سمیٹ لیا اللہ تعالی اپنی قدرت سے اُس بوجھے کو اُسی طرح سے معلق رکھا
اور ایک مچھر کو پیدا کیا کہ بیل کی ناک مین گھسکر ایسا نیش مارا کہ بیل بہت ہی ڈرا اور اُسی وقت کھڑا ہو گیا اور مچھر باہر نکل کے اسکی
آنکھ کے سامنے اُڑنے لگا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ کوہ مسعود کہان ہے فرمایا کہ کوہ غضبان کے سامنے کہا اور
پہاڑ کا نام غضبان کیون ہو فرمایا کہ اللہ تعالی نے اپنے غضب سے اس پہاڑ کو پیدا کیا ہے تاکہ آتش پرستون کو اس پہاڑ پر
عذاب کرے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ تعریف اُس پہاڑ کی کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار میدان آگ کے اس پہاڑ پر ہین
اور ہر ایک میدان پر ستر ہزار شہر آتشین اور ہر شہر کے ستر ہزار کوٹھریان اور ہر کوٹھری مین ستر ہزار حجرہ مین آگ کے اور ہر حجرہ مین
ستر ہزار حجرے اور ہر حجرے مین ستر ہزار صندوق اور ایک ایک صندوق مین ستر ہزار سانپ زہردار ہین کہ درازی ہر سانپ
کی پانسو برس کی راہ [illegible] سانپ کے [illegible] ایسے ستر ہزار بچھو ہین کہ اگر ایک ان مین سے پہاڑ پر ڈنک مارے تو اوسکے زہر
کی تیزی سے پہاڑ پانی ہوکر بہ جاوے اور اگر اوس پہاڑ کی آگ رائی کے دانہ کے برابر دنیا پر ہے تو مشرق سے مغرب تک
بالکل جلکر خاک سیاہ ہوجاوے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ کوہ غضبان کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ ایک سطح زمین ہے نام اوسکا

ولاین ہے کہا اوسکے نیچے کیا ہے فرمایا کہ دوسری ایک تختہ زمین ہے سفید جیسے کچی چاندی اور نام اوسکا عجیبہ ہے اور نہایت
خوشبودار اسکی خوشبو مشک اور ریحان کی سی اور روشنی اسکی چاند کیطرح اللہ تعالی کے حکم سے سب نیک کار اور پرہیزگار
اوس زمین پر اکٹھے کئے جاوینگے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ جو زمین کہ غضبان کے نیچے ہے اور وہ مخصوص ہے واسطے
نیک کاروں کے آپ کسطرح پہونچینگے فرمایا حق تعالی اوس زمین کو روم میں ظاہر کریگا اور اس زمین سے اسکو بدل کریگا جیسا فرمایا
اللہ تعالی نے چودھوین سیپارہ سورہ ابراہیم میں یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اسدن کہ بدلے جاوینگی زمین سوا اوس زمین کے اور بدلے جاوینگے آسمان اعدا اور پہونچینگے سب لوگ
واسطے اللہ اکیلے غالب کے کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ عجیبہ کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ اسکے نیچے ایک دریا ہے مقام نام کہا اس دریا کے نیچے
کیا ہے فرمایا کہ ایک مچھلی ہے نام اوسکا بہلوان سر اوسکا مشرق میں اور دم مغرب میں اور بالکل جہان اسکی پیٹھ پر ہے کہا
سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے وہ مچھلی اور وہ دریا کہاں ہے فرمایا کہ خاک نمناک پر ہے کہا خاک نمناک کہاں
ٹھہری ہوئی ہے فرمایا کہ حق سبحانہ تعالی نے اپنی قدرت سے دریا پر رکھا ہے کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ صفت اس دریا
کی کیا ہے فرمایا کہ اس دریا میں ستر ہزار جزیرے ہیں اور ہر جزیرے میں ستر ہزار شہر اور ہر شہر میں ستر ہزار عالم اس
دنیا کے برابر اور ہر عالم میں ستر ہزار فرشتے ہیں اور وے تسبیح کرتے اور اپنی اپنی زبان شیرین سے کلمہ لا الہ الا اللہ محمد
رسول اللہ پڑھا کرتے ہیں کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اس دریا کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ ایک ہوا ہے اور وہ
دریا قدرت الہی سے اسی ہوا کے اوپر ٹھہرا ہوا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اس ہوا کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ
ایک پہاڑ ہے بہت ہی بڑا کہا اوس پہاڑ کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ ایک دریا خون اور پیپ کا کہا وہ کیون لوگوں کے
واسطے ہے فرمایا کہ دوزخیوں کے لئے جب قیامت ہوگی ان لوگوں کو پانی کے بدلے دینگے نعوذ باللہ منہا کہا اس دریا کے
نیچے کیا ہے فرمایا کہ آگ کا دریا ہے اور نام اسکا جہنم ہے اور وہ آگ دوزخیوں کی شراب ہوگی اور جب پینگے
بالکل زبان انکی سب ہے باہر نکل پڑینگی اور بحکم اللہ تعالی کے پھر [illegible] جل جاینگی کہا اوس دریا کے
[illegible] کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ [illegible] کہا [illegible] کے نیچے کیا ہے فرمایا دوسرے
[illegible] درخشان [illegible] میں فرشتے رہتے ہیں کہا اوسکے نیچے کیا [illegible] فرمایا کہ [illegible] ہے کہا اوسکے
نیچے کیا ہے فرمایا کہ اسکے نیچے ایک شہر ہے کہا اوس شہر کے نیچے کیا ہے فرمایا [illegible] اور قدرت
حق تعالی جل شانہ کی ہے اور [illegible] اللہ تعالی [illegible] اسکے نیچے کے [illegible]
[illegible] کیا ہے اور اوسکا علم [illegible] فرمایا [illegible]
[illegible] سوال [illegible] کہا سچ ہے [illegible]
[illegible]

چوتھا عین البصر کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ بہشت کے چار شہروں میں سے اس دنیا میں کونسے چار شہر ہیں فرمایا ایک ارم دوسرا منصوم تیسرا انقصا وبہ شام میں چوتھا عنصل مدینے میں کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ چار زمین بہشت کی زمینوں سے اس جہان میں کون سی ہیں فرمایا کہ ایک اندلس ہے مغرب میں دوسرا اقاف ہی افریقہ میں تیسرا آغان ہے عراق میں چوتھا گردان ہے خراسان میں کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ چار نہر بہشت کی نہروں سے اس جہان میں کونسی ہیں فرمایا کہ پہلی فرات دوسری نیل تیسری جیحون چوتھی سیحون کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ دوزخ کے شہروں سے چار شہر کون ہیں فرمایا کہ قسطاط دوسرا بطال تیسرا ادون چوتھا مداین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اس دنیا میں دوزخوں کی زمین سے کون چار زمین ہیں فرمایا کہ ایک امان زمین شام میں دوسرا اگردان ارمنیہ تیسرا سحر وادی سرا ے چوتھا غرقان کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ درازی زمین کی کتنی ہے فرمایا کہ ایکدن کی راہ کہا کون سے دلیل ہے فرمایا کہ آفتاب صبح کو پورب سے نکلتا ہے اور شام کو پچھم میں ڈوبتا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ کوہ قاف کے پیچھے کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار زمین ہیں اور ہر ایک زمین برابر ستر ہزار اس دنیا کے کہا اسکے پیچھے کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار زمین چاندی کی جو گرد جہان کے ہیں کہا کہ اسکے پیچھے کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار زمین مشک کی کہا کہ اسکے پیچھے کیا ہے فرمایا کہ پہاڑ لوہے کا اور وہاں فرشتے اتنے کثرت سے ہیں کہ اگر کوئی ایک سوئی اوپر پھینک دے تو زمین پر نہیں گرے اور ہوا وہاں کی ہمیشہ معتدل یعنے بہت ہی برابر ہے نہ جاڑے کی سختی نہ گرمی کا دکھ اور لنبائی چوڑائی اسکی ستر ہزار برس کی راہ ہے کہا اسکے پیچھے کیا ہے فرمایا ستر ہزار پردے تاریکی کے کہا اسکے پیچھے کیا ہے فرمایا ستر ہزار پردے ہوا کے کہا اسکے پیچھے کیا ہے فرمایا ایک سانپ ہے نام اسکا پیراموں ہے اور وہ ایسا ہے کہ یہ سب زمین اور پہاڑ اور پردے اور دریا سب عالم کو کہ جسکا بیان سابق گذرا گھیرے ہوئے ہے اور دُم کو اپنے قیامت تک منہ میں لئے رہیگا کہا اسکے پیچھے کیا ہے فرمایا لَا یَعْلَمُ مَا وَرَاءَهُ اِلَّا اللّٰہُ کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے طول عرض کوہ قاف کا فرمایا [illegible] ہزار برس کی راہ کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ ان ساتوں طبق میں کون کون ہے فرمایا کہ پہلے طبق پر فرشتے بیشمار ہیں دوسرے طبق پر درندے تیسرے طبق پر پریاں چوتھے طبق پر پرندے پانچویں طبق پر کوئی نہیں ہے صرف وہ معمور ہے عذاب کے ہتیاروں سے چھٹے طبق پر زم زم پتھر ہیں اور جانور ساتویں طبق پر آدمی اور یہ ساتوں طبق زمین کے جدے جدے رنگ پر ہیں کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ بہشت کو اللہ تعالی نے آگے پیدا کیا ہے یا دوزخ کو فرمایا کہ اگر دوزخ کو آگے پیدا کرتا تو رنج کی زیادتی سے آسایش بہشت کی کم ہو جاتی اسواسطے بہشت کو آگے پیدا کیا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ بہشت کہاں اور کتنی ہے اور کتنی ہیں فرمایا کہ بہشت چھٹے آسمان پر ہے اور آٹھ بہشت ہیں اور آٹھ دروازے ہر ایک کی ہزار برس کی راہ ہے اور چوڑائی پانسو برس کی راہ اور انکے ہر دروازے پر اتنے فرشتے نگہبان ہیں کہ گنتی انکی کسیکو معلوم نہیں ہے اور جنت کے درمیان ایک سرا ہے نہایت وسیع برابر آسمان و زمین کے اور اسمیں کوٹھیاں رنگ برنگ کی بنی ہوئی ہیں بعضے چاندی کی اور بعضے یاقوت سرخ کی اور بعضے زمرد کی اور بعضے زبرجد کی اور بعضے جواہر سفید اور بعضے نور سے لیکن اللہ تعالی نے اپنے بندے کے

چکے بموجب ہر ہر کو ایک ایک کوٹھری اونکے رہنے کی جگہہ عنایت فرماویگا اور ہر ایک کوٹھری برابر ستر دنیا کے ہے اور جو
نت کی ایسی ہین کہ اگر انکے ایک ناخن کے آدھے کو اس جہان کے لوگ دیکھین بیہوش ہوجاوین اور حکم الہی سے فرشتے جنتیون کے
ں تنگے اور سلام باری تعالی کا پہونچا کر طبق نور اور جواہر کے انکے سر پر سے نثار کرینگے اور خوشخبری دینگے کہ اللہ تعالی نے اس
ت کو ایسی آرایش اور زیبایش کے ساتھہ تمہارے ہی واسطے بنایا ہے تم سب خوش ہو اور جو چیز تمہاری طبیعت چاہے
و پیو اور جس طرح چاہو سیر کرو پھرو چلو کہا سچ ہے یا رسول اللہ[96] فرمائیے کہ زمین بہشت کی کیسی ہے اور اسکا کیا حال ہے
سکی رستنی کیا کیا ہے اور کنکریان اسکی کیا ہین فرمایا زمین بہشت کی کچی چاندی کی ہے اور اسکی متی اور خاک مشک اور
ور کافور اور کنکریان اسکی یاقوت سرخ اور سفید اور زمرد اور زبرجد ہین اور اسکی رستنی یعنی گھاس زعفران ہے کہا سچ ہے
ل اللہ فرمائیے کہ سب جنتی جو کھانا کھائینگے اور شراب پیئینگے انکو حاجت انسانی ہوگی یا نہین اور پہلے کس چیز کو وے کھاینگے
او وے حاجت انسانی سے محض بے غرض ہوونگے اور جب وے کھانا کھائینگے اور شراب پیئینگے اور انکو آسودگی حاصل ہوگی تب
بدن سے پسینا نکلیگا اور وہ بہت ہی خوشبودار مثل خوشبوے مشک اور کافور کے اور غذا انکی اول اوس مچھلی کا جگر ہوگی
ی پیٹھہ پر دنیا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ[97] فرمائیے کہ بہشت مین کتنی نہرین ہین اور انکی تعریف کیا ہے فرمایا چار نہرین
ے ہمیشہ جاری ہین کبھی انکی پانی مین کمی نہین ہوتی اور انکے کنارے پر چوکیان ستہری مرصع جواہر سے بچھی
ہین اگر جنت والے لوگ ایک قطرہ پانی کا اوسکے پیئین ستر برس پیاسے نہونگے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے چھبیسوین
پارہ سورہ محمد مین فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ
خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى یعنی اسکے نہرین بہتی ہین پانی سے بن بو بگڑا ہوا اور نہرین دودھ
مین بدلا گیا ہے مزا اونکا اور نہرین بہتی شراب کی مزا دینے والی واسطے پینے والون کے اور نہرین بہتی شہد صاف کئے
ی کہا سچ ہے یا رسول اللہ[98] فرمائیے کہ وسعت اور درازی اون نہرون کی کتنی بڑی ہے فرمایا کہ وسعت انکی پانسے برس
ہے اور درازی انکی سواے خدا تعالی کے کوئی نہین جانتا ہے اور اون مین سے ان گنت جھرنے نکلے ہین کہ ہر ہر کوٹھری
ے اور باغات اور مرغزار مین بہشت کے جاری ہین اور جہان جنتی لوگ بیٹھینگے چوکیان ستہری جڑاو آپ سے آپ
گے آئینگی اور اپنی زبان سے کہینگے کہ اللہ تعالی نے ہمکو تمہاری آسایش اور آرام اور نشست کے واسطے بنایا ہے ہم پر
و اسیطرح پیالیان چوگرد کرسی کے آکر بولینگی کہ ای بندے نیک کار حق تعالی نے ہم سب کو تمہارے واسطے پیدا کیا ہے
سب تمھاری انتظاری مین تہے آپ سب کرسیون پر بیٹھئے اور طبیعت آپ لوگون کی جس چیز کو چاہے کھائیے اور جب
والے کسی چیز کے طرف خواہش کرینگے پیالیان آپ سے آپ اللہ تعالی کی قدرت سے بہر کر انکے منہہ مین لگ جاوینگے اور آپ سے
و تہہ جاینگی تا کہ انکو فرصت لگانے اور چھڑانے کی نہووے کہا سچ ہے یا رسول اللہ[99] فرمائیے کہ اون بہشتون کی نہرون سے
ن سی نہر ہے فرمایا کہ کوثر ہماری خاص امت مومن کے واسطے ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے تیسوین سیپارہ سورہ کوثر

مین اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ فَصَلِّ تحقیق دیا ہمنے تجھکو کوثر پس نماز پڑھ تو کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ آب کوثر کیسا ہے
فرمایا کہ آفتاب سے زیادہ روشن اور صاف ہے اور خوشبو مین زیادہ ہے مشک اور کافور سے اور شیرینی مین زیادہ ہے
شیرینیون سے اور چوگرد اُسکے کاسے بہت ہی صاف اور آفتاب کی روشنی سے زیادہ روشن دھرے ہوئے ہین اور
کرسیان بہت ہی بڑی بڑی کہ ہر ایک کرسی اس دنیا کی وسعت سے بڑی بڑی وسیع بچھی ہوئی ہے جسدن کہ حشر ہوگا ہول
قیامت سے مخلوقات کو ایسی تشنگی غالب ہوگی کہ جتنا پانی اونکے حلق مین آ ڈالینگے پیاس نہین بجھیگی اُسوقت اللہ تعالی کے حکم سے
ہم ساقی ہونگے اور کوثر کے پانی سے پیالیان بھر بھر کر اپنی امتون کو پلاوینگے اور اللہ تعالی سے انکی شفاعت چاہینگے اور اللہ تعالی
ہماری شفاعت سے اُنکے گناہون کو عفو فرماویگا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ جنتی لوگ کون دن اللہ تعالی کے دیدار سے
مشرف ہوونگے فرمایا کہ جمعے کے دن لیکن مومن مدام جنت مین رہینگے اور کافر دوزخ مین جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے اِنَّ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَہْلِ الْکِتَابِ وَالْمُشْرِکِیْنَ فِیْ نَارِ جَہَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا اَبَدًا تحقیق جو لوگ
کافر ہوئے اہل کتاب سے اور مشرک بیچ آگ دوزخ کے ہمیشہ رہنے والے ہین اُسکے لیکن ای عبداللہ ہم کہ محمد رسول اللہ
ہین اپنی امت کے ساتھہ ہمیشہ جنت مین رہینگے بعد اسکے حضرت جبرئیل اللہ تعالی کے حضور سے آئینگے اور کہینگے کہ ای
محمد رسول اللہ کے اللہ تعالی نے آپ کو اور آپکے امت کو مہمانی مین یاد فرمایا ہے اُسوقت ہم دعوت کو قبول کرینگے پھر
اسرافیل اور میکائیل مع براقون کے آوینگے اور اللہ تعالی نے اُن براقون کو نور سے مخلوق کیا ہے اور سر اُنکے سونے کے
اور اُنکی آنکھین یاقوت سرخ کے اور موہنہ اُنکا مانند موہنہ عورتون کے خوبصورت اور انکی لگام زمرد سبز کی اور
زین اُنکے خالص چاندی کے پھر اہل جنت انپر سوار ہوونگے اور ہر ہر طرف سے قطار قطار قافلہ قافلہ ہوکر ہمارے گھر کے
سامنے اکٹھے ہونگے اور ہم سب کے ساتھہ سوار ہوکر چلینگے اُسوقت جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل جلو مین ہمارے زین پوش
اور باگین تھامے ہوئے داہنے بآواز بلند پکارتے ہوئے چلینگے کہ آج بہشتی اللہ تعالی کی مہمانی مین جاتے ہین اور جب
میدان بہشت مین بیچ مقام محمود کے اکٹھے ہونگے اسوقت اللہ تعالی اپنی قدرت کے جمال سے ایک تل کے برابر جنتیونکو
دکھلاویگا تب بالکل جنتی اسکے دیکھنے کے ساتھہ ہی چالیس ہزار برس تک بے ہوش رہینگے بعد اسکے حورین بہشت کے اپنے
ہاتھہ اُٹھا کر بعجز والحاح دعا مانگینگی اور بزاری تمام کہینگی کہ خداوندا ملکا پادشاہا پروردگارا جنکے واسطے تونے ہم سب کو پیدا
کیا اور وعدہ فرمایا تھا اور ہم سب اُنکے منتظر تھے اب جو اُنکو ہمارے ساتھہ ملایا اور وے تیری زیارت کو گئے پھر نہین
آئے اسوقت اللہ جلشانہ کی درگاہ سے آواز ہوگی کہ ای حورو ای مالکان جنت تم سب جنکی خواہش کرتی ہو وے سب کے
سب ہماری قدرت کی روشنی سے بیہوش ہوکر گر پڑے ہین اب تم سب آؤ اور انکو اٹھاؤ اسوقت اللہ جلشانہ پردہ اپنے
سامنے لیگا اور وے سب آئینگی اور اُنکو بیہوش پڑے ہوئے دیکھکر اٹھاوینگی اور جب اُن کو ہوش ہوگا پھر تمنا اور خواہش
کرینگے اور ہمت عرض کرینگے کہ خداوندا ملکا بادشاہا ہم سب تیرے دیدار مبارک سے سیر نہین ہوئے کاش پھر حکم ہو تاکہ دوبارہ

تیری زیارت نصیب ہوتی اسوقت اللہ تعالی اپنی کریمی سے ارشاد فرمائیگا اور وے ہر جنتی کو ایکبار اُسکی دیدار سے مشرف
ہووینگے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ بہشت میں کتنے درخت ہیں اور انکی صفت کیا ہے فرمایا کہ جڑان درختوں کے
چاندی کی ہے اور انکی ڈالیاں نور کی اور ہر درخت کی ستر ہزار بڑی بڑی ڈالیاں ہیں اور چھوٹی ڈالیاں انکی اگنت
اور بے شمار ہیں اور ہر ہر ڈالیوں میں انگور اور انجیر اور بہی اور بادام اور انار اور سیب اور ہر طرح کا مزیدار اور شیرین
و خوشگوار میوے بہت ہی کثرت سے پھلے ہوے ہیں اور ڈالیاں پھلوں کی بوجھ سے جھکی اور جھومی ہوئی ہیں جب
اہل جنت کو خواہش کسی میوے کی ہوگی ڈالیاں آپ سے آپ جھک جھک کر انکے سامنے آوینگی اور بیان کرینگی کہ ہم سب
تمہارے منتظر تھے ہم میں سے جب میوے کی خواہش ہو تناول کریں اور جب وے پھلوں کو اوتار کر توڑینگے اُن سے
حوریں باہر نکلینگی اور وے ایسے لطیف اور پاکیزہ ہیں کہ بالکل حوریں بہشت کی انکے جمال کے دیکھنے سے شرمندہ
ہوجائینگی اور اہل جنت ان میووں کے کھانے سے ایسی لذت اٹھائینگے کہ اُسکی تعریف بیان نہیں کرسکینگے اور جتنا
کھائینگے کمی نہیں ہوگی اور ہمیشہ بھرے بھرے رہینگے اور دیر پائی سے بھی نہ انکا مزا بگڑیگا نہ ذائقے میں فرق
ہوگا اور خوشبو انکی مشک اور کافور کی سی اور نہایت نرم اور ملائم اور شیرینی شکر سے بھی زیادہ بہشتی اُن میووں
کو کھائینگے اور شکر اللہ تعالی کا بجا لائینگے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اصل درخت طوبی کی کہاں ہے اور
کیسی فرمایا کہ اصل اُسکی عرش عظیم کی نیچے سے ہے اور اسکی جڑ گوہر سفید اور یاقوت سرخ کی اور ڈالیاں اسکی زمرد
اور پتیاں سندروس کی اور ستر ہزار اسکی بڑی ڈالیاں ہیں اور پھولی ڈالیاں اُسکی بیحد و حساب اور ڈالیاں اسکی بہشت
کی نہروں میں اور کوٹھریوں اور حجروں اور باغوں اور میدانوں میں پہونچی ہیں اور جسوقت کہ ہوا بہتی ہے اور پتیاں اور
ڈالیاں اسکی ہلتی ہیں اُنسے ایسے شیرینی سریلی آواز نکلتی ہے کہ گویا چنگ اور بانسری بجتی ہے اگر دنیا کے خوش گلو
اچھے گوئیے اکٹھے ہو کر گاویں یا بجاویں مقدور نہیں کہ اُس آواز کی برابری کریں کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے
کہ جنت والے سوینگے یا نہیں فرمایا کہ نیند واسطے آرام کے ہے تاکہ ماندگی ان کی دور ہو تعب کی دفع ہو لیکن
بہشت میں نہ تو غفلت ہے اور نہ سختی سردی کی اور نہ شدت گرمی کی اور نہ وہاں کسی طرح کی بیماری ہے
نہ غصہ نہ دشمنی نہ نماز نہ روزہ نہ عبادت پس ضرورت سونے کی کیا ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ بہشتیوں کی
صفت کیا ہے فرمایا کہ وے بالکل جوان اور عقلمند ہونگے اور انکی خصلتیں اچھی تندرست اور نیک اعمال ہونگے
اور وے کبھی نہیں مرینگے نہ کوئی بیماری آدمیوں کی طرح ہوگی اور وے نہایت خوش اخلاق اور داڑھی
نہ ہونگے اور عمر انکی مانند عمر حضرت عیسی کے اٹھارہ برس کی ہوگی اور انکی صورت مثل [illegible] کہا سچ ہے یا رسول اللہ
فرمائیے کہ صفت لباس جنتیوں کی کیا ہے فرمایا کہ سندس سبز اور حریر رنگ برنگ کی اور طرح بطرح کے حلے خوب
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے ستائیسویں سپارہ سورہ رحمن میں مُتَّکِئِیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ

وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ تکیے لگائے ہوئے اوپر قالینون سبز کے اور نادر نفیس پر کہا سچ ہے یارسول اللہ[۱۰۷] فرمائیے کہ ملازم بہشتیون کے ہونگے یا نہین فرمایا کہ انکے ملازم حور او غلمان ہین بہت ہی خوب بصورت اچھے گہنے پہنے ہوئے اور بالباس پاکیزہ اور وے اپنے ہاتون مین موتی اور یاقوت اور مونگے کے بہرے خوانچے لئے ہوئے منتظر رہینگے اور جب اپنے آقا کو دیکھینگے ان خوانون کو اُنکے سر پرسے صدقے کرینگے اور ہاتھ باندھے ہوئے اُنکی خدمت مین حاضر رہینگے کہا سچ ہے یارسول اللہ[۱۰۸] فرمائیے کہ وہ بارہ چشمے پانی کے کونسے ہین کہ بارہ گروہ اُنسے پانی پیتے ہین فرمایا کہ موسی اپنے قوم کے بارہ فرقے کے ساتھہ مصر سے روانہ ہوے اور ایک مقام پر پہونچکر خیمہ کیا اتفاقًا وہان پانی نہ تھا قوم سب مضطر ہوئی اسوقت حضرت موسی نے عصا اپنا پتھر پر مارا کہ وہان سے بارہ چشمے نمود ہوئے اور بارہون فرقے نے بنی اسرائیل کے پانی پیا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے پہلے سیپارہ سورۂ بقر مین وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ اور جب پانی مانگا موسی نے واسطے قوم اپنی کے پس کہا ہمنے مار تو ساتھہ عصا اپنی کے پتھر کو پس جاری ہوے اوس سے بارہ چشمے تحقیق جانا ہر آدمی نے گھاٹ اپنے کو کہا سچ ہے یارسول اللہ[۱۰۹] فرمائیے کہ احوال دوزخیون کی کیا ہین فرمایا کہ اللہ تعالی نے سات دوزخ پیدا کئے ہین طول ہر ایک کا ہزار برس کی راہ اور وسعت پانسو برس کی اور دروازے اُنمین بہت ہین اور کنجیان بہت بڑی بھاری فولادی اُنپر لگی ہوئی ہین لیکن سب دوزخون سے ہاویہ ہے بہت سخت اور شدت کے عذاب والے ہے اور کم عذاب والی جہنم ہے اگر جہنم کا بھی لوپ پورب کی طرف کے دروازے سے ایک دروازہ کھولدین تو اُسکی آگ کی گرمی سے پچھم کے جانداروں کا مغز گھل جاوے اور چربی بسے طرح پگھلکر ناک کی راہ سے بہ جاوے نعوذ باللہ منہا حاضران مجلس اسکے سنتے ہی گھبرا کر چلا اُٹھے اور بدحواس ہو گئے پھر جب ہوش مین آئے عرض کرنے لگے یارسول اللہ جب کہ حال سب سے آسان ترین جہنم کا یہ ہے وائے برحال اُنکے جو ہاویہ مین رہینگے کہا سچ ہے یارسول اللہ[۱۱۰] فرمائیے کہ ان دوزخون مین کونسے لوگ رہینگے فرمایا بدکار و بے نماز و بت پرست و مشرک و سود خوار و شراب خوار و زناکار و قمارباز و اغلامی و ظالم و لوٹیرے و راہ زن یہ سب کے سب اُس آگ مین جلتے رہینگے کہا سچ ہے یارسول اللہ[۱۱۱] فرمائیے کہ کون کون گروہ عذاب سخت مین گرفتار ہونگے اور جہنم کی آگ مین جلتے رہینگے اور کبھی اُنکا چھٹکارا نہین ہوگا فرمایا کہ مشرک اور بت پرست کبھی نہین چھوٹینگے اور نہایت تنگی اور اندھیرے مکان مین اُنکی جگہہ ہوگی سوائے غم اور حسرت کے نہ کبھی خوشی کی صورت دیکھینگے اور نہ راحت کے نام سنینگے اور ہمیشہ عذاب کے زنجیرون سے بندھے رہینگے اور کہینگے يَالَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا یعنے کاش کہ مین خاک ہوتا کہا سچ ہے یارسول اللہ[۱۱۲] فرمائیے کہ دوزخ ہاویہ مین سخت عذاب کیا ہے فرمایا کہ اسمین بڑے بڑے گہرے کوئین ہین اور وسعت ہر کوین کی ستر برس کی راہ ہے اُنمین بڑے بڑے اژدہے اور سانپ بچھو زہردار بڑی کثرت سے بھرے ہوئے ہین اور وہ ایسے زہردار اور اتنے بڑے دراز ہین کہ اگر سب سے ایک چھوٹے کو حکم ہووے یہہ ساتھہ طبق زمین اور آسمان اور جو کچھہ اسمین ہے ایک ہی لقمے مین نگل جاوے اور اتنا زہران میں

اور بچھو انکو اللہ تعالی نے عنایت فرمایا ہے کہ اگر ایک رائی کے دانے سے کم اس دنیا مین ٹپک پڑے بالکل زمین اور جو اسمین ہے
جھلس کر پانی ہو جاوے کہا سچ ہے یا رسول اللہ ﷺ فرماتے کہ وہ سانپ کن لوگون کے واسطے ہے فرمایا کہ وے انکے واسطے
ہین جو بے وقت کی نماز کہ حکم اللہ کا ہے نہین پڑہتے اور وہ جو اپنی خواہش سے ایکوقت کی نماز بھی ترک کی ہے اور اسکو
حلال جانتے ہین حقتعالی نے انکو دوزخ کے داروغہ کو جو مالک نام ہے حوالہ کریگا اور وہ جب انکو دیکھیگا بہت ہی غصہ سے
بیڑیان اور زنجیرین اور ہتکڑیون سے انکی گردن اور ہاتھہ پانون کو جکڑ کے بکریون کی طرح آگ کی چھریان اور دہکتے گرز دوزخ سے
مارتے ہوے ایک دوزخ سے دوسری دوزخ مین لیجا کر ڈالدیگا اور جب وے چھوٹی دوزخ سے گرتے پڑتے سبکے نیچے کی دوزخ
مین جو ہاویہ ہے پہونچینگے ہاویہ انکو اپنی طرف کھینچ لیگی اور انکو چاہ غضبان کے طرف پھینک دیگی اسوقت تالے دروازے
کھل جائینگے اور وہ فوج فوج بڑے سخت عذابون کے ساتھہ اس دوزخ مین ابد الاباد تک پڑے رہینگے اور کبھی انکا چھٹکارا
نہین ہوگا وے بڑے زور زور سے روئینگے اور سر پٹکینگے اور غل مچا مچا کر کہینگے افسوس ہماری بیکسی پر واویلا ہماری لاچاری
پر ہیہات ہماری حال خستہ و شکستہ پر اور ہماری پاہین پر دریغا ہماری تنہائی اور عاجزی پر واحسرتا ہماری زندگی اور
پژمردگی اور سوزش پر الامان ہماری پریشانی و نادانی پر ہے ہے یہ کیا بڑی بیوقوفی تھی کہ ہمنے کیون دنیا مین ہمنے غفلت
اور سستی کی اور اس عذاب جہنم کا خیال نہین کیا اور نقد زندگی کو بیہودگیون مین ہار دیا افسوس کیون اسکی فرمانبرداری
سے باز رہے اور توبہ نہین کی اگر اس عذاب الیم کا حال آگے ہی جانتے ایک لحظہ بھی اللہ تعالی کے ذکر سے باز نہین رہتے
اور اسکی عبادت سے جسکا اسنے حکم کیا تہا ایکدم بھی بیکار نہین بیٹھتے افسوس اگر ہم اسکی بندگی بجالاتے تو ان عذابون مین گرفتار نہین
ہوتے اور انہین سے جو جوان ہین کہینگے دریغا اپنی غرور جوانی اور مستی و زور پر واویلا اپنی سرکشی و گردن فرازی پر واحسرتا اپنی خود پسندی
اور نادانی پر ہیہے کیون اپنی مان اور اپنے باپ کی خدمت گذاری نہین کی اور بزرگون کی نصیحت نہین سنی اور اپنے کنبے اور ہمسایے
کے حق کو ادا نہین کیا کاش کہ ہم ایسا کرتے تو ان عذابون مین گرفتار نہین ہوتے اگر دنیا مین کوئی رنج اور دکھ ہوتا تو
ہمارے ماں باپ اور بہن بھائی خویش اقارب دوست آشنا سب ہماری مدد کرتے اب ہم سب سے دور ہین کوئی ہمارا پرسان
حال نہین ہے کیون ہمنے دنیا مین رات دن اللہ تعالی کی پرستش نہین کی اور حکم الہی کو بجا نہین لاتے اور فسق و فجور اور
بدکاریون سے باز نہین رہے اور توبہ نہین کی اگر یہ سب نہین کرتے تو اس چاہ عذاب مین نہین پڑتے اور جب انکو دوزخ کے
گھسان مین بچھو سانپ اور بچھوون کے بیچ مین ڈالینگے اور وے انکو ڈنک مارینگے تب وے تیزی زہر سے کبھی مرینگے اور کبھی
جینگے اور خون پیپ انکے منہ سے بہا کریگا اور منہ سے کف مار کر پانی کے چیخ نکالکر روتے چلاتے ہونگے اور دوزخ کے
گھسان ہی مین سب انکو کھاتے ہونگے نعوذ باللہ منہا کہا سچ ہے یا رسول اللہ ﷺ فرماتے کہ عورتین گنہگار کسطرح کے عذاب
ہوگا فرمایا کہ وے مالک کے ہتھیر ہونگے اور گھسان انکے ہاتھہ پیچھے بندہے ہونگے اور گلے مین آگ کی زنجیرین اور بہت
بھاری بیڑیان اور طوق گلے مین انکے ہاتھہ پانون گردن کو جکڑ کر کھینچتے ہوے دوزخ کی آگ کی قعر مین لیجاوینگے اور انہین سے ایک

گروہ کی زبان سامنے سے لٹک پڑیگی اور ہر بال کی گنتی سے سانپ اور بچھو انکے بدن مین چمٹ جائینگے اور دوسرے گروہ کی زبان
پیچھے سے باہر نکل پڑیگی اور چھریان اور گرزان سر پر مارا کرینگے وے مارے مار کے کبھی مر جائینگے اور کبھی جئینگے اور ہمیشہ اسی
طرح کے عذاب مین گرفتار رہینگے اور ایک گروہ کو کمر کے بھل لٹکا دینگے اور انکے سر اور پانوٗن کو زمین پر رکھکر سانپ اور
بچھوٗون سے کٹوائینگے اور ایک گروہ کا پیٹ پہاڑ کے برابر اونچا ہو جائیگا اور بھرین اسمین چھپتے لگائینگے اور ہر وقت
نیش زہر دار مارا کرینگے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ جن عورتون پر یہ سزا ہوگی وے کون ہین فرمایا کہ جنھون نے بے حکم اپنے
شوہر کے قدم باہر رکھا ہے اور بے توبہ کئے مر گئین اور جو ننگی رہینگی وے وہ ہین کہ حرام کاری سے لڑکے پیٹ مین رکھے ہین
اور جنکی زبان لٹکتی رہیگی انھون نے اپنے شوہر کو گالیان دین ہین اور زنا اور جادو کیا ہے اور بے توبہ مر گئی ہین کہا سچ ہے
یا رسول اللہ فرمائیے کہ سوائے انکے کون ہین جو عذاب گوناگون اور اقسام سختی اور شدتون مین جہنم کے گرفتار ہونگے فرمایا کہ
ایک گروہ ہے جسنے غیبت کی اور جھوٹھ گواہی دی انکی سزا یہہ ہے کہ فرشتے عذاب کے آگ کی چھریون سے انکی زبان کاٹ کر انکو
کھلائینگے اور نہایت سختی اور شدت انپر کرینگے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے چھبیسوین سیپارہ سورۃ الحجرات مین ولا یغتب
بعضکم بعضا ایحب احدکم ان یاکل لحم اخیہ میتا نہ غیبت کرین بعض تمہارے بعضون کی کیا دوست
رکھتا ہے کوئی تم مین سے یہ کہ کھاوے گوشت بھائی اپنے مردے کا اور دوسرے وہ لوگ جو ناچنے گانے والے کو دوست
رکھتے ہین اور تا مرگ توبہ نہین کی فرشتے ایسا انکو مارینگے کہ انکی انتڑیان شکم سے باہر نکل پڑینگی اور بے جان ہو جائینگے اور
پھر انکو فرشتے زندہ کرینگے اور وے لوگ جو شراب خوار ہین انکا سر مار آگ کے گرزون کے پاش پاش ہو جائیگا اور الامان پکارینگے
اور غیبت کرنیوالے اور جھوٹی گواہی دینے والونکی زبان گردن سے باہر نکال لینگے اور سود خوار کمبختونکا یہ حال ہوگا کہ انکا شکم
پہاڑ کے مانند پھول جائیگا اور انکے ہاتھ پانوٗن سوکھکر پتلے ہو جائینگے بڑے بڑے چیونٹے اور بچھو انکے پیٹ مین گھس جائینگے
اور ایسا ڈنک مارینگے کہ اگر پہاڑ پر مارتے تو پہاڑ پرزے پرزے ہوکر اڑ جاتا اور وے سب جو اذان کو سنکر بے سبب باعث
نادانی اور سستی اور غفلت کے نماز مین حاضر نہین ہوتے فرشتے بڑی بڑی بھاری زنجیرون ان بدبختون کے کان مین لگا دینگے
کہ مارے بوجھ کے انکے کان زمین پر لٹک پڑینگے اور آتشین گرزون سے مارتے رہینگے اور وے بدبخت بیوقوف جنھون نے اپنی ماں اور
اپنے باپ اور استاذ کو آزردہ کیا ہوگا اور بے توبہ مر گئے ہونگے عذاب کے فرشتے آگ کی چھریون سے انکے گوشت ٹکڑے ٹکڑے کرکے
اتارینگے اور سب باتین یاد دلا کر عذاب کرتے رہینگے اور وے شامتی بدبخت لوگ جو یتیمون اور غریبون کے مال کو بزور و
زبردستی چھین لئے ہونگے جسوقت فرشتے انکو مقام عذاب پر حاضر کرینگے ایسی شدت کی پیاس انکو ہوگی کہ گڑ گڑا کر فرشتون سے
کہینگے کہ ایک قطرہ پانی ہمکو دو تا کہ ہماری جان بچے اسوقت فرشتے انکو آگ کے مانند گرم پانی کا پیالہ دینگے کہ پینے کے
ساتھ ہی انکا جگر گل کر باہر نکل پڑے گا اور طرح طرح کا عذاب انپر ہوگا نعوذ باللہ منہا اور جو لوگ کہ غسل جنابت نہین کرتے
فرشتے عذاب کے انکو پانچوین دوزخ مین ڈالدینگے اور انکے سر پر آگ برسائینگے اور جن لوگون نے خون ناحق کیا ہے فرشتے

الٹی تلواروں سے انکے سرکو بدن سے اوتار لینگے اور پھر جلا کے انکو دوسرے عذاب میں گرفتار کرینگے اور جو صاحب مال ہیں اور زکوۃ نہیں دیتے
فرشتے عذاب کے چاندی اور سونے کو گرم کرکے انکے پانوؤں سے سر تک داغ دینگے اور جو لوگ کہ اپنے حلال کو چھوڑ کر حرام کے
طرف جاتے تھے اور تا مرگ توبہ نہیں کرینگے وے اس صورت سے عذاب کے مقام پر حاضر کیے جاوینگے کہ ننگے پانوؤں اور ان کے
آلہ تناسل لٹکے ہوئے زمین تنگ اور مٹی تپتی ہوئی اور فرشتے آگ کے گرزوں سے مارتے ہوئے آوینگے اور ہر چند وے امان
مانگینگے لیکن فرشتے نہیں سنینگے اور وے جو مردوں پر روتے ہیں اور ہاتھ موںہہ پر مارتے ہیں اور پیٹتے ہیں وے سیجہ کے درختوں سے
لٹکائے جاوینگے اور وہ درخت کوہ سیاہ اور تاریک کے نزدیک ہے اور چوگرد اسکے بالکل سیجہ کے درخت ہیں اور بلندی
اس پہاڑ کی سو برس کی راہ ہے اور باوجود اس حال کے فرشتے آگ کے گرزوں سے مارینگے اور جو عورتیں کہ زنا کار ہیں اور بے توبہ
مر گئی ہونگی فرج انکی لٹکتی رہے گی اور بدبو پانی اسمیں سے بہیگا ٹپکیگا اور انکے ناخون تیر کے پھل کی طرح دراز ہوگا اور انہیں
ایسی سختی عذاب کی ہوگی کہ اپنے موںہہ پر طمانچہ مارینگی اور ناخون سے نوچینگی اور اوپر سے فرشتے آگ کے گرز مارتے رہینگے اور جو
عورتوں کی کہ بسبب زنا کے حمل حرام رہ گیا ہے اور بغیر توبہ کے مرگئی ہیں انکے حمل سے اسطرح لڑکے پیدا ہونگے کہ آدہا باہر
اور آدہا بھیتر اور اوپر ایسی شدت سے درد جننے کا ہوگا کہ بے اختیار چلاوینگے اور شور کرینگے اور پھر فرشتے عذاب کے آتشین
گرز مارتے رہینگے اور وے جو منافق ہیں یعنے بظاہر مسلمان اور حقیقت میں کافر نہ نماز پڑہتے نہ روزہ رکھتے اور امر و نہی سے
پروردگار کے نہیں ڈرتے اور عالموں کے کہنے پر نہیں چلتے اور کافروں کی طرح دل میں کینہ اور دشمنی رکھتے ہیں انکی حالت
[illegible] کی طرح میں ہوگی انکے سر پر ہمیشہ [illegible] کے پیپ اور لہو ٹپک کر گرینگے اور [illegible]
انکے مغز ابل کر [illegible] سے باہر نکلیگا اور [illegible] عذاب کے [illegible] طرح کے عذابوں میں گرفتار کرینگے اور
فرشتے عذاب کے [illegible] اور [illegible] جاوینگے اور کتوں کے طرح چلاوینگے اور مارے پیاس کے انکی زبان باہر نکلیگی اور
عذاب کے فرشتے پیپ اور لہو ان [illegible] طبقوں کے انکو پلاوینگے اور وے سختی عذاب سے چلاوینگے اور کہینگے [illegible]
واللہ [illegible] ان باتوں کو دنیا میں ہم نہیں سمجھے اب ایسی شدت کی بلا اور سخت عذاب میں گرفتار ہوئے اور
[illegible] ہم سب پر رحم کرو اور ایک قطرہ پانی ہم کو دو کہ ہماری جان نکلے اور پیاس بجھے اسوقت ایک
[illegible] سیاہ بادل کا اٹھے [illegible] کی طرح چھا جاویگا [illegible] اور رعد کی آواز بھی [illegible]
اور بجلی [illegible] اور اندھیری [illegible] ایسی [illegible] کہ ایک دوسرے کو سمجھائی نہیں دیگا اور [illegible]
[illegible] اسوقت منافق [illegible] اور کہینگے کہ [illegible] پانی برسیگا اور [illegible]
[illegible] سمجھا [illegible] العرض [illegible]
[illegible] وہ بادل [illegible] آگ کے [illegible] پانی [illegible]
[illegible] منافق [illegible] جاوینگے اور [illegible]

کے حکم سے فرشتے انکو جلائینگے اور پھر ایسے عذاب سے مارینگے اور ہمیشہ وے اسیطرح کے عذاب مین گرفتار رہینگے جیساکہ فرمایا
اللہ تعالی نے پانچوین سیپارہ سورہ نسا مین اِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ فِی الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ تحقیق منافق
بیچ دوزخ نیچے کے ہین آگ سے دوسرے گروہ دوزخیون کے یہ ہین کہ وے بھی اسیطرح شدت کے عذاب سے شور کرینگے اور
کہینگے کہ افسوس ہے ہماری لاچاری پر اور پشیمانی ہے ہماری فضیحت پر کہ نگہبان دوزخ کے رشوت نہین لیتے ہین او حال
لاچاری پر ہمارے رحم نہین کرتے کاش کہ وے رشوت لیتے تو ہماری جان بچتی اور وے اتنا غل اور شور مچائینگے کہ چلاتے چلاتے
سست ہوکر گر پڑینگے اور پھر سستا کر شور مچائینگے کہ ہائے آج وہ دن ہے کہ مان اور باپ اپنے بیٹا بیٹی سے بیزار ہین اور جورو
اپنے شوہر سے اور بھائی اپنے بھائی سے بھاگتے پھرتے ہین اب ہم سب شیطان کے بھکانے سے دوزخ مین پڑے لہو اور
پیپ کھاتے ہین اور کوئی ہمارے دکھہ درد سے آگاہ نہین ہوتا ہے جیساکہ فرمایا اللہ تعالی نے تیسوین سیپارہ سورہ
عبس مین یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیْهِ اس دن بھاگیگا آدمی بھائی اپنے سے اور
مان اپنی سے اور باپ اپنی سے اور جورو اپنی سے اور بیٹے اپنے سے اسوقت فرشتے عذاب کے کہینگے کہ ای گنہگار بدکار دوزخیو
اب تمہارا یار و مددگار شیطان کہان ہے کہ جسنے دنیا مین تمکو بھکایا اور تم سب نے اوسکی تابعداری کی آج وہ کیون تمہاری رفاقت
سے دور ہے جیساکہ فرمایا اللہ تعالی نے اٹھائیسوین سیپارہ سورہ حشر مین كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ
قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ مانند شیطان کے ہے جسوقت کہ کہا اسنے آدمی کو کفر کر جب کفر کیا
کہا تحقیق مین بیزار ہون تجھسے تحقیق مین ڈرتا ہون اللہ پروردگار عالمون کے سے فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِی النَّارِ خَالِدَیْنِ فِیْهَا وَذٰلِكَ
جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ پس ہوا آخر ان دونون کا یہ کہ دونون بیچ آگ کے ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے اور یہی بدلا یعنی سزا ظالمون کی
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ دوزخی ابلیس لعین کو دیکھینگے یا نہین اور جب دیکھینگے اوسوقت کیا کہینگے فرمایا کہ دوزخی سختی سے
عذاب کے شور اور فریاد کرینگے اور اپنے کئے ہوئے بدکاریون سے پشیمان ہوونگے اور شیطان بدبخت کو لعنت اور نفرت کرینگے
اسوقت حقتعالی پردے کو اونکی آنکھہ کے اٹھاوے گا کہ وے شیطان کو دیکھینگے اور غل مچائینگے کہ ای بدبخت لعین تیری بدایت
ہم سب کے سب دنیا مین کام کاج کرتے تھے اور اب عذاب دوزخ مین گرفتار ہین ہم سب پر مدد کر اسوقت وہ ملعون آگ کے
ایک منبر پر کہ جسکی بلندی سات سو برس کی راہ سے کھڑے ہوکر دوزخیون کو آواز شور سے پکاریگا کہ ای دوزخیو تم سب جانو
اور سمجھو کہ خداتعالی نے تم سب کے ہدایت کے واسطے پیغمبر اور کتاب ارسال فرمایا تھا اور انکی معرفت سے بہشت اور دوزخ
کی کرامت اور اسکی خبر بہت ہی تاکید سے سنا دیا تھا اور ہمارے مکر اور فریب سے بھی تم سبکو ہوشیار کر دیا تھا اور پیغمبرون
نے بھی تم سب سے کہا اور سمجھایا کہ جو عمل نیک کریگا اللہ تعالی کے دیدار سے مشرف ہوگا اور اسکی جگہہ بہشت ہوگی اور جو
شخص بدی اور بدکاری کریگا اللہ تعالی کے دیدار سے محروم رہیگا اور جگہہ اسکی دوزخ ہوگی سختی اور عذاب مین جہنم کے
ابدالاباد رہیگا لیکن ہم کہ تمہارے دشمن تھے اور دشمنی کی راہ سے تم کو بھکایا اور بھٹکایا اور اسپر تم فریفتہ رہے اور امر

نبی کو اپنے بادشاہ حقیقی کے بجا نہیں لائے اور پیغمبروں کے کہنے اور سمجھانے کو حق اور درست نہیں جانا اب اُسکے بدلے تم اس عذاب میں
گرفتار ہوئے ہمکو کیوں ملامت کرتے ہو بلکہ ہم بھی تمہارے سبب سے دوزخ میں ہیں یہہ کہکر منبر سے اوتریگا جیسا کہ فرمایا
اللہ تعالی نے تیرہویں سیپارہ سورہ ابراہیم میں وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ
الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي
فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ اور کہیگا شیطان جب
فیصل کیا گیا کام تحقیق اللہ نے وعدہ دیا تھا تم کو وعدہ سچا اور وعدہ دیا تھا میں نے تم کو پس خلاف کیا تھا میں نے تم سے
اور نہ تھا واسطے میرے اور تمہارے کچھہ زور مگر یہہ کہ پکارا تھا میں نے تمکو پس قبول کر لیا تمنے واسطے میرے پس نہ ملامت
کرو مجھکو اور ملامت کرو اپنے تئین نہ میں ہوں فریاد کو پہونچنے والا تمہارا اور نہ تم فریاد کو پہونچنے والے ہو میرے کہا صحابہ نے
یا رسول اللہ فرمائیے کہ قیامت کی کتنی نشانیاں ہیں اور کیسی ہیں فرمایا کہ چالیس نشانیاں ہیں پہلی نشانی یہہ ہے کہ بہت سے عالم
بے عمل ہونگے دوسری عورتیں اپنے گھروں میں نہیں ٹھہرینگی تیسری شراب خواری علانیہ مروج ہوگی چوتھی کثرت سے
لواطت ظاہر ہوگی پانچوین لوگ جھوٹوں کو دوست جانینگے اور سچونکو دشمن چھٹی جھوٹھہ بولنے سے خوف نہیں کرینگے
ساتوین عورت اور مرد کو شرم اور حیا بالکل نہیں رہیگی آٹھوین لڑکے بے ادب ہونگے نوین لڑکے ماں و باپ کی عزت
اور حرمت نہیں کرینگے دسوین ماں اور باپ بھی لڑکونکی محبت نہیں رکھینگے گیارہوین شاگرد اپنے استاد کی خدمت
گذاری نہیں کرینگے بارہوین جوان بوڑھوں کی عزت نہیں کرینگے تیرہوین لڑکے بزرگوں کی صحبت سے دور بھاگینگے
چودہوین قرآن شریف کے قاریوں کو حقیر اور بیقدر سمجھینگے پندرہوین اپنے متعلقین کا خیال کم رکھینگے سولہوین فقیر اور محتاج
پر رحم نہیں کرینگے سترہوین خدا اور اُسکے رسول کے کلام کو دل سے نہیں سنینگے اٹھارہوین حدیث شریف کو معتبر نہیں جانینگے
انیسوین تلاوت قرآن میں سستی کرینگے بیسوین [illegible] کو دوست اور عزیز بدل جائینگے اکیسوین شاعروں
کو مہربانی کرینگے اور انعام دینگے بائیسوین کفر کی خواہش کرینگے تئیسوین امانت میں خیانت کرینگے چوبیسوین رحم لوگونکے
دل سے اٹھہ جائیگا پچیسوین ناحق خونریزی لوگ کرینگے [illegible]
[illegible] ظاہر نہیں ہوگی [illegible] برکت دنیا میں باقی نہیں رہیگی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہی دنکے بعد دجال علیہ اللعن جمعے کے دن ایک اونچے پہاڑ پر ظاہر ہوکر بآواز بلند پکاریگا اُسوقت بالکل گویئے اور شادیانے اور طبلے
بجانے والے اور نقارچی اور سارنگئے اور ناچنے گانے والے اسکے پاس اکٹھے ہوویںگے اُسوقت وہ کم بخت پہاڑ سے اُترے گا
اور ایک گدھا اپنے ساتھ لائیگا کہ اُسکی پیٹھکی چوڑائی بارہ میل کی ہے اور اسکی درازی بھی اتنی ہی ہے کہ اگر دریا کے
تھاہ مین جاوے تو اسکی پھلی نہ بھیگے بائیاں پانون اسکا سفید ہوگا اور اُسکی پیشانی پر یہ لکھا ہوگا کہ وَهُوَ كَافِرٌ بِاللّٰهِ
الْعَظِيْم اور سب بت پرست اور کافر اور یہودی اور آتش پرست اُس بدبخت علیہ اللعن کو خدا کہینگے اور وہ کم بخت گدھے
پر سوار ہوگا اور اوسکے ہمراہ دو پہاڑ بڑے اونچے رہینگے ایک داہنی طرف اور دوسرا بائین طرف داہنی طرف کے پہاڑ کو جواہر
اور موتیون سے جڑاؤ کریگا اور اسمین گھر اور کوٹھریون کو ریشمین اور زردوزی کپڑون سے آراستہ کریگا اور کہیگا
کہ یہی بہشت ہے اور بائین طرف کے پہاڑ مین سانپ اور بچھو جمع کر رکھیگا اور پہاڑ پر آگ جلادیگا اور کہیگا کہ یہی دوزخ ہے
اور زور سے آواز دیگا کہ جو لوگ ہمارا حکم بجالائینگے انکو ہم بہشت مین رکھینگے اور جو کہ ہماری تابعداری مین عذر کرینگے
انکو دوزخ مین ڈال دینگے بس بہت سے لوگ کہینگے کہ تو ہمارا خدا ہے جہان تیری مرضی ہو وہان ہمکو رکھ لیکن ہماری ماں
اور باپ اور لڑکون کو دکھا دے اُسوقت دجال کمبخت دیوونکی طرف مُنہ کرکے کہیگا کہ تم اُنکے مانباپ اور جورو
لڑکون کی صورت پر ظاہر ہو جب وے اُنہین صورتون پر ظاہر ہونگے تب وہ لوگ یقین کرینگے کہ وہ کمبخت خدا ہے
آخر اُسکی تابعداری اختیار کرینگے جہان وہ کم بخت جائیگا وے بھی جائینگے اسیطرح سے وہ کمبخت جہنمی تمام
عالم کو تابعدار کر لیویگا لیکن مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ اور طور سینین اور بیت المقدس کے رہنے والے کہ عنایت الٰہی سے
ہماری نبی امت باقی اور زندہ رہینگی سب اکٹھے ہونگے اور اپنے سر کو برہنہ کرکر الحاح وزاری اور گریہ وبکا کے ساتھ
ہاتھ اوٹھاکر اللہ جلشانہ کی درگاہ مین دعا اور مناجات چاہینگے اور رو رو کر ساتھ عاجزی کے پکار کر کہینگے کہ خداوندا
ملک کا بادشاہا ہم سب کو اپنی عنایت سے کمبخت دجال لعین کے غضب اور مکر و فریب سے بچا اور ایمان سے سلامت رکھ
اُسوقت اُن لوگونکی دُعا جناب باری مین مقبول ہوگی اور حضرت عیسیٰؑ حکم باری سے آسمان کے اوپر سے زمین پر نزول
فرمائینگے جب دجال مردود معلوم کریگا کہ حضرت عیسیٰؑ نے نزول فرمایا ارادہ بھاگنے کا کریگا اسوقت زمین اللہ تعالیٰ کے
حکم سے اُس مردود کے پانون کو بڑی مضبوطی سے پکڑ لیگی تب وہ کافر روسیاہ لاچار اور مجبور ہوکر ٹھہر رہیگا بعد اسکے
حضرت عیسیٰؑ اُس تک پہونچینگے اور ایک لکڑی ایسی کافر مردود جہنمی کے سر ناپاک پر مارینگے کہ فوراً واصل بجہنم ہو جائیگا بعد
اسکے حضرت امام مہدیؑ صاحب زمان ساتھ دولت و اقبال کے خروج فرماوینگے اور بالکل امت ہماری انکی خدمت مین
اکٹھی ہوگی اور عرض کریگی کہ الحمد للہ دیدار مبارک سے حضرت صاحب زمان کے ہم سب کے سب مشرف ہوئے تب حضرت
مسیح اور ہماری امت بالکل حضرت صاحب زمان کے پیچھے نماز ادا کرینگے پھر دین اسلام پھیلیگا اور تمام کافر تہ تیغ ہوکر
جہنم کو جائینگے اور ایک مدت تک حضرت بادشاہی کرینگے بعد اسکے چند منافق آوینگے اور امام کو شہید کرینگے اسوقت

کل خلائق خاک اپنے سر پر اڑاوینگے اور شور و فریاد کرینگے اور واویلا واحسرتا کر کر لاش مبارک حضرت امامؑ کی مثل گنج مرقد
میں پوشیدہ کرینگے پھر بعد تین دن کے قوم یاجوج ماجوج کی خروج کریگی اور تمام جہان کے حوض اور نہر اور دریا بالکل
پیکر سکھا دینگے اور کسی جگہہ ایک قطرہ پانیکا بھی باقی نہیں رہیگا ساری زمین پر خشکی چھا جائیگی اور وے حساب
چار سو ہوینگے اور بالکل دنیا کی بادشاہت پر غالب ہو جائینگے لیکن یہ چار مقام یعنے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ اور
ت المقدس اور طور سینین باقی رہینگے بعد اسکے وے ارادہ کرینگے کہ آسمان کو بھی لے لیوین اور اس ارادے سے آسمان کے
ف تیر باران کرینگے اللہ تعالی فرشتون کو حکم دیگا کہ انکے تیرون کو خون آلودہ کرکے الٹا پھیر دین جب وے اپنے تیرون کو
ن آلودہ دیکھینگے خوش ہوئینگے اور کہینگے کہ ہمارے تیر فرشتون پر بھی کارگر ہوئے آج ملک ہم لوگونکا ہے اسوقت
ری امت جب انکو ایسی گمراہی پر دیکھیگی سب اکٹھے ہوگی اور اپنے سر کو برہنہ کریگی اور ہاتھہ واسطے دعا کے اوٹھائیگی اور
دعا کرے گی کہ خداوندا ملک کا بادشاہا ہم سب کو انکے ہاتھہ سے نجات دے اور اپنی خداوندی سے بچا لے اسوقت انکی
عا قبول ہوگی اور آسمان سے ایک ابر آوازدار نمودار ہوگا اور انکے سر پر برسیگا کہ اس سے سب کے سب مرجائینگے اسکے
تہہ دنکے بعد دابۃ الارض زمین پر پیدا ہوگا اور حضرت موسی کا عصا اسکے داہنے ہاتھہ مین اور انگشتری حضرت سلیمان کی
سکے بائین ہاتھہ مین رہیگی اور وہ تین دن کے عرصے مین کل عالم کو گھیر لیگا اسکے بعد مکہ معظمہ کے طرف منہ کریگا تب حکم
ی تعالی کا ہوگا کہ ای اسرافیلؑ صور کو پھونک جسوقت خلق اللہ آواز صور کی سنیگی سب کے سب مرجائینگے اور دوسری دفعہ
پھونکنے سے ایک ہوا پیدا ہوگی کہ پہاڑ مثل روئی دھنی ہوئی کے پاش پاش ہو جاوینگے جیسا کہ فرمایا ہے اللہ تعالی نے تیسوین
سپارہ سورۂ القارعہ مین وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ اور ہو جائینگے پہاڑ مانند پشم دھنی ہوئی
اور زمین پر نہ کوئی چیز نہ کوئی آدمی باقی رہیگا بعد اسکے عزرائیل کو حکم ہوگا کہ بیت المقدس کے پتھر پر کھڑا ہووے اسوقت
آواز آویگی کہ ای ملک الموت اپنے داہنے ہاتھہ کو عرش پر اور بائین ہاتھہ کو تحت الثری کے نیچے رکھہ اور عزرائیل نے
سا ہی کیا تب پھر آواز آویگی کہ ای اسرافیلؑ پھر صور کو پھونک اسرافیل صور پھونکیگا عرش سے تحت الثری تک سب جاندار
مرجائینگے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے بیسوین سیپارہ سورۂ نمل مین يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي
السموات وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِيْنَ اور جسدن کہ پھونکا جاویگا بیچ صور کے
جاویگا جو کوئی کہ بیچ آسمانون کے ہے اور جو کوئی بیچ زمین کے ہے مگر جسکو کہ چاہا اللہ نے اور سب آوینگے اسکے
ذلیل پس آواز آوے گی کہ ای عزرائیل بندون میری سے کوئی شخص بھی جیتا ہے یا نہیں ملک الموت جواب دیگا
وندا بادشاہا سواے چار فرشتون کے کوئی جیتا نہیں ہے پس حکم ہوویگا کہ جبرئیلؑ اور میکائیلؑ اور اسرافیلؑ کی جان
اسوقت ملک الموت اللہ تعالی کے حکم سے انکی روح کو قبض کریگا پھر حکم ہوگا کہ ای عزرائیل اب کوئی میرے
ن سے باقی ہے یا نہیں عزرائیلؑ عرض کریگا حَيُّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ای خدا تو بہتر جانتا ہے کہ سوا

مجھہ بیچارے کے اور کوئی نہیں ہے تب حکم ہوگا کہ ای عزرائیل تو نے اول سے آخر تک کل عالم کی جان قبض کی ہے اور کسی پر رحم نہ کیا
لایا اب ہم تجھکو اپنی عزت سے موت کا شربت پلاتے ہین اور سختی جان کندنی کی چکھاتے ہین جسطرح جسے کہ اور بندون
پر میرے ظاہر ہوا ہے تجھکو بھی معلوم ہو جاویگی کہ تو آپ سے آپ اپنی جان کو باہر نکال عزرائیل اپنے بائین ہاتھ کو ڈالیگا اور جان
کندنی کی سختی سے ایسا نعرہ ماریگا کہ اگر اسوقت خلق آسمان اور زمین کی بالکل جیتی رہتی تو سب کی سب مر جاتی بعد اسکے
فریاد کریگا اور کہیگا خداوندا ملکا بادشاہا اگر مین پہلے سے جان کندنی کی سختی کو جانتا تو کبھی یہہ خدمت قبول نہین کرتا
پھر آواز آویگی کہ جان اپنی دے تب وہ ہیبت الہی سے اپنی جان بہت ہی دقت اور مشکلون کے ساتھہ باہر نکالیگا اور اس
وقت سواے ذات پاک کے جو زمین اور آسمان کا پیدا کرنے والا ہے کوئی باقی نہین رہیگا کہا سچ ہے یا رسول اللہ [۱۱۹] فرمائیے
کہ اللہ تعالی آسمان اور زمین کو کسطرح سے لپیٹیگا فرمایا کہ جسطرح آدمی خط کو لپیٹتے ہین جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے
سترہوین سیپارۂ سورۂ انبیا مین يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ جسدن لپیٹ لیوینگے ہم آسمان کو
جیسا لپیٹتے ہین طومار رقعون کو کہا سچ ہے یا رسول اللہ [۱۲۰] فرمائیے کہ جب یہ حالت گذر جائیگی پھر کیا صورت ہوگی فرمایا
کہ جب ایزد تعالی کل عالم کو معدوم اور نیست فرمالیگا فرماویگا کہان ہین وے بادشاہ کہ جو بڑے گردن کش اور مغرور
تھے اور کیا ہوے وہ ظالم کہ غریبون پر ظلم اور ستم کرتے تھے اور کہان گئے وہ حاکم کہ جو انصاف حق اور عدالت ٹھیک
نہین کرتے تھے اور کہان گئے وہ عالم کہ جانکر عمل نہین کرتے تھے اور کیا ہوے وہ دولتمند بخیل اور مکار و سرکش کہ دعوے خدائی کے کرتے تھے
اور کہتے تھے کہ ساتون آسمان و زمین ہمارا ملک ہے آج کون ہے بادشاہ عالم کا جبکہ سبھی اوے کہین سے جواب نہین آویگا تب خود حق تعالی
آپ سے آپ فرماویگا جیسا کہ فرمایا چوبیسوین سیپارۂ سورۂ مومن مین لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اللہ اکیلے غالب کی
بادشاہی آگے کی اور آج کی عرش سے تحت الثری تک کہا سچ ہے یا رسول اللہ [۱۲۱] فرمائیے کہ جب یہہ کل خلقت مر جائیگی پھر
بعد نیست و نابود کے کیونکر جئینگے فرمایا کہ اول اللہ تعالی اسرافیل کی جان بخشی کریگا تاکہ وہ پھر صور پھونکے کیونکہ
حکمت الہی تعالی یہی ہے کہ جسوقت اسرافیل ع جو مالک صور پھونکنے کا ہے صور کو پھونکیگا تمام خلقت زندہ ہو جاویگی
کہا سچ ہے یا رسول اللہ [۱۲۲] فرمائیے کہ یہہ زمین اور آسمان بالکل نہین رہینگے پھر یہ کسطرح ہونگے فرمایا کہ حکم
الہی سے ایسا پانی زور سے برسیگا کہ بلندی اور پستی زمین کی باقی نہین رہیگی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے
سولہوین سیپارۂ سورۂ طہ مین فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا پس
پھر ہو جاویگا اس زمین کو میدان صاف نہ دیکھیگا تو بیچ اسکے کجی اور نہ اونچان یعنی ٹیلہ سب عالم جہان ایسا ہموار
ہو جاویگا کہ اگر ناف زمین مین ایک انڈا مرغ کا رکھین تو مشرق سے مغرب تک سب لوگ اسکو دیکھین اس
وقت اللہ جلشانہ اپنی قدرت کاملہ سے چارون فرشتے مقرب کو پھر زندہ کریگا اور پانی کو حکم فرمائیگا کہ
ایک نقطے کی صورت سے رات اور دن برسا کرے اوسکے بعد حکم ہوگا کہ ای فرشتے بہشت مین سے تاج اور حلہ

اور کمر بند اور براق لے آؤ اور محمد کی قبر پر جو دوست اور حبیب ہمارا ہے لیجاؤ جب وے چاروں فرشتے اترینگے زمین کو ہموار
دیکھینگے اور کوئی نشانی مکہ اور مدینہ اور بیت المقدس کی نہیں معلوم کر سکینگے بعد اوسکے کہینگے کہ خداوندا ملکا بادشاہا ہم
سب زمین سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نشانی نہیں پاتے ہیں فرمان آویگا کہ تم سب پکارو کہ یا شفیع المذنبین قم باذن اللہ
جسوقت فرشتے یہ آواز دینگے حق تعالی اپنی قدرت سے انکو زندہ کریگا اور ہم قبر میں سے اوٹھینگے بعد اوسکے وہ چاروں فرشتے
ہمارے پاس آوینگے اور حلہ بہشت کا پہناوینگے اور تاج ہمارے سر پر رکھینگے اور کمر بند ہماری کمر پر باندھینگے اور براق ہمارے
سامنے لاوینگے اوسوقت ہم کہینگے کہ ای اخی جبرئیل حق تعالی نے ہماری امتوں کے حق میں کیا فرمایا اور کیا کیا جبرئیل ہمکو خوشخبری
دینگے اور براق پر سوار ہو کے میدان حشر میں حاضر ہونگے اوسوقت فرمان آویگا کہ فوراً موذن بہشت نقارے کو بجاویگا
اور پکاریگا الصلوٰۃ یوم القیمۃ جسوقت یہ آواز صور کی فرش خاک پر قبر کے سونے والے کے کان میں پہونچیگی بالکل خلقت
گھاس کیطرح اوگیگی اور قبر سے سر نکالیگی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے انتیسویں سیپارہ سورہ قلم میں یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ
سَاقٍ وَّیُدْعَوْنَ اِلَی السُّجُوْدِ جسدن کہ کھولا جاویگا پنڈلی سے اور بلائے جاوینگے طرف سجدے کے اوسوقت حکم سے
مالک میں اور آسمان کے بہشت اور دوزخ کو موجود کرینگے اور پلصراط کھڑی کرینگے اور اعمال کی ترازو لوگوں کا اتنے پر دھرینگے
خلق اولین اور آخرین کیا جن اور کیا انسان اور کیا فرشتے سب قطار قطار ہر گروہ کھڑے کرینگے اور فوج فوج اکٹھے ہووینگے
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے تیسویں سیپارہ سورہ عم میں یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا جسدن کہ
پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس آوگے تم فوج فوج کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اسرافیل صور میں کیا پھونکیگا فرمایا آواز
ہوگی کہ ای رگیں ٹوٹی ہوئیں اور ای بال بکھرے ہوئے اور ای ہڈیاں بکھری ہوئیں اور ای گوشت گلے ہوئے اور ای جمع
کے ہوؤں جو بہشت کے گئے سب کوئی خاک کے نیچے سے اوٹھو آج روز رحمت کا ہے سب اکٹھے ہو اور ایک ساتھ ملو اوس
وقت اللہ تعالی کی قدرت سے سب جان لوگوں کے قالب میں نزول کرینگی اور سب لوگ اکٹھے ایکبارگی اوٹھینگے اور متحیر ہو جاوینگے
حق تعالی ہر ایک سب مردوں کے اعضا سے گواہی دلواویگا اور جو وے دنیا میں کئے ہیں وے سب کہینگے بعد اوسکے اللہ تعالی
انبیا اور اولیا بیحساب لیکر کے بہشت میں جگہ عنایت فرماویگا اور ظالم اور کافر اور منافق اور بت پرست اور گنہگاروں
کو عذاب کیلئے آتش دوزخ میں جلاویگا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ دنیا پھر ہوگی یا نہیں اور لوگ پھر مرینگے یا نہیں
فرمایا اللہ تعالی اوس دنیا کو ایسا نہیں پیدا کریگا اور کوئی نہیں مریگا بلکہ فرشتے موت کو ایک بکری کی صورت سے اور پھر
اوسکا سیاہ بہشت اور دوزخ کے درمیان لاکر کھڑا رکھینگے اور کہینگے کہ ای بہشتی اور ای دوزخی تم سب پہچانتے ہو اوسکو
کہ یہی موت ہے جسکو اوس زمانے میں تم سب پر مسلط کیا گیا تھا اب اسکو حکم سے باری تعالی کے ذبح کرتے ہیں
بعد اوسکے ذبح کرینگے اوسکو موت نہیں ہوگی جسوقت کہ بہشتی لوگ ہنسینگے خوش ہوونگے اور دوزخی تنگدل اور غمگین ہو کر روینگے
... بہشت ہم سب عذاب دوزخ ہی میں رہینگے ... اللہ تعالی ... کے سامنے

اٹھا لیگا تاکہ خوف موت کا انکے دل سے دور ہو جاوے کہا سچ ہے یا رسول فرمائیے کہ وہ کونسی چیز ہے جسکی جان نہیں ہے
اور دم پھینکتا ہے فرمایا کہ صبح صادق ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے سیپارہ عم سورۃ التکویر مین وَاللَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ
وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ اور رات جب چلنے لگے اور صبح جب دم لیوے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ چیز کونسی چیز
ہے جو کچھ نہین ہے فرمایا کہ دنیا ہے کہ کچھ نہیں ہیگی کہا سچ ہے یا رسول فرمائیے کہ لڑکے کافرون کے بہشت مین رہینگے
یا دوزخ مین فرمایا حقتعالی اُنسے پوچھیگا کہ ای لڑکے تمہاری مان اور تمہارے باپ نے ہماری نافرمانی کی اسواسطے انکو
دوزخ مین بھیجا اب تم کیا مانگتے ہو وہ لوگ عرض کرینگے اِلٰھُنَا وَخَالِقُنَا وَرَازِقُنَا یا اللہ تعالی تو ہمارا معبود ہے
اور تو نے ہم سبکو پیدا کیا اور روزی عنایت فرمائے اور ہم سب راضی ہین تیری ہی مرضی پر اسوقت حکم ہوگا کہ اگر تم راضی
ہمارے حکم پر ہو تو اس آگ کے درمیان پیٹھو اسوقت جو لڑکے کہ اُن مین چھوٹے اور نیک بخت ہونگے بے تحاشی اور
بے خوف وہراس آگ کے درمیان کود پڑینگے فضل وکرم سے اللہ تعالی جلشانہ کے کہ وہ آگ انپر باغ ہو جاویگی اُسوقت
حکم ہوگا کہ ان نیکبخت لڑکونکو بہشتیون کی خدمت مین ستر آدمی کے حساب سے خدمت کے بہیجدو اور جو لڑکے کہ بُرے
اور بدبخت ہونگے اور اُس آگ سے خوف کرینگے وے انکے مان اور باپ کے نزدیک بہیجدیئے جاوینگے کہا سچ ہے
یا رسول اللہ فرمائیے کہ یہ سب مسئلے جسکا سوال ہم آپ سے پوچھتے ہین توریت اور انجیل اور زبور مین اور آپ نے
ان پڑھے ہو کر کس طرح سے انکا جواب دیا فرمایا کہ ای عبد اللہ حق تعالی نے فرشتگان مقرب کو ہمارے پاس بہیجدیا ہے
چنانچہ جبرئیل ہمارے داہنے ہاتھ کے طرف اور میکائیل ہمارے بائین ہاتھ کے طرف کہڑے ہین اور اسرافیل نزدیک
لوح محفوظ کے ہین جو سوال کہ تو مجھ سے پوچھتا ہے جواب اسکا اسرافیل لوح محفوظ سے دیکھکر میکائیل کو سکہاتے ہین
اور میکائیل جبرئیل کو اور جبرئیل ہمکو اور ہم تجھکو جسوقت عبد اللہ بن سلام نے یہ سب جواب ٹھیک ٹھیک سنا کہا یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم یہ اقرار کرتے ہین اور گواہی دیتے ہین کہ خدا تعالی عز وجل ایک ہی ہے اور اوسکا شریک اور برابر
دوسرا نہین اور نہ وہ جورو رکھتا ہے نہ بیٹا اور نہ مان اور نہ باپ اور آپ پیغمبر خدا بے شک اور برحق ہین اور آپ حق خلائق
کو ہدایت کرتے ہین اب ہم صدق اور یقین دل سے کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ پڑہتے اور ایمان لاتے
ہین اور عظمت اور برائی اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ کے ساتھ سچائی اور درستی کے دریافت کیا پس
اور پھر اسی اوسکے بھی ایمان لائے اور اقرار کیا کہ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْہِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ
پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سبکو خلعت اسلام سے آراستہ کیا اور چند روز مدینے مین رکھا بعد اسکے عبد اللہ
حسب حکم حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخصت حاصل کر کے خیبر مین آیا اور اپنے اہل وعیال کو اور چند گروہ
دوسرے کو مسلمان کیا اور خلعت اسلام کا پہنایا ۞

آٹھ مسئلے کتاب احیاء العلوم کہ تالیف عارف باللہ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی ہے اور ان مسائل میں حاتم اصم تلمیذ رشید حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ کا کہ تا ہم شاگرد اور استاد کے سوال و جواب ہوتھا فلمبند ہے اور یہ مسائل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد جاننا چاہئے ای بھائیو کہ اللہ تعالی اپنے خاص بندونکو سمجھ
بوجھ دیتا ہے کلام پاک کی خوب دیتا ہے اور وہ تھوڑا پڑہتے ہیں اور عمل بہت کرتے ہیں اور حقیقت میں بات یہی کام کی ہے کہ
تھوڑا پڑہے اور عمل بہت کیجے اور اگر بہت سی کتابیں پڑہیں اور عمل نکیا تو ایسا ہے جیسے گدہے پر کتابیں لادیں چنانچہ پاک
پروردگار نے اپنی کتاب کریم میں بعینہ یہہ مثال اونکے بیان فرمائی ہے سورۂ جمعہ میں مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ
لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا یعنے مثال اون لوگونکی کہ توریت کا علم رکھتے ہیں پھر اوسپر عمل نہیں کرتے
مانند گدہے کے ہے کہ اوٹھاتا ہے کتابیں یعنے جیسے گدہے کو اپنی پیٹھ پر کی لدی ہوئی کتابوں سے کچھ نفع نہیں اور وہ نہیں جانتا
کہ کیسی کتابیں لدی ہیں ویسی ہی عالمان بے عمل کو کچھ نفع علم سے حاصل نہیں ہوتا اور وہ بڑے ناقدردان ہیں کہ ایسے
جواہر نفیس کی کچھ قدر نہیں جانتے غرض علم کے پڑہنے میں نیت وارادہ عمل کا کرنا ضرور ہے جسقدر پڑہے اوسپر عمل کرے چنانچہ
احیاء العلوم میں حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ نے لکھا ہے کہ حاتم اصم کہ بڑے اولیاء اللہ سے ہیں انکی استاد شفیق بلخی نے
اونسے پوچھا کہ تو کتنی مدت سے میرے پاس رہتا ہے حاتم نے کہا تینتیس برس سے شفیق نے فرمایا کہ کتنا علم سیکھا تو نے اس مدت میں حاتم نے کہا آٹھ
مسئلے سیکھے ہیں یہ سنکے شفیق نے کہا انا للہ وانا الیہ راجعون میری عمر تیری ساتھہ صرف ہوگئی اور تو نے آٹھہ ہی مسئلے سیکھے حاتم نے کہا ای استاد جھوٹ تو بولتا
نہیں سچی بات تو یہی ہے سوا ان آٹھہ مسئلونکے اور مسئلہ نہیں سیکھا شفیق نے فرمایا کہ بیان کرو ان آٹھہ مسئلونکو تاکہ سنوں
حاتم نے کہا پہلا مسئلہ یہہ ہے کہ میں نے جو نگاہ کی اس مخلوق کیطرف تو دیکھا میں نے کہ ہر ایک دوست رکھتا ہے محبوب کو
یعنے پیاری چیز کو مثلاً کوئی مکان کو دوست رکھتا ہے کوئی عورت کو کوئی لباس کو کوئی باغ کو کوئی بچون کو کوئی کسی کو
لیکن وہ محبوب اوسکا تادم زیست ہی ہے بعد مرنے کے قبر میں کچھ ساتھ نہیں جاتا جب قبر میں جاتا ہے تو وہ محبوب جدا ہوجاتا
ہے پس میں نے خیال کیا کہ اس فانی کو کیا محبوب بناؤں پس نیکیونکو میں نے اپنا محبوب کیا کہ جب میں قبر میں داخل ہونگا تو میرا
محبوب بھی میرے ساتھہ جائیگا پس کہا شفیق نے کہ خوب سمجھا تو نے یعنے وہ بھی نیکیاں ہیں نماز روزہ حج زکوٰۃ للہ دینا
علم دین پڑہنا پڑہانا وغیرہ کہ یہہ بھی چیزیں ساتھہ جائینگی جو پہلے مال و متاع تادم زیست ہی محبوب ہیں مرے پر کون کسی کا
ہے پھر کہا شفیق نے کہ دوسرا کیا ہے کہا حاتم نے دوسرا مسئلہ یہہ ہے کہ نظر کی میں نے اللہ تعالی کی اس قول میں واما
مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى یعنے جو کوئی ڈرا اپنے پروردگار کے
سامنے کھڑے رہنے سے اور باز رکھا نفس کو خواہش نفسانی سے پس البتہ بہشت اوسکا ٹھکانا ہے جنت ہے پس کہا میں نے اپنے دل میں
کہ قول سبحانہ تعالی کا حق ہے کچھ شبہ نہیں اس میں پس کوشش کی میں نے اپنے نفس پر دفع کرنے خطرات نفسانی میں یہاں تک

[illegible] دیکھا [illegible] ایک چیز [illegible] پاس [illegible]
[illegible] جو کچھ [illegible] ہوتے مین [illegible]
[illegible] ساتھ [illegible] جاتا ہے [illegible]
[illegible] کی نظر [illegible] یہی کہا جاتا ہے کہ تیسرا
[illegible] کیطرف تو دیکھا کہ جس شخص کے پاس کوئی چیز قیمتی اور بڑی قدر کی ہے اور اسکو بہت عزیز رکھتا ہے اور
حفاظت کرتا ہے اسکی پھر نظر کی مین نے اللہ تعالیٰ کے قول مین مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ
یعنے جو کچھ تمہارے پاس ہے فانی ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے باقی ہے پس جب کچھ قیمتی اور ذی قدر چیز میرے
ہاتھ آئی اسکو صرف کیا مین نے [illegible] تاکہ باقی رہے میرے لیئے اسکے پاس خلاصہ یہ کہ لوگ جو کسی چیز کو عزیز رکھتے ہین
[illegible] فانی کو کیا عزیز رکھنا چاہیئے جو کچھ ہوا سکے کام دیجیے تاکہ خزانہ غیب
میں ہو اور بعد مرنے کے اسکے کام آوے ابد الآباد کیا خوب کہا ہے کسی نے ع ہر چہ داری صرف کن در راہ او لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ
حَتّٰى تُنْفِقُوْا [illegible] چوتھا مسئلہ یہ ہے کہ مین نے جو دیکھا اس خلق کے طرف تو دیکھا کہ ہر ایک رجوع کرتا ہے مال طرف اور حسب
نسب کے طرف پس مین نے [illegible] کیا تو جانا کہ یہ سب ہیچ ہے پھر نظر کی مین نے اللہ تعالیٰ کے قول کے طرف کہ فرماتا ہے
إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقٰكُمْ یعنے بہت بزرگ اور عزیز تم مین اللہ کے نزدیک بہت پرہیزگار تم مین کا ہے پس
کوشش کی مین نے تقوے کے حاصل کرنے مین تاکہ ہوون مین اللہ کے نزدیک بزرگ و عزیز حاصل یہ کہ مال و جاہ وغیرہ کی کچھ حقیقت
نہین اس سے اللہ کے نزدیک عزیز و ذی قدر نہین ہوتا بلکہ جتنا تقوی زیادہ ہوگا اتنا ہی اللہ کا پیارا ہوگا فرمایا آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے من بطأ به عمله لم يسرع به نسبه یعنے جسکے عمل نے تاخیر کی اوسکا نسب کچھ کام نہین آتا اسی مضمون کا کسی
ہندی مین شعر کہا ہے ع ذات پات پوچھے نہین کو ۔ ہر کو بھجے سو ہر کا ہوے ۔ پانچوان مسئلہ یہ ہے کہ دیکھا
مین نے خلق کو کہ بعضے بعضون پر لعن طعن کرتے ہین اصل اس سب کی حسد ہے پھر نظر کی مین نے طرف قول اللہ تعالیٰ کے
نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا یعنے ہمنے قسم کی ہے درمیان انکے معیشت انکی زندگانی دنیا
مین پس چھوڑ دیا مین نے حسد اور دوست رکھتا ہون خلق کو اور جانتا ہون کہ بلا شبہہ قسمت اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے کہ
ہر ایک کے لئے جو کچھ مقدر ہے وہ پہونچتا ہے پھر حسد کرے کیون کسیکو لعن طعن کیجئے اور چھٹا مسئلہ یہ ہے کہ مین نے
دیکھا خلق کو کہ ظلم و ستم کرتے ہین بعضے اونکے بعضون پر اور جنگ و جدال کرتے ہین بعضے بعضون سے پس رجوع کی مین نے اللہ تعالیٰ
کے قول کے طرف إِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا یعنے بلا شبہہ شیطان تمہارا دشمن ہے پس پکڑو
اسکو دشمن ۔ پس فقط اسی سے دشمنی باندھی مین نے اور کوشش کرتا ہون مین اس سے بچاؤ کرنے مین اسلئے کہ اللہ تعالیٰ
نے گواہی دی ہے کہ وہ دشمن میرا ہے پس ترک کی مین نے عداوت خلق کی اسواسطے اور ساتوان مسئلہ یہ ہے کہ مین نے جو

ئی کو دیکھا تو دیکھا کہ ہر ایک اون مین سے طالب ہے کثرت مال کا پس تحصیل کرتا ہے اپنے نفس کو اور داخل ہوتا ہے اوس چیز
مین کہ نہین حلال ہے اوسکے لئے یعنے وجہ حرام سے مال کھاتا ہے پھر نظر کی مین نے طرف قول اللہ تعالی کے وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ
فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا اور نہین ہے کوئی چلنے والا زمین مین مگر کہ اللہ پر ہے رزق اوسکا پس سمجھا مین
مین بھی تو ایک اونہین زمین پر چلنے والون مین سے ہون کہ جنکا رزق ہے اللہ تعالی پر پس مشغول ہوا مین اوس چیز مین کہ اللہ تعالی
کے لئے ہے مجھپر یعنے اوسکی طاعت مین کہ مجھپر لازم ہے مشغول ہوا مین اور ترک کی مین نے وہ چیز کہ میرے لئے اوسکے
پاس ہے یعنے میرے رزق کا کہ وہ متکفل ہے اوسکے لئے کچھہ سعی نہین کرتا اور **آٹھوان مسئلہ** یہہ ہے کہ مین نے جو خلق
کی طرف نظر کی تو دیکھا اونکو کہ کوئی بھروسا کرتا ہے اپنی زمین پر اور کوئی اپنی تجارت پر اور کوئی اپنی کاریگری پر
اور کوئی اپنے بدن کی صحت پر پس تمام مخلوق بھروسا کئے ہوئے ہین مخلوق پر یعنے زمین وغیرہ سب چیزین اللہ کی پیدا کی
ہوئی ہین اون پر بھروسا کرتے ہین پس مین نے رجوع کی اللہ تعالی کے قول کے طرف مَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ
یعنے اور جو کوئی بھروسا کرتا ہے اللہ تعالی پر پس وہ کافی ہے اوسکو ----------

پس بھروسا کیا مین نے اللہ ہی پر پس وہ کافی ہے مجھکو پس جب حاتم یہ مسائل بیان کر چکے تو شفیق بلخی رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ ای
حاتم توفیق نیک دے تجھکو اللہ تعالی مین نے نظر کی علم توریت اور انجیل اور زبور اور فرقان عظیم مین مسائل خلاصہ کئے ہین پس جنے
استعمال کیا ان مسائل کو استعمال کیا چارون کتابون مذکورہ کو الحمد للہ اولا و آخرا و ظاہرا و باطنا و صلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ
محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ؁ تمام ہوا مضمون مسائل ثمانیہ کا فقط

١٢٩١

[...]وسی — بسم اللہ الرحمن الرحیم — مسئل[...]

[...]ی مسئلہ فرض خدا لے — یہ تم سیکھو من چت لائے
[...]جو اوسنے منکر ہوئے — بیشک جانو کافر ہوئے
[...]ل کلمہ دوسرے صلوۃ — رکھنا روزہ اور زکوۃ
[...]کام ارکان کے چودہ جان — حکم صاحب کا دل سے مان
[...]ڑا پاک ڈھنکنے ندی زانو — نیت وقت قبلہ پہچانو
[...]ساتون کو دل سے سنو — اللہ اکبر تب پہلے گنو
[...]مین بیٹھنا آخر کا جانو — تیں نکلنا نماز سے مانو
[...]بھی کھینی تک نے ہوتا تہہ — تیجے مسح کر سر کا تہہ
[...]تیم مین ہین تین — پہلے نیت کر بہ یقین

جنکو نا مین یہ سب یاد — اونکا کیا سبہی برباد
بتائے مسلمانی پہلے جان — پانچ چیز کا رکھیو دھیان
پانچے حج کرے جو کوئی — راہ ایمان کا توشہ ہوئی
سات احکام باہر کے جان — تن اور کپڑا پاک کر مان
سات احکام باہر کے گئے — سات ارکان اندر کے یاد
کھڑے ہو قرآن کو پڑھ — تب تم رکوع سجود بھی کر
فرض وضو مین چار نہال — پہلے پانی مکھہ پر ڈال
چوتھے ٹخنے تک دھو پانئی — چارون باتین کہین خدا نے
خاک پاک پر مل کرنا تہہ — پھیر مکھہ پر آنکے ساتھہ

پھر خاک پر ملکر ہاتھ
دوجی ناک میں پھیرو ہاتھ
پیر شیخ چار نبی کی جان
عبد المطلب پوت ہاشم کے
مذہب چار چاروں کو جانو
احمد حنبل امام ہیں اچھے
پہلے ایمان خدا پر آن
قیامت ادنی سانچ بچار
ستره رکعت فرض بچار
مغرب تین عشا کی چار
کمال محمد قاضی بتلاوین

دونو ہاتھ پر کہنی تا ہاتھ
تیجے سب تن دہوو ساتھ
نبی محمد صلعم کے قربان
ہاشم عبد مناف کے تھے
امام اعظم اپنا پہچانو
یہی چار مذہب ہیں سچے
دوجے فرشتے بیشک جان
مار جلاوے وہ کرتار
دین خدا کا نیک گذار
ستره رکعت لیو بچار
انکو سیکہیں بہشت کو جاوین

فرض غسل میت تین سنبھال
تیس دوسرے ہیں سنت تیس
محمد پوت عبد اللہ کے جان
پیر نبی چار نبی کی کہی
امام شافعی ہیں امام دوجے
پانچ وقت تکبیر ہیں پانچ
کتابیں انکی بھیں قبول
نیکی کا راضی ہیگا سہی
دو فجر پیشین کے چار
تمام ہوئے مسئلے یے سبھی
آنچ دوزخکی ہیئی حرام

پہلے کلی منھ میں ڈال
وے انتیس تو وے تیس
عبد اللہ عبد المطلب کے مان
جو جانے سو امت سہی
امام مالک امام ہیں تیجے
سات سنت جانو سانچ
بسیتھے پیغمبر نبی رسول
بدی کرنیکو نا ہیں سہی
چار عصر کے لیو بچار
نصیحت امام جعفر نے کہی
صد سی مسئلہ ہوا تمام

تمت ۱۲۹۱

حلیہ شریف

شان جمال مصطفے صل علی محمد
نہی شب قدر سو بی لف بلکہ وہ موج نور
شور و ملاحت سے قدر نطق فصاحت ایسقدر
نرگس باغ خلد بھی دیکھے اگر کہتی یہی
وہ شفیع عاصیان وہ کریم اور رحیم
جسم مبارک انکا ہاتھ سے چھلکے تھا
دار انکے گیا نا کہ اپنا منہ سے کہا

مظہر نور کبریا صل علی محمد
سلسلہ بند دوسرا صل علی محمد
جسنے سنا یہی کہا صل علی محمد
واہ ری چشم سرمہ سا صل علی محمد
ایسا ہوا نہ ہوویگا صل علی محمد
سر سے لیکے تا بپا صل علی محمد

حلیہ شاہ مرسلین کیا کہوں
گوش وہ دونوں گل صفت بلکہ چراغ معرفت
دونو بھویں کمان قبلہ برای دوجہان
طرفہ تبسم دہن کوثر خلد موج زن
وہ بر و دوش خوشنما پنجہ دست دلکشا
قد وہ سرو ناز سے گلشن دلنواز ہے

روضہ نور و الضحی صل علی محمد
جن کہ چہرہ مہ فدا صل علی محمد
گیسوی بلال سر جھکا صل علی محمد
اور وہ کلام جانفزا صل علی محمد
سینہ کا آئینہ صفا صل علی محمد
سر سے تھا لیکے تا بپا صل علی محمد
جبکہ کہے یہ خود خدا صل علی محمد

مناجات دیگر

ہی دعا یارب یہ با عجز اتم
بندگان خاص میں کیجے پسند
حب میں محبوب کی اپنی سدا
مار وہی عزت دنیا و دین
عشق میں محو انکے ہیں جو ہوں
اس لعین کا دور مجھسے دام کر

سنت نبوی پہ ہوں ثابت قدم
مہربان ہو نہیں بہت ہیں درد مند
جام دل لبریز کرکے رکھہ سدا
پاس ننگ و عار خویش و اقربا
اس نشے میں بات دن میسر ہوتا
وقتہ کو کہنا مو لے تھام کر

امت احمد میں ہو میرا شمار
شرک و بدعت سے خدایا پاک کر
سنت نبوی پہ یوں محکم چلوں
کچھ نہ سے باقی نہ سنت کے سوا
وادی میں لگ جا میرے ایمان کے
یاد میں تیرے میرا دم ہو ختم

اور ترے بندوں میں اے پروردگار
نار دوزخ سے مجھے بیباک کر
جان دوں پر آنچ تو بھی ہو نہ دون
تو کفایت ہو و اور خیر الورا
جب ہو نہیں ہمکشن میں جان کے
نزع کے وقت جاں میں حب و الم

فہرست کتب مطبوعہ مطبع نظام المطابع

زاد الجواہر فی مناقب سید عبد القادر	صراط الاسلام و النجاۃ	شرح الایمان	کتاب [illegible]
کنز السعادت	مجموعہ مرثیہ	احکام الحج مع مسائل تجارت	کشف [illegible]
رسالہ گوشہ	مجموعہ آدمی نامہ	دیوان غوث الاعظم	حقوق الزوجین
انشاء صبیان	الفقہ بس باقی ہوس	خزانۂ معدلت	الفقہ جلد
احکام الرضاعت	خالق باری رازق باری	تعلیم نامہ جلد دوم	تعلیم نامہ جلد اول حصہ [illegible]
تعلیم نامہ جلد اول	لیلی مجنون فارسی	تعلیم نامہ مدرسہ	زاد الآخرت ہندی
حکایت لطیفہ فارسی	بغدادی قاعدہ مع پنج سورہ	قواعد بغدادی مع پنجگانہ نماز و نوٹو نام	حکایت لطیفہ ہندی
... شریف فارسی	مجموعہ نور نامہ	سراج العقاید	درود مبارک + تفسیر فیض الکریم [illegible]
سکرات نامہ	قصۂ دائی حلیمہ و بلال	کفایت الاسلام فقہ شافعی	کریما مترجم
شہر آشوب	حروف تہجی	حروف تہجی صحیح	شروط اقتدا ہندی
... سبق + عطیہ شکر ...	تحفہ معہ نقشہ	سراج الایمان تصنیف [illegible]	اخوان الصفا
... گرست + انشاء دایق	قصۂ قاضی چور و لعل گوہر	تنبیہ العوام	مرثیہ محمد رضا
نظم نامہ تاریخ + گلزار ماتم	گلشن سالار مسعود غازی	پنج گنج احمدی	مجموعہ سکرات نامہ
کشف الخلاصہ	گلستان شہادت	مفید النساء	گلستان ہندی
قواعد فارسی ضرور المسلمین	مجموعہ قصۂ ابو شحمہ	مجموعہ قصۂ کالی گوری	گلشن سعادت محشی
کریما ہندی	نصیحت المسلمین	آمدن مع تصریف عزیزیہ	دودھ ولیہ نان قلیہ
مدان سی لفظی + اندر سبھا	چار کرسی محمد خان تنبیہ ابرار مع تاج الفوائد	گنج قند کرامت قادر ولی	عقاید مولوی باقر آگاہ
گلزار نسیم - عشق مصطفے	گلزار ہدایت + فصل الخطاب	چار چمن محشی	مختصر اللغات
مجموعہ شش رسالہ	مصباح الجنۃ + راہ نجات	منتخب خواص الاشیا	شرح سر الشہادتین
تحقیق القوانین	مدینۃ الانوار + مثنوی حسن [illegible]	آداب الصالحین	صبح کا ستارہ
... مسائل + عقاید جامی	مجموعہ + تکمیل الایمان	بوستان شہادت	چار درویش با تصویر
... غوثیہ گیارہ مجلس	طغرای اقسام مرثیہ ہای اقسام	خوان نعمت + راہ جنت	طوطہ کہانی با تصویر
... شریف + مفتاح الجنۃ	اخلاق ہندی	جزو عم + تبارک	الم سیقول + تلک الرسل + لن تنالوا

سوائے اسکے بہت سے عمدہ عمدہ کتب طبع ہوئے ہیں بسبب عدم گنجایش کے یہاں نہیں لکھے گئے جن حضرات کو ضرور ہو کتب [illegible]

کتبہ محمد عبد العزیز عفی عنہ

وبهذا الاسناد قال المؤمن اذا اشتهى الولد في الجنة كان

اور اسی سند سے ... کہ مومن جب خواہش رکھے ہوں گی جنت میں ... ہوگا

حمله ووضعه في ساعة كما يشتهي وقال

... ہوگا اور پیدا ہونا ... جیسا چاہیگا ... اور کہا اسحاق

بن ابراهيم في هذا الحديث اذا اشتهى المؤمن في الجنة الولد

جب ... مومن جنت ...

كان في ساعة ولا يشتهي رواه الترمذي وقال هذا حديث

ہوجائیگا بچہ ایک ساعت میں اور لیکن نہیں خواہش کریگا ... روایت کیا ترمذی نے اور کہا

غريب ورواه ابن ماجة الرابعة والدار[مي]